آسیبی قوتوں سے نجات

مُصنف

عامل حکیم غُلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان ®
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 04442-74734
E-mail: khizarnuma@yahoo.com

ارواح خبیثہ، جنات، بھوت، پریت کی شر فشانیوں سے تحفظ اور تمام تر
آسیبی امراض کے شافی علاج پر لاجواب و بےمثال شہرہ آفاق تصنیف

آسیبی قوتوں سے نجات

تصنیف و تالیف

حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

مصنف
ردِ سحر حصہ اول ۔ ردِ سحر حصہ دوم ۔ ردِ سحر حصہ سوم ۔ چھو منتر
آسیبی قوتوں سے نجات ۔ فیضان القرآن ۔ مصباح الارواح

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

Ghulam Yaseen

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ______ آسیبی قوتوں سے نجات

مصنف ______ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی

تزئین کتابت ______ کاتب: بشیر احمد قمر، شادی کاہ ڈسٹرکٹ منڈی بہاؤالدین

سنِ اشاعت ______ جنوری ١٩٩٧ء

صفحات ______ ١٦٠

تعداد ______ ایک ہزار

سائز ______ ٢٣×٣٦/١٦

مطبع ______ اکبر امین پرنٹر ایک روڈ لاہور

قیمت ______ 100 روپے صرف

بار دوئم ایک ہزار اگست ١٩٩٩ء

بار سوم ---------- ایک ہزار اگست 2004

"ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان" کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی و روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔

ISBN NO- 969-8292-01-2

فہرست مضامین

Ghulam Yaseen

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ اکبر

حرفِ اول

مجھے بڑی بوڑھیوں کی نصیحت اب تک یاد ہے۔ وہ بچیوں کو منع کرتی تھیں۔ کہ شام کو چھت پر بال کھول کر نہ جائیں۔ دوپہر کو درخت کے نیچے نہ بیٹھیں۔ اور ویرانے میں رفع حاجت کے لیئے نہ جائیں۔ بزرگوں کی باتوں میں کوئی نہ کوئی حقیقت ضرور ہوتی ہے۔ جن، بھوت، پریت، آسیب اور ارواح خبیثہ اور اس نوع کی دیگر بے شمار قوتیں انسانی ذہن پر قبضہ کر کے اسے مختلف ذہنی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ کسی ماورائی طاقت کا دماغ پر کنٹرول کر لینا بعید از قیاس نہیں۔ دماغ سے خارج ہونیوالی لہریں "ایک خاص ویولینتھ" پر، کسی شر کی قوت کے زیر اثر آجائیں تو اس میں کیمیاوی تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ روحانیت کے ماہرین چلّے کشی سے دماغ کی لہروں کو ایک خاص نقطے پر مرتکز کر کے اس سے حیرت انگیز کام لیتے ہیں۔ آسیبی قوتوں کو سائنسی لیبارٹری میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ قدرت کاملہ نے انسانی آنکھ کو اس زاویہ سے بنایا ہی نہیں کہ یہ جنوں کو دیکھ سکے۔ جنوں کی شکل و صورت لہروں کی جس فریکوئنسی سے بنی ہے۔ وہ انسان کی دیکھنے کی قدرت سے باہر ہے۔ البتہ بعض لوگ مراقبوں اور خاص چلّوں اور مخصوص ریاضتوں سے اپنے اندر یہ صلاحیت پیدا کر لیتے ہیں۔ کہ وہ ان دیکھی چیزوں سے رابطہ پیدا کر سکیں۔

ماہرین نے انسانی ذہن کو شعور- تحت الشعور اور لاشعور میں تقسیم کیا ہے۔ تمام تر آسیبی قوتیں نہ صرف انسانی دل و دماغ کو متاثر کرتی ہیں۔ بلکہ تحت الشعور اور لاشعور پر قبضہ کر کے انسان کو مختلف ذہنی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ بحیثیت مسلمان ہم جنوں کے وجود سے انکار نہیں کر سکتے۔ قرآن حکیم میں ان کا باقاعدہ ذکر ہے۔ یہ مخلوق آگ سے تخلیق کی گئی ہے۔ اور شکل و صورت بدلنے پر قدرت رکھتی ہے۔ جنات میں مومن بھی ہوتے ہیں۔ اور شیطان بھی ——— ان میں ہر قسم کے مذاہب رکھنے والے موجود ہیں

آسیب، ہوائی چیزیں، بدروحیں وغیرہ جنوں ہی کی مختلف اقسام ہیں۔ سفلی علوم کے ماہرین جنوں اور بدارواح کو چلّہ کشی اور کالے علم کی ریاضت سے قابو کر لیتے ہیں۔ قرآن حکیم میں درج ہے کہ جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت پر مامور تھے۔ اس لیئے مومن جنوں کو تابع کر کے ان سے کئی منفعت بخش کام لیئے جا سکتے ہیں۔ اب پوری دنیا میں بیماریوں کے علاج اور دیگر کاموں کے لیئے لوگ روحانیات کیطرف مائل ہو رہے ہیں۔ اور یہ رجحان اس لحاظ سے بے بنیاد بھی نہیں کہ امریکہ اور یورپ میں روحانی تجربات کے سلسلے میں لیبارٹریز کام کر رہی ہیں۔ جہاں بڑے بڑے سائنسدان، صوفی، پروفیسر اور عامل حضرات مصروف کار ہیں۔ ریڈیانکس سائنس وجود میں آچکی ہے۔ دنیا کی ہر چیز چاہیئے یہ جاندار ہو یا بے جان لہروں کو خارج اور جذب کرتی ہے۔ ہر چیز کی فریکوئنسی مختلف ہے۔ برطانیہ میں گزشتہ ربع صدی سے مریض اور دوا کی لہروں کے درمیان موافقت تلاش کر کے علاج کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح نادیدہ قوتوں یعنی جنات و شیاطین کی فریکوئنسی کے مطابق ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ جن، بھوتوں اور آسیب کا سلسلہ صرف برصغیر پاک و ہند میں ہی نہیں۔ بلکہ

Ghulam Yaseen

امریکہ اور یورپ میں تو بھوتوں کی تصاویر اتارنے کے دعوے کیئے جا رہے ہیں۔ آسیب زدہ گھروں کی داستانیں عام ہیں۔ یورپ اور امریکہ میں اب روحانیات کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔ اور سائنس نے اس کو شجر ممنوعہ سمجھنے کی بجائے قبول کر لیا ہے۔ اب دونوں شعبوں کے تعاون سے حیرت انگیز کام لیئے جا رہے ہیں۔ دکھوں کے ستاتے ہوئے لوگ روحانیت کیطرف مائل ہو رہے ہیں۔ روحانی قوتوں کو بروئے کار لانا، روحانی اعمال تیار کرنا، تکالیف اور امراض کے ازالہ کے لیئے تعویزات، بخورات، دم جھاڑ، پھونک کا نظریہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا خود حضرتِ انسان ——

آج سائنٹیفک ریسرچ اور ایجادات کا دور ہے۔ جہاں کافی لوگ روحانیات اور روحانی علوم کے خلاف ہیں۔ وہاں بے شمار لوگ ایسے ہیں جو ان کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور ان سے کام لیتے ہیں۔ میں اپنے وسیع تجربات کی بنا پر کہتا ہوں کہ زمانہ قدیم کے انسان اور عصرِ حاضر کے مہذب لوگوں میں روحانی قوتوں کو تسلیم کرنے کی جو نسبت پہلے تھی۔ وہ اب بھی موجود ہے۔ آسیب ارواحِ خبیثہ اور اس نوع کی دیگر بے شمار قوتیں انسانی ذہن پر قبضہ کر کے اسے مختلف ذہنی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ روحانی معالجین اور عاملین اپنے مخصوص اعمال تعویزات، بخورات، دم اور جھاڑ پھونک کے ذریعے مریض کے بدن میں مخفی روحانی شعاعیں داخل کر کے اسے بیماری سے نجات دلاتے ہیں۔ اس مختصر کتاب میں نادیدہ آسیبی قوتوں سے نجات کے مستند طریق درج ہیں۔ جو آپ کو خضرِ راہ کا کام دیں گے۔ کتاب کی تیاری کے سلسلہ میں قدیم اساتذہ عظام کی کتب سے استفادہ کیا۔ بیشتر اعمال اپنے برسوں کے تجربہ کی میزان پر جو پورے اترتے ہیں انھیں شامل کیا گیا ہے

برادرِ محترم اجناب منظور احمد صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے مسودہ کی تیاری میں علمی مشورے دیئے اور میرے معاون بنے!!

اس سے قبل راقم کی ایک کتاب "ردِ سحر" مقبول عام ہو چکی ہے۔ میں ان تمام قارئین کا شکر گزار ہوں جنہوں نے "ردِ سحر" کو بے حد پسند فرمایا۔ اور ان احباب کا بھی ممنون ہوں۔ جنہوں نے "ردِ سحر" کے مطالعہ کے بعد جملہ اعمال کے قوی الاثر ہونے کی تصدیق فرمائی۔ اور قیمتی مشوروں سے نوازہ۔ میں نے اپنے علم و فہم کے مطابق اس میں کوئی سقم نہیں چھوڑا۔ پھر بھی انسان غلطی کا پتلا ہے۔ اہل علم احباب سے گذارش ہے اگر کہیں غلطی پائیں تو برائے کرم آگاہ فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ازالہ کیا جا سکے۔ خدائے قدوس ذوالجلال والاکرام کی درگاہِ اقدس میں دست بستہ عرض گزار ہوں کہ اے رب العالمین! میری ان حقیر کوششوں کو خاص و عام کے لیئے نافع بنا دے۔ آمین۔

○

خاکپائے درویشاں و اولیاء اللہ

غلام سرور شباب

عفی عنہ

Ghulam Yaseen

تقریظ

لاکھوں لوگ جنات کے قائل اور بہت سے ان کے وجود سے انکاری ہیں۔ جو انکار کرتے ہیں وہ اپنے دعویٰ کی بہت سی تاویلیں پیش کرتے ہیں۔ مگر قرآن مجید فرقان حمید اور احادیث نبوی کے مجموعہ میں اسے ایک الگ مخلوق بیان کیا گیا ہے۔ ان میں مسلم و غیر مسلم، شریف و شریر، ہر قسم کے جنات ہیں۔ اکثر خواتین و حضرات محض ڈھونگ رچا کر یہ مشہور کر دیتے ہیں۔ کہ وہ ان کے زیر اثر ہیں۔ لیکن بعض واقعی ان کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ کیونکہ حقیقت سے آنکھیں نہیں چرائی جا سکتیں۔ واقعی کوئی فرد انکی گرفت میں ہے۔ یہ پہچان کوئی صاحب علم ہی کر سکتا ہے۔ جب یہ تصدیق ہو جائے کہ واقعی جنات پریشان کر رہے ہیں۔ تو پھر ان سے چھٹکارا حاصل کرنا آسان اور سہل ہو جاتا ہے۔

پنجاب کے مردم خیز خطہ ضلع اوکاڑہ کے ایک تاریخی شہر حویلی لکھا کو یہ شرف حاصل ہے کہ "ردِ سحر" اور جنات و آسیب، خلل آسیب اور آسیبی امراض جیسے اہم اور نازک موضوع پر قلم اٹھانے کا فخر اسکے ایک صاحب علم اور نامور فرزند جسے عرف عام میں لوگ عامل حکیم غلام سرور شباب کے نام سے جانتے ہیں کو ہے۔ فاضل مصنف نے اس مخلوق کی تفصیل گروہ بندی نقصانات گنوانے کے ساتھ ساتھ آسیبی ضرر رسانیوں اور آسیبی امراض کے علاج پر اپنے برسوں کے تجربات و مجربات، معمولات اور بزرگوں کے جامع قواعد کو "آسیبی قوتوں سے نجات" کتاب میں تحریر کر کے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ میرے دل سے حکیم موصوف کیلئے بے اختیار دعا نکلتی ہے۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

عامل شاہ الیاس سلیمی منجم و جفار

بورے والا۔ ضلع وہاڑی

نوائے سروش

کل رات آ کے مجھ سے کہا جبرائیل نے — واللہ بیاں ہوں کرتا حقیقت میں خواب کی

لگتی ہے آسمانی صحیفہ مجھے تو یہ! — آسیبی قوتوں سے نجات" سرور شباب کی

مطلق نہیں نمود و نمائش کی آرزو — چادر اتارنی ہے علم سے حجاب کی

نوعِ بشر کی رشد و ہدایت کیواسطے — یزداں کو بھی پڑی ہے ضرورت کتاب کی

آئے ہیں کتنے مرسل و اقطاب دہر میں — کرتے رہے جو پند گناہ و ثواب کی۔

اس عہد پر فتن و پر آشوب میں عمر — مقصود بہتری ہے۔ جہانِ خراب کی۔

زورِ قلم بھی ہے مگر اسلوب فن کیساتھ — راوی کا جوش لہروں میں مستی چناب کی

چشم و چراغ غازی محمد حسین رحمۃ اللہ کا — صوفی اسلم سلیمی بن گئے تار التہاب کی

عبدالرشید اور فقیر غلام رسول بھی — انسان کے روپ میں ہیں کرن ماہتاب کی

عامل حکیم پیکرِ حسن عمل بھی ہے — کیجیئے قصیدہ گوئی کیا درِ نایاب کی۔

پیشہ معلّمی ہے مگر طالب علم ہے — ہر لحظہ دھن سوار ہے بس اکتساب کی

ہر سمت واہ واہ کا یہ کیسا شور ہے — سب داد دے رہے ہیں میرے انتخاب کی

اوتاد ہے یا کوئی فرشتہ میں کیا کہوں — اترا فلک سے شکل میں سرور شباب کی۔

آفات ارضی ہو یا سماوی پئے آزار — گردش ہو یا کسی پہ ماہ و آفتاب کی

جادو کسی پہ لاکھ ہو بنگال و مصر کا — طاری ہو خواہ آخری منزل عتاب کی۔

تقدیر کا یا دل کا ہو مارا ہوا کوئی — نظرِ کرم یا جس پہ رہی ہو حجاب کی

مردم گزیدہ ہو کہ حالات کا شکار — جسکی مثال ہو کسی ٹوٹے رباب کی

بیمار ہو ازل کا مرض لا دوا کہیں — کوتاہیوں نے زندگی جسکی عذاب کی

ڈھانچہ جو ہڈیوں کا ہوا سوکھ سوکھ کر — دیکھی نہ جائے سیخ پہ حالت کباب کی

لِلّٰہ علاج اس کا "ردِ سحر" ہے کر
کلمہ زباں پہ ہے یہی ہر شیخ و شاب کی
شاید نہ آئے تجھ کو میری بات کا یقین
دامن نہ چھوڑ رحمتِ پروردگار کا
جس پر پڑا ہو سایہ پری یا چڑیل کا
بھیروں، گدِ جیلے، ڈائنیں، کلوا یا جوگنی
ہمزاد کیا سندونیاں، انکا، کیا ہومان
بدروحیں، ڈاکنی یا جنات و بھوت نے
لونا چماری، کالکاں، جگمبہ، دلوئی دیو
ان پر کسی عمل کو ذرا آزما کے دیکھ
رکھتے ہی جیسے آگ پہ ہو جاتا ہے فرار
مانگیں گے شیاطیں تیرے نام سے پناہ
آسیبی قوتوں سے مکمل نجات ہو
کہتے ہیں بات کرنے کی تجھ کو عقل نہ تھی
مجھ نا خلف پہ تہمتِ علم و ہنر نہ رکھ
اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ
جو بھی خدا سے مانگا طفیلِ نبی ملا
خونِ جگر میں اپنے ڈبو کے قلم لکھے
مہکی ہے جب سے فکر و تخیل کی چاندنی

بنتی ہے دیکھ بات پھر کیسے جناب کی
"ردِ سحر، ردِ سحر" ہر شباب کی
اِک بار چل کے دیکھ ڈگر بوتراب کی.
دیتا ہوں میں نوید تجھے انقلاب کی
جسکی مرض سمجھ میں نہ آئے جناب کی
اس بزم میں مجال کسے پیچ و تاب کی
سب ہیں نوائے سیس یاں ادب و آداب کی
ہمت نہیں کسی میں سوال و جواب کی
جھپٹے گا ان پہ دم تیرا صورتِ عقاب کی
آئیں گے نہ دوبارہ یہ مانند حباب کی
جل جائیں گے پلک میں صورت سیماب کی
محنت اٹھا کے دیکھ زکات و نصاب کی.
حالت نہ کوئی باقی رہے اضطراب کی.
پائی کہاں سے پھر یہ ذہانت خطاب کی.
یہ سب عطا رہے شانِ وَدُود وہاب کی
ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ بِغَیْرِ حِسَاب کی
ربّ العُلیٰ نے میری دعا مستجاب کی
لفظوں سے کیوں نہ آئے پھر خوشبو گلاب کی
رُو میں ہے رخشِ عمر تیرے انتساب کی.

عامل حکیم محمد عمر حیات پیرزادہ سجادہ نشین بابا پیر گوارہ
موضع امروکا ڈاکخانہ خاص تحصیل و
ضلع بہاولنگر

اے جہان والو!! سنو؟

محترم جناب عامل حکیم غلام سرور شباب ماہرِ علومِ مخفی کو لفظوں کی سنگ تراشی کا ہنر کیا ہاتھ آگیا ہے؟ کہ ایک پہلو قرار نہیں ہے. کبھی لفظوں کی مالا بنا کر مضامین لکھتے ہیں. اور کبھی لفظوں کے جزیرے تلاش کر کے انہیں "آسیبی قوتوں سے نجات"، کا پیرہن پہنا کر بازارِ مصر میں حُسن کے خریداروں کے بیچ لا کھڑا کرتے ہیں. اور پھر نعرۂ مستانہ لگاتے ہیں کہ ــــ اے جہان والو سنو!! کھلی سماعتوں کھلے ذہنوں کے دریچے کھول کر میری آواز کو سنو!! یہ گوہرِ مقصود حاصل کر لو. تمہارے کام آئے گا. تمہاری نسلوں کے کام آئے گا. تمہاری بے رونق زندگی کے کالے اندھیرے چھٹ جائیں گے. اور خوش بختیوں کے دیپک جل اٹھیں گے. تمہارے آنسو موتی بن جائیں گے. تمہاری دعائیں مقبول ہو جائیں گی. اور یہ حق ہے کہ ــــ حکیم موصوف کی کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات" ایک ایسا جوہر پارہ ہے جس کی قدر بعد از مطالعہ معلوم ہو گی. اس کتاب میں دکھوں کے سمندر سے نکلنے کا راستہ دکھایا گیا ہے. نامعلوم آسیبی قوتوں کے جال سے نکلنے کی ترکیب بتائی گئی ہے. یہ ایک ایسا تحفہ ہے. جو نسل در نسل کام آئیگا. زندگی کی کائنات میں روشنیوں کے ہزار ہا سورج طلوع ہو جائیں گے. اور کالے گھنگھور اندھیرے دبے پاؤں گزر جائیں گے. خداوند کریم سے دُعا گو ہوں کہ فاضل مصنف کو اپنی پناہ میں رکھے. حضور نبی کریم کی کالی کملی میں چھپائے رکھے. اور آلِ رسول کے دامن میں جگہ دے. اور اس کتاب کو شہرتِ دوام بخشے آمین. ثم آمین.

طارق سلیمی کراچی

عقیدت کے پھول

ابھی "ردِ سحر" کو بازار میں آئے چند ہی ماہ ہوتے ہیں کہ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہرِ علوم مخفی کی ایک اور لاثانی تصنیف "آسیبی قوتوں سے نجات" منظرِ عام پر آرہی ہے. یہ سب حکیم موصوف کی ذات پر حق تعالیٰ کی خاص نظرِ کرم کیوجہ سے ہے. اتنی کم مدت میں کتاب کا منظرِ عام پر آنا یقیناً کسی کرشمے سے کم نہیں ہے. وقت کی کمی اور دیگر مصروفیات کے باوجود میں نے خود دیکھا ہے کہ حکیم موصوف مدظلہٗ دن رات عوام کی خدمت میں مصروف ہیں. وہ کبھی آئینہ قسمت کے ذریعے عوام کی خدمت کرتے ہیں. اور کبھی فلکیات کے ذریعے مگر پھر بھی دل کی تشفی نہیں ہو پاتی. تو ان کا یہی جذبہ انہیں کبھی "ردِ سحر" لکھنے پر مجبور کرتا ہے. اور کبھی "آسیبی قوتوں سے نجات" میں ان کے اس بے لوث اور پُرخلوص جذبہ کو سلام پیش کرتا ہوں. میں نے اس کتاب کے مسودہ کو عمیق نظر سے پڑھا ہے آپکو تو کتاب دیکھنے پر ہی معلوم ہو گا. کہ اس میں کسقدر قیمتی دُرِ نایاب پنہاں ہیں.

حکیم موصوف اس لاثانی تصنیف پر یقیناً مبارک باد کے مستحق ہیں. اور امید واثق ہے کہ آپ بھی میری طرح ان کی اس کاوش کو داد دیئے بغیر نہ رہ سکیں گے. ؏

رحمتِ حق کی برستی ہوئی برسات دیکھی — سرور کی "آسیبی قوتوں سے نجات" دیکھی
عملیاتِ آسیب، بھوت، چڑیل و پری — پرانِ سے آسیبی قوتوں سے نجات دیکھی
کبھی "ردِ سحر" کبھی آسیبی قوتوں سے نجات — قلمِ سرور سے کتابوں کی بارات دیکھی

آسیبی، سحری اور جناتی مریضوں کو ندیم
ادارہ فیضان سے ملتی ہوئی نجات دیکھی

عامل میاں عبدالرزاق ندیم آف جاسلپور ضلع بہاولپور

قطعہ

◎

یہ جو کتاب ہے سرورِ شباب کی ساقی
بیاں ہوں کیا میرے نوکِ قلم سے اس کی صفات
خلوصِ دل سے جو پڑھکر کریگا اس پہ عمل
ضرور پائے گا آسیبی قوتوں سے نجات

◎

ساقی گجراتی
—— گجرات

اظہار تشکر

میں نے اپنے تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کا صمیم قلب سے سپاس گذار ہوں۔ جنہوں نے ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کی باقاعدہ ممبر شپ اختیار کی۔ اور روحانی علوم کی اشاعت میں میرے ساتھ شامل ہوئے۔

تلامذہ معاونین

۱۔ جناب صوفی محمد اسلم جعفری حویلی لکھا
۲۔ جناب محمد انور ندیم حویلی لکھا۔
۳۔ جناب غلام مصطفی لوگیروی حویلی لکھا
۴۔ جناب محمد نذیر احمد بریت موضع بریت
۵۔ جناب نذیر مسیح گل حویلی لکھا۔
۶۔ جناب محمد شہزاد جیلانی اوکاڑہ کینٹ
۷۔ جناب ناصر خان کوئٹہ
۸۔ جناب محمد عتیق کوئٹہ
۹۔ جناب محمد مسعود خان گوجرخان راولپنڈی
۱۰۔ جناب سید غضنفر عباس نقوی چٹیانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ
۱۱۔ جناب میاں بشیر احمد انجنیئر کھیوڑہ
۱۲۔ جناب حکیم سید جندن شاہ بخاری بہاولپور
۱۳۔ جناب محمد سلیم بٹ لاہور
۱۴۔ جناب سلطان احمد خان قادری کراچی
۱۵۔ جناب الحوام امتیاز ارشاد احمد خان عباسی فتح گڑھ بہاولنگر
۱۶۔ جناب سید خالد محمود مظہر سینگورہ سوات
۱۷۔ جناب صوفی محمد علیخان صابری راس الخیمہ یو۔اے۔ای
۱۸۔ جناب محمد نعیم بابر راس الخیمہ یو۔اے۔ای۔
۱۹۔ جناب خنر رشید احمد خان لندن انگلینڈ
۲۰۔ ارشاد احمد ستی شارک بلوچستان۔
۲۱۔ جناب عظمت اللہ سندھوالہ سیالکوٹ
۲۲۔ جناب حافظ محمد طاہر عابد حویلی لکھا۔
۲۳۔ جناب ملک محمد حنیف اعوان ڈائریکٹر راوی ٹریولز کمپنی لاہور۔
۲۴۔ جناب محمد جمیل دوبئی یو۔ اے۔ ای
۲۵۔ جناب شکیل محمود بریڈفورڈ انگلینڈ۔
۲۶۔ جناب محمد سعادت آف برنالہ شیخوپورہ
۲۷۔

انتباہ

آسیب زدہ مریضوں کا علاج کرنے والے عاملین، حکماء افسوں گروں اور روحانی معالجوں سے دیوان، پریاں، چڑیلوں، بدروحوں اور جنات کی مخالفت رہتی ہے۔ اور ہر وقت ارواح خبیثہ تلاش میں رہتی ہیں۔ کہ وہ کسی لمحے عامل کو سخت نقصان اور تکلیف پہنچائیں۔ جو لوگ آسیب اور جنات زدہ مریضوں کا علاج کرنا چاہیں ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ کسی ماہر عامل کی زیر نگرانی اس فن کو باقاعدہ سیکھ کر عملی تجربہ حاصل کریں۔ آسیب زدہ کا علاج شروع کرنے سے قبل اپنا اور مریض کا حصار ضرور کرنا چاہیئے۔

غفلت کی صورت میں عامل خود بُری طرح آسیب و بلیات کے ایسے چنگل میں پھنس جائیگا۔ کہ عمر بھر پریشان رہیگا۔ اساتذہ سے راہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب رجعت سے محفوظ رہتا ہے۔ اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

خاکسار: عامل حکیم غلام سرور شباب
ماہر علوم مخفی

Ghulam Yaseen

ارشادِ باری تعالیٰ

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۵

اور جنوں کو (انسان سے) بھی پہلے ہم نے دہکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا تھا۔ (الحجر: ۲۷)

ارشادِ نبویؐ

کہ جب رات کا اندھیرا چھا جائے تو اپنے بچوں کو باہر نہ نکلنے دو۔ اس وقت شیاطین کے گروہ بازاروں اور چوکوں میں پھرتے ہیں۔ اور بچوں پر انکا اثر ہو جاتا ہے۔ اور فرمایا کہ جب رات کا ایک حصّہ گزر جائے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھکر گھر کے آنے جانیکا دروازہ بند کردو۔ اور جو برتن کھانے پینے کے ہیں۔ ان کو کھلا نہ رہنے دو۔ ڈھانک دو۔ اور چراغ بھی بجھا دو (رات کا بڑا حصّہ گزر جانے پر) اور گھر کا دروازہ آنے جانے کا تو بعد نماز عشاء ہی بند کردو۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ شیاطین بند دروازہ نہیں کھول سکتے۔ رات کی تاریکی میں جس گھر کا دروازہ کھلا ہوتا ہے اسمیں شیاطین گھس آتے ہیں۔ اگر آپ کے گھر میں کسی پلید روح کا اثر ہے اکثر گھر میں بیماری رہتی ہے۔ بچے علیل رہتے ہیں۔ تو حضور علیہ السلام کے فرمان پر عمل کرو۔ تمہارے گھروں میں برکت ہوگی اور پلید روحوں کا اثر جاتا رہیگا۔

Ghulam Yaseen

باب اوّل

عامل

عامل کو اپنی ذات سے متعلق حسب ذیل ہدایات کا پابند ہونا ضروری ہے،

۱۔ عامل کیلئے ضروری ہے کہ آسیب زدہ کے علاج سے قبل جنّات کے اوصاف سے واقف ہو۔

۲۔ دوران عمل میں طہارت کاملہ پر رہے۔

۳۔ جتنے دن علاج کرے کچا پیاز، لہسن اور ہر بدبودار چیز نہ کھائے۔

۴۔ اپنے دل میں یقین کامل رکھے۔ کہ خدا تعالیٰ نے آیات قرآنیہ میں بڑے بڑے اسرار ودیعت رکھے ہیں۔ اور بزرگوں کے طریق اعمال میں قوی اثرات ہیں۔

۵۔ اپنے نفس سے خدا تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرے۔

۶۔ کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر غسل نہ کرے۔

۷۔ رات کو گھر سے دور ویرانوں میں نہ جائے۔ اور جنّات و شیاطین کے شر سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا رہے۔

۸۔ تشخیص امراض کے اعمال کی زکات ادا کرے، ان سورتوں کی روزانہ بلاناغہ تلاوت کرے۔ جن سے تشخیص کے اعمال ترتیب دیئے گئے ہیں۔ اور جن سے علاج معالجہ کے اعمال ترتیب ہیں۔

۹۔ اپنی حفاظت سے کبھی غافل نہ رہے۔ کیونکہ آسیبی امراض کے معالج کو آسیبی قوتیں اپنا دشمن سمجھتی ہیں۔ اور ہمیشہ نقصان پہنچانے کے درپے رہتی ہیں

۱۰۔ عامل کے پاس حفاظت نامہ ضرور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ حجاب عامل کو عفریت سے محفوظ رکھے گا۔ اور تمام تر آسیبی وجناتی قوتیں اس پر حملہ نہ کر سکیں گی۔

۱۱۔ کم ہمت اور بزدل آدمی آسیبی امراض کے علاج میں ناکام رہتا ہے اس لئے عامل کو باہمت اور بہادر ہونا چاہیئے۔

۱۲۔ روحانی علوم وفنون ایک باقاعدہ علم وفن ہے۔ جو حضرات اسے عمومی اور سطحی علم وفن سمجھتے ہیں۔ اور اس علم وفن کے اساتذہ کرام سے کسی طرح کی کوئی رہنمائی حاصل کیئے بغیر عملیاتی اصول وضوابط کی پابندی کیئے بغیر خود ہی اپنے وضع کردہ اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔ ناکامی ان کا مقدر بن کر رہ جاتی ہے۔ ایسے ہی لوگ عملیات اور روحانی علوم وفنون کے حقائق واسرار سے بدظن ہوتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ باقاعدہ اس فن کے اساتذہ سے تلامذہ حاصل کرکے ان علوم پر عبور حاصل کریں۔ بصورت دیگر ضیاع وقت اور ناکامی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ لگے گا۔

نقشہ ساعات دن

(طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک)

ہر دن کا پہلا ستارہ اس دن کا بادشاہ ہوتا ہے۔ باقی ستارے اس کے ماتحت ہوتے ہیں۔

دن	پہلی ساعت	دوسری ساعت	تیسری ساعت	چوتھی ساعت	پانچویں ساعت	چھٹی ساعت	ساتویں ساعت	آٹھویں ساعت	نویں ساعت	دسویں ساعت	گیارہویں ساعت	بارہویں ساعت
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقشہ ساعات شب

(غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک)

ہر رات کا پہلا ستارہ اس رات کا بادشاہ ہوتا ہے باقی ستارے اس کے ماتحت ہوتے ہیں۔

شب	پہلی ساعت	دوسری ساعت	تیسری ساعت	چوتھی ساعت	پانچویں ساعت	چھٹی ساعت	ساتویں ساعت	آٹھویں ساعت	نویں ساعت	دسویں ساعت	گیارہویں ساعت	بارہویں ساعت
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

اصول وضوابط برائے آسیبی علاج

آسیبی امراض کا علاج کرنے والے روحانی معالج کیلئے ضروری ہے کہ وہ ان امور سے واقفیت رکھے!!

۱۔ عمل کی جگہ پاک وصاف ہونی چاہیئے۔

۲۔ عمل کی جگہ کوئی حائضہ عورت نہ بیٹھنے دی جائے۔

۳۔ آسیب زدہ کے علاج کے وقت وہاں لوگوں کا ہجوم نہیں ہونا چاہیئے۔

۴۔ مجلس میں شکی مزاج اور باتونی خواتین وحضرات کو نہ بیٹھنے دیا جائے۔

۵۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں۔ کہ اگر رات کے جنات میں سے آسیب ہو تو رات کے وقت علاج کیا جائے۔ اور اگر دن والوں میں سے ہو تو دن کو عمل کیا جائے۔

۶۔ جن اعمال میں کسی خاص دن اور ساعت میں علاج کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ویسے ہی کرنا چاہیئے۔ کیونکہ مخصوص ساعت وایّام میں عامل آسیب پر حاوی ہوتا ہے۔ اور آسیب عاجز ہوتا ہے۔

۷۔ حاضراتِ آسیب کے وقت مریض کے گلے یا بازو میں کوئی تعویذ نہیں ہونا چاہیئے۔

۸۔ عمل کے وقت بخور روشن کرنا چاہیئے۔

۹۔ عمل چھت دار مکان میں کرنا چاہیئے۔

۱۰۔ مریض کو عامل کے سامنے بیٹھنا چاہیئے۔ اور اگر مریض عورت ہے

تو عورت ہی اس کو عامل کے سامنے بٹھائے اور اگر مریض مرد ہے۔ تو مرد ہی بٹھائے۔

۱۱۔ اگر مریض مرد ہو تو عمل کے دوران اس کے پاس کوئی عورت نہ ہونی چاہیئے۔ اور اگر عورت ہو تو اس کے پاس زیادہ مرد نہ ہونے چاہئیں۔

۱۲۔ اگر مریض عورت ہو تو اس کے شوہر کو دورانِ عمل میں بیوی کے قریب نہ جانا چاہیئے۔ حتیٰ کہ ایک بستر پر لیٹنا بھی منع ہے

۱۳۔ مریض کو کھلی جگہ ہرگز غسل نہ کرنے دیا جائے۔

۱۴۔ مریض یا مریضہ کو دورانِ علاج موٹے کپڑے نہ پہننے دیئے جائیں۔

۱۵۔ مریض / مریضہ پر آسیب کی حاضرات کرتے وقت اگر اس کے پاس پہلے سے کوئی تعویذ ہو تو اسے بدن مریض سے الگ کر دینا چاہیئے۔

۱۶۔ آسیب زدہ کے علاج کے دوران اسے میٹھی چیزیں زیادہ کھانے کو دی جائیں۔ اور نمکین چیزیں بالکل بند کر دینی چاہیئے۔ یا کم سے کم دی جائیں۔ شہد خالص روزانہ ایک چمچہ چائے والا صبح وشام ضرور کھلایا جائے۔

Ghulam Yaseen

جنّ

اہل عرب از روئے لغت جن ہر اس چیز کو کہتے ہیں۔ جو نظر نہ آسکے۔ فرشتے بھی ہمیں نظر نہیں آتے۔ اس لیئے اہل عرب فرشتوں کو بھی جن کہتے ہیں۔ بہشت بھی ہماری نظروں سے پوشیدہ ہے۔ اس لیئے لغت عرب میں بہشت کا نام جنت ہے۔

جن کے اصطلاحی معنیٰ

لیکن جن اصطلاح کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی اس مخلوق کا نام ہے جسکو قدرت نے آگ کے شعلوں سے پیدا فرمایا ہے۔ اور وہ اپنے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے ایسی قوت و اختیار رکھتے ہیں کہ وہ حسب منشاء ہر صورت میں متشکل ہو سکتے ہیں۔

جنّات کی پیدائش اور سرکوبی

حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے تقریباً سوا لاکھ برس پہلے اللہ تعالیٰ نے جنّات کو پیدا کر کے زمین پر آباد کیا تھا۔ ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے خدا نے آسمان پر رہنے والے جنّوں کو ان کی سرکوبی کا حکم دیا۔ اس لشکر کا امیر ابلیس تھا۔ اس نے زمین پر آتے ہی قتل عام شروع کر دیا۔ جنّات جان کے خوف سے ویرانوں، کھنڈروں اور گھنے پیڑوں وغیرہ میں چھپ گئے۔ بعد میں جب ابلیس نے بھی سرکشی کی اور آسمان بدر کر دیا گیا۔ تو اس نے اِدھر اُدھر چھپے ہوئے جنّوں میں سے باطل عقیدے کے جنّوں کو اپنا حواری بنا لیا۔

جن اور شیطان میں فرق

محمد بن کعب القرظی سے روایت ہے کہ جنّ اور شیاطین اصل کے اعتبار سے ایک ہیں۔ مگر ایماندار جن کے نام اور کفار شیاطین کے نام سے موسوم ہیں۔

جنّات کے مختلف مذاہب

حضرت خواجہ حسن بصری فرماتے ہیں۔ کہ جسطرح انسانوں کے مختلف مذاہب ہیں۔ اسی طرح

جنّات بھی مختلف مذاہب رکھتے ہیں۔ جنّات مسلمان بھی ہیں۔ ہندو بھی ... یہودی - قدریہ - مرجیہ بھی، رافضی بھی ہیں۔ تفضیلیہ بھی۔ مجوسی بھی اور ستارہ پرست بھی ہیں۔

جنّات انسان کی روح ہوائی کیطرح لطیف ہوتے ہیں

جنّات کا ظاہری جسم انسان کی روح ہوائی کی طرح لطیف ہے۔ روح کیساتھ اختلاط سے اصل کی لطافت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ان کا جسم مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔ ظاہری جسم کا تغیّر خوف یا گھبراہٹ کے عالم میں یا سرور و مسرّت کے موقعہ پر انسان میں بھی مشاہدہ ہے۔ بہرحال یہ مخلوق کبھی اصل صورت پر باقی رہ کر مسامات اور رگوں کے ذریعے جسم انسانی میں داخل ہو کر تغیّرات کا باعث ہوتی ہے۔ اور کبھی کثیف جسم اختیار کر کے اچھی بُری یا ہولناک شکل و صورت میں ظہور میں آتی ہے۔

ابن الحاج التلمسانی المغربی قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں کہ یوں تو جنّات کی بہت سی اقسام ہیں۔ لیکن ستّر گروہ زیادہ مشہور ہیں۔ جس کے ہر گروہ میں ستّر ستّر ہزار قبیلے ہیں۔ اور ہر قبیلہ میں ستّر ہزار فخذ ہیں۔ اگر آسمان سے ایک سُوئی زمین پر گرائی جائے۔ تو ان ہی پر گرے۔ چنانچہ عفاریت تو چشموں اور غاروں میں رہتے ہیں۔ اور شیاطین گھروں میں رہتے ہیں۔ اور قبروں کو انہوں نے آباد کر رکھا ہے۔ یعنی انسانوں کے قبرستان کے پاس رہتے ہیں۔ اور طواغیت خون کے پاس۔ پس جب خون گرتا ہے۔ وہیں حاضر ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ایک قطرہ بھی خون کا گرتا ہے تو بجلی سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ آپہنچتے ہیں۔ اور ہوا کی تو کچھ اصل ہی نہیں۔ اور بعض جنّات ہوائی

Ghulam Yaseen

پر پھرتے ہیں۔ اور بعض آگ کے نزدیک اور بعض جنات بصورت آدمی بڑے بڑے درختوں کے پاس رہتے ہیں اور باغوں میں گھس جاتے ہیں۔ اور بعض پہاڑوں اور کھنڈروں میں بود و باش رکھتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر ایسے ہیں۔ کہ مرد و عورتوں کو ضرر پہنچاتے ہیں۔ عفاریت میں سے بعض جنات ایسے ہیں، کہ وہ عورتوں سے ہمبستری کر لیتے ہیں۔ اور بعض اس کو پسند کرتے ہیں۔ کہ کوئی عورت ان کی بیوی ہوتی اور بعض انسان کے اعضاء بیکار کر دیتے ہیں۔

اقسام بلحاظ نوع

۱۔ اصحاب العیون والکھوف:۔ چشموں اور غاروں میں رہنے والے۔

۲۔ اصحاب مقابس:۔ قبرستانوں اور مقابروں میں رہنے والے۔

۳۔ اصحاب دم:۔ مذبح خانوں اور خون کے قریب رہنے والے۔

۴۔ زوالعہ:۔ ہواؤں پر سوار رہنے والے۔ ان کی تین اقسام ہیں۔

(۱۔ یہ بنو قیعان بھی کہلاتے ہیں ۲۔ یہ دوسری قسم زوابعہ کی توابع کہلاتی ہے ۳۔ تیسری قسم اصحاب صرع ہے۔)

۵۔ اصحاب النار:۔ آگ کے قریب رہنے والے

۶۔ تواقیف:۔ انسانوں کی شکل وصورت میں یعنی متشکل انسانوں میں رہنے والے۔

۷۔ اصحاب الاشجار:۔ درختوں پر رہنے والے۔

۸۔ اصحاب الشوک العلیق:۔ یہ خاردار درختوں اور جھاڑیوں پر رہتے ہیں۔

۹۔ اصحاب الباتین:۔ یہ باغوں میں رہنے والے ہوتے ہیں۔ انہیں سباسب بھی کہا جاتا ہے۔

۱۰۔ اصحاب الجبال الشامخہ:۔ بلند پہاڑیوں میں رہنے والے۔

۱۱۔ زانی:۔ یہ انسان کی عورتوں اور لڑکیوں سے زنا کرنیوالے ہوتے ہیں۔

۱۲۔ عشاق:۔ یہ زانی نہیں ہوتے بلکہ شرعی عقد کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

۱۳۔ مفسد خلق:۔ یہ جنین میں نقص پیدا کر کے کسی عضو کو بے حس یا شل کر کے بیکار کر دیتے ہیں۔

اقسام بلحاظ مذہب ثقلین

(جن و انس) شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکلف ہیں۔ مگر انہوں نے بھی انسانوں کی طرح فرقہ بندی اختیار کر کے یہودی۔ عیسائی۔ نصرانی۔ مجوسی۔ ہندو اور مسلمان بن گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں گذشتہ صفحات میں راقم السطور حضرت خواجہ حسن بصری کا فرمان تحریر کر چکا ہے۔

اقسام بلحاظ علاج معالجہ

ان تمام مذکورہ اقسام کو علاج کی غرض سے دو اہم قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے

۱۔ اصحاب صرع:۔ اصحاب صرع جو بعض زوابعہ کی قسم سے ہیں۔ اور بعض عشاق ہیں۔ عشاق اجنہ کی تین اقوام ہیں۔ جو صرف متزینہ عورت کو لاحق ہوتی ہیں۔

۱۔ قوم میمون ۲۔ قوم احمر ۳۔ قوم ابیض۔ "مرگی لگانے والے جنات"

۲۔ اصحاب ستر:۔ اصحاب ستر کی تفصیل یوں ہے۔

Ghulam Yaseen

۱۔ اولادِ احمر ہے۔ جو پانی کے قریب رہتے ہیں۔

۲۔ یہ قسم وادیوں میں رہتی ہے۔ اور اولاد احمر سے ہے۔

۳۔ یہ قسم بنوالقہاتم مشہور ہیں۔ چشموں اور پہاڑوں پر رہتے ہیں۔

۴۔ اولادِ ابیض ہیں۔

۵۔ اولادِ میمون ہیں۔

۶۔ بنوالنعمان کی ہے۔ جو پرانے اور خالی ویران گھروں میں رہتے ہیں۔

۷۔ مزابلہ یہ وہ جنات ہیں جو کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں پر رہتے ہیں۔ ان کی مزید دو اقسام بھی ہیں ۱۔ بنودھمان ۲۔ بنوالعرہیم۔

۸۔ یہ اولاد حارث ہے۔ ان کی ایک قسم بنوقیشان کہلاتی ہے۔ پانی کے قریب ان کی رہائش رہتی ہے۔ جبکہ ان کی دوسری قسم باغوں میں سکونت اختیار کرتی ہے۔

۹۔ یہ قسم میمون خطاف کہلاتی ہے۔

۱۰۔ یہ قسم قرینہ کی ہے۔

۱۱۔ بنوالہبیر، مزابل و اشجار بعض خندقوں میں رہتے ہیں۔ مگر علاج ایک ہی ہے۔

۱۲۔ اولادِ میمون ۔ بنی تیعان۔ نبات اللیل کے علاوہ شماشقہ اور بنوالارزق بھی اصحاب ستر میں شامل ہیں۔

جنات کی تین خصوصیتیں

شیخ عبدالوہاب الشعرانی صاحب الیواقیت والجواہر نے لکھا ہے کہ جنات تین خصوصیتوں کے حامل ہیں۔

۱۔ جنات دنیا میں انسانوں کو نظر نہیں آتے۔ مگر جنت میں انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہیں گے۔ دنیا کی طرح انسانی نظروں سے محجوب نہ ہوں گے۔

۲۔ جنات جو شکل و صورت اختیار کرتے ہیں۔ یا جس مخلوق کا روپ اختیار کرتے ہیں۔ ان کی آواز بھی اسی مخلوق جیسی ہو جاتی ہے۔

۳۔ تیسری خصوصیت یہ ہے کہ جب کوئی انسان عزیمت پڑھتا ہے۔ یا ان کو قسم دی جاتی ہے۔ تو وہ اس کو پورا کرنے پر مجبور ہیں۔

جنات انسانوں اور ان کے جان و مال کو نقصان پہنچا سکتے ہیں

جنات بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے۔ بعض ان میں خواندہ ہیں۔ اور بعض ناخواندہ یا جاہل جنات انسانوں اور ان کے جان و مال کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اسکی تصدیق جناب مولانا اشرف علی محدث تھانوی نے اپنی کتاب "التکشف التصوف"، صفحہ ۳۳۲، حدیث بست و ششم کا ترجمہ: یعنی "چھبیسویں"

حضرت ایوب سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک تجارتی میں خرما بھر رکھتے تھے۔ اور خبیث جنات آ کر اس میں سے لے جایا کرتے تھے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ جاؤ اب اگر دیکھو تو یوں کہہ دینا بسم اللہ اجیبی رسول اللہ" یعنی اللہ کے نام سے مدد لیتا ہوں۔ رسول اللہ کا بلایا ہوا چل"

روایت کیا اس کو ترمذی نے پس اسے ثابت ہوا کہ خبیث جن انسانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

جنّات وشیاطین اور ارواحِ خبیثہ کے گروہ

جنّات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کی بہت سی اقسام ہیں۔ اور ان کے علیحدہ علیحدہ اوصاف اور الگ الگ کام ہیں۔ یہاں صرف چند گروہ کے رہنے کی جگہ اور ان کی شرارتوں کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔ تاکہ عوام الناس ان کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

پہلا گروہ ارواحِ خبیثہ کی یہ قسم کسی گھر یا مکان کے اندر سکونت اختیار کر لیتی ہیں۔ اور اس گھر کے باسیوں کو خواب اور بیداری میں ڈراتی اور دکھ تکلیف پہنچاتی ہیں۔ دنیا کے ہر شہر میں کوئی نہ کوئی ایسا گھر اور مکان ضرور ہوتا ہے۔ جن میں یہ عامر جن رہائش رکھتے ہیں۔ ایسے مکان اور گھر کو عام طور پر "بھارا" اور "آسیب زدہ" کہتے ہیں۔ ایسے مکانات اور گھروں میں اس گروہ کے جنّات مختلف حرکتیں کرتے ہیں۔

۱۔ بعض اوقات گھر کے رہنے والوں پر اینٹیں اور پتھر برساتے ہیں۔

۲۔ بعض جگہ پاخانہ اور گندگی پھینکتے ہیں۔

۳۔ کئی گھروں کے دریچے اور الماریوں سے چیزیں نیچے گراتے ہیں۔ اور توڑتے پھوڑتے رہتے ہیں۔

۴۔ کئی بار یہی جنّات وشیاطین گھروں میں کپڑوں اور سامان کو آگ لگا دیتے دیتے ہیں۔ یہ گروہ غیر آباد اور تاریک مکانوں میں بھی اپنا بسیرا کر لیتا ہے۔ اسی لیے حدیث شریف میں ہے کہ شام کے بعد اپنے مکانوں کے دروازوں کو کھلا نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسے وقت میں بعض مسافر جنّات آکر ان میں بسیرا کر لیتے ہیں۔ بعض گھروں اور دوکانوں کی برکت سلب کر لیتے ہیں۔ گھروں میں فساد

اور جھگڑے پیدا کرتے ہیں۔ گھر میں رہنے والے افراد کے درمیان تفرقہ، عداوت پیدا کرتے ہیں۔ سفلی عاملین اسی گروہ کی مدد سے مندرجہ بالا کام کرواتے ہیں۔

دوسرا گروہ یہ وہی گروہ ہے جس میں ایسے جنّات، شیاطین اور ارواحِ خبیثہ شامل ہیں۔ جو انسانوں پر مسلط ہو جایا کرتی ہیں۔ جس سے ان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اور سخت لاعلاج امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو حکماء اور ڈاکٹروں کی دواؤں سے ہرگز علاج پذیر نہیں ہوتے۔ بعض دفعہ اسی گروہ کے جنّات انسان کے جسم کے کسی خاص حصّہ کو متاثر کرتے ہیں۔ تو وہ حصّہ شل، مفلوج اور بیکار ہو جاتا ہے۔ یا اس پر کوئی زخم نمودار ہو جاتا ہے۔ جو لوگ اس قسم کے شیطانی اور جنونی آسیب کا انکار کرتے ہیں۔ گویا وہ حقائق قرآنی کا انکار کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں حضرت ایوب علیہ السلام کی زبانی فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ یعنی شیطان نے مجھے چھو کر اپنے آسیب سے دکھ اور عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ بعض اوقات ارواحِ خبیثہ جب انسانوں پر مسلط ہو جاتی ہیں۔ یا سفلی یا جادوگر اپنے عمل یا جادو کے ذریعے مسلط کر دیتے ہیں۔ تو یہ انسانوں کو طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا کرتی رہتی ہیں۔ اس گروہ کے جنّات کو تسخیر کیا جا سکتا ہے۔ تسخیر جنّات کے لیے ملاحظہ فرمائیں۔ راقم الحروف کی کتاب غیبی مخلوق اور اس کی تسخیر یعنی "مصباح الارواح"۔ ہر خطہ کے قدیم باشندوں اور ہندوستان، چین اور تبت کے لوگوں میں اس قسم کے سفلی عاملین بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ہمارے وطن عزیز پاکستان میں بھی ایسے عامل موجود ہیں۔ ایسے عامل اس قسم کا علاج جوتی کی نوک سے کرتے ہیں۔

تیسرا گروہ اس گروہ میں شامل جنّات ارواحِ خبیثہ اکثر قبرستانوں میں اور

Ghulam Yaseen

ان کے گرد و نواح میں اپنا بسیرا کرتی ہیں۔ یہ جنّات زندگی میں انسانوں کے ہمراہ رہنے والے طبعی اور ہمزاد ہوتے ہیں۔ جو موت کے بعد جسدِ عنصری سے جُدا ہو کر کچھ عرصہ متوفی لوگوں کی قبروں پر منڈلاتے رہتے ہیں۔ ہندو لوگوں میں یہ عقیدہ عام طور پر پایا جاتا ہے۔ کہ مرنے کے بعد مُردہ روح بھوت بن کر مُردہ کے خویش و اقارب پر بعض دفعہ مسلط ہو جاتی ہے۔ اس لیئے یہ لوگ جب کبھی اپنے مردے جلانے کے لیئے مرگھٹ پر جاتے ہیں۔ تو اپنا لباس اور حلیہ تبدیل کر کے اس قدر مبالغہ کرتے ہیں۔ کہ اپنے مردہ کے بعد سر، داڑھی اور مونچھوں تک منڈوا ڈالتے ہیں۔ تاکہ موت کے بعد ان کے متوفی کی روح بھوت بن کر انہیں پہچان نہ سکے۔ نیز ہندو لوگوں میں یہ بھی رواج ہے کہ مرگھٹ میں جس وقت یہ لوگ اپنا مُردہ جلاتے ہیں۔ اور مردے کی کھوپڑی جل کر تڑاخ سے پھٹتی ہے۔ تو وہاں جس قدر ہندو جمع ہوتے ہیں۔ سب کے سب اُلٹے پاؤں اپنے گھر کیطرف دوڑ پڑتے ہیں۔ اور پیچھے دیکھنے کا نام نہیں لیتے۔ دراصل ان کا یہ خوف بے وجہ نہیں ہوتا۔ مُردہ کی روح بھوت نہیں بن جایا کرتی۔ بلکہ اس کا ہمزاد جو پیدائش سے اس کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ موت کے بعد اس کے جسدِ عنصری سے الگ ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات وہ ہمزاد موت کے بعد متوفی کے کسی خویش یا دوسرے شخص پر مسلّط ہو جاتا ہے۔

تذکرہ غوثیہؒ میں حضرت غوث علی شاہ قلندر قادری راوی ہیں۔ کہ عظیم آباد پٹنہ میں پن ڈبوں کا ماجرا معروف ہے۔ یعنی پن ڈبے از قسم بھوت مشہور ہیں۔ دریائے گنگ میں مُردے جھُلس کر بہاتے جاتے ہیں۔ اور وہ بھوت بن جاتے ہیں۔ ان کا وتیرہ ہے کہ اگر رات کے وقت کوئی شخص تنہا کنارہ دریا پر چلا جاتا ہے۔ تو وہ پن ڈبے اس کو زبردستی دریا میں کھینچ کر لے جاتے ہیں۔ اور آپ

جیسا بنا لیتے ہیں۔ دوسری جگہ حضرت غوث علیشاہ قلندری قادری راوی ہیں۔ ایک روز کسی شخص نے کہا اولیاء اللہ سے کچھ فیض نہیں ہو سکتا ہے۔ بعد مُردن مثل جماد ہو جاتے ہیں۔ اس وقت ارشاد فرمایا کہ ہم کو ایک نقل یاد آئی۔ دکن میں ایک فاحشہ عورت مرگئی تھی۔ جنگل میں دفن کی گئی۔ اس جانب کو جو شخص تنہا جاتا۔ وہ چھلاوہ بن کر خواہش پوری کراتی۔ تعجّب ہے کہ ایک فاحشہ تو اپنے مخش میں ایسی کامل ہو۔ اور اولیاء اللہ سے کچھ بھی فیض نہ ہو۔

یہ بات روزِ روشن کیطرح ظاہر ہے کہ ارواحِ خبیثہ انسانوں کو ستاتی ہیں۔ اور بعض اوقات انتقام بھی لیتی ہیں۔ اگر یہ کسی انسان پر مسلّط ہو جائیں تو علاج نہ کروانے کی صورت میں پشت در پشت تنگ کرتی ہیں۔ ایک خبر بلا تبصرہ ملاحظہ فرمائیں۔

جارج بش کی نیندیں اڑگئیں، روح نے وائٹ ہاؤس کو ہراساں کر دیا۔

روح نے دھمکی دی کہ میری کھوپڑی واپس کردو۔ ورنہ تمہارے خاندان کو میری بددعا لگ جائے گی۔ شام ڈھلتے ہی پراسرار روح صدر کی رہائش گاہ میں وارد ہو جاتی ہے۔ اور عجیب و غریب آوازیں نکالتی ہے۔ ۱۹۰۸ء میں انتقال کر جانیوالے جیرونیمو کی روح اپنی گمشدہ کھوپڑی کی تلاش میں امریکی صدر کی رہائش گاہ وائٹ ہاؤس میں بھٹک رہی ہے۔ روح کا کہنا ہے کہ ۱۹۲۳ء میں اسکی قبر کھود کر کھوپڑی غائب کر دی گئی۔ جس کے باعث اس کا ڈھانچہ نامکمل ہے۔ اب یہ روح ہر رات اپنی کھوپڑی کی تلاش میں وائٹ ہاؤس پہنچ جاتی ہے۔ جس کے باعث امریکی صدر جارج بش کی راتوں کی نیند حرام ہو گئی ہے۔ اور اس روح کے خوف کے باعث وائٹ ہاؤس میں مقیم ہر فرد ساری رات آنکھوں میں کاٹ ڈالتا ہے۔ رات کا سناٹا چھاتے ہی روح وہاں آجاتی ہے۔ اور عجیب و غریب قسم کی آوازیں نکالتی

Ghulam Yaseen

ہے۔ اور وہ جارج بش سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس کے پڑدادا نے ۱۹۴۳ء میں اس کی قبر کھود کر اس کی کھوپڑی چرالی تھی۔ جس کے بعد اس کا ڈھانچہ نامکمل ہے اور اسکی بے چین روح کو اس وقت تک قرار حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ اس کی کھوپڑی واپس نہیں کرے گا۔ بہتر یہی ہے کہ اس کی کھوپڑی واپس کر دی جائے۔ ورنہ تمہارے خاندان کو میری بد دعا لگ جائے گی۔ بش کے پاس اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس آسیب سے بغاوت کر سکے۔ یا اسے معذرت کرے۔

(روزنامہ پاکستان لاہور ۳ فروری ۱۹۹۲ء)

اور شاید اسی وجہ سے نومبر ۱۹۹۲ء میں صدر بش، بل کلنٹن کے مقابلہ میں انتخاب ہار گئے۔ لوگ تسلیم کریں یا نہ کریں۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ جنات اور آسیبی قوتیں عوام الناس کے علاوہ سیاستدانوں کو بھی کبھی کبھی اپنے وجود کا احساس دلاتی رہتی ہیں۔ ایک خبر مختصر کر کے درج کر رہا ہوں۔

جی۔ او۔ آر میں "بھوت بنگلہ"

یہاں جو بھی آیا جان یا اقتدار سے گیا

بجلی چلی جائے تو اندھیرے میں روشنی کی لکیر اور عورت کی چیخیں سنائی دیتی ہیں۔ سکندر حیات انتقال سے ایک دن پہلے اسی بنگلے میں آئے۔ اور بیڈ روم میں مردہ پائے گئے۔ خضر حیات ٹوانہ کے ہاتھ سے اقتدار گیا تو کہنے لگے یہ کوٹھی میرے لیئے بہت منحوس ثابت ہوئی۔ نواب ممدوٹ نے اور ممتاز دولتانہ نے بھی وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے اس میں رہنا قبول نہ کیا۔ رفیق حیدر، غلام دستگیر، عارف نکئی، شیخ آفتاب اور سردار متوکل کی صحت خراب ہوئی یا وزارت گئی۔ موجودہ مکین صوبائی مشیر اسلم بھروانہ کو یقین ہو گیا ہے کہ اس بنگلے کے کچھ حصے آسیب زدہ ہیں۔ جی۔ او۔ آر واقع ایچی سن کالج کے سامنے اور فائیو سٹار ہوٹل کے دامن میں واقع

وزیر اعلیٰ پنجاب کے ایک مشیر کے سرکاری بنگلے میں جنوں اور بھوتوں کا سایہ ہے اور گذشتہ نصف صدی کے دوران جو اہم سرکاری شخصیات اس بنگلہ میں اقامت پذیر رہیں۔ وہ ذہنی اور جسمانی مشکلات میں مبتلا رہیں۔ اور بعض اہم حکمرانوں کو اس آسیب زدہ بنگلہ میں قیام کے باعث اپنی جان اور اقتدار سے بھی ہاتھ دھونا پڑے۔ سولہ کنال کے اس وسیع بنگلہ میں مقیم صوبائی مشیر مہر محمد اسلم بھروانہ پر چند ماہ قبل گھبراہٹ اور ڈیپریشن کے ایسے دورے پڑے کہ وہ سروسز اور سی ہسپتال میں ڈیڑھ ماہ تک زیر علاج رہے۔ ڈاکٹروں نے تشخیص کے دوران بتایا کہ انہیں دل کا دورہ پڑا ہے۔ انہوں نے علاج معالجے کے لیئے لندن کے لیئے رخت سفر باندھا۔ کرامویل ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ جہاں ڈاکٹروں نے اس حتمی رائے کا اظہار کیا کہ انہیں زندگی میں کبھی دل کا دورہ نہیں پڑا۔ البتہ ان پر گھبراہٹ اور ڈیپریشن کے دورے پڑنے سے ان کے ماتھے پر پسینے چھوٹتے رہے ہیں۔ مہر محمد اسلم بھروانہ نے بتایا کہ مجھے بعض حلقوں نے باور کرایا تھا کہ میری رہائش گاہ میں جو بھی آیا ہے وہ پریشان ضرور رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرحوم قدرت اللہ شہاب میرے آبائی ضلع جھنگ کے ڈپٹی کمشنر رہے ہے۔ انہوں نے اپنی سرگذشت میں ایک واقعہ تحریر کیا تھا۔ کہ جب وہ آئی سی ایس افسر بنے تو پاکستان بننے سے پہلے وہ ایک ایسے علاقے میں تعینات ہوئے۔ جہاں جس سرکاری بنگلے میں وہ مقیم تھے۔ وہاں رات کی تاریکی میں انسانی چیخیں سنائی دیتی تھیں۔ بعد میں پتہ چلا کہ اس کوٹھی میں ایک بے گناہ عورت کو موت کے گھاٹ اتار کر اسے اسی کوٹھی میں دفن کر دیا گیا۔ جس کے بعد بے گناہ عورت کی روح کی چیخیں سنائی دیتی تھیں۔ مہر محمد اسلم بھروانہ نے بتایا کہ مرحوم مصنف کے بارے میں، میں نے ہمیشہ عقیدت کا اظہار کیا۔ مگر مجھے اس واقعہ پر یقین نہیں آتا تھا۔ مگر گزشتہ دنوں جب لاہور میں لوڈشیڈنگ کا

Ghulam Yaseen

دباؤ بڑھا۔ تو میرے ملازم نے بتایا کہ جب لوڈ شیڈنگ کے باعث یہ سرکاری بنگلہ
تاریکی میں ڈوب گیا۔ تو اس نے روشنی کی ایک ہلکی سی لکیر دیکھی۔ اور بعض انسانی چیخیں
بھی سنائی دیں۔ مہر محمد اسلم بھروانہ کا کہنا ہے کہ میرے ملازم نے جو کچھ بتایا۔ اس
سے مجھے محسوس ہوا کہ اس بنگلے کے کچھ حصے آسیب زدہ ضرور ہیں۔ بتایا گیا ہے
کہ اس بنگلہ میں جو اہم شخصیات اقامت پذیر رہیں۔ انہیں جسمانی اور ذہنی طور پر
شدید تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ مثلاً پاکستان بننے سے قبل یہ بنگلہ ابروم ہیڈ روڈ
پنجاب کے دو وزرائے اعلیٰ کی رہائش گاہ بنا۔ پاکستان کے نامور معمر سیاستدان سردار
شوکت حیات کے والد دینا حیات کے دادا سردار سکندر حیات ۱۹۳۷ء کے انتخابات
کے بعد جب متحدہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بنائے گئے۔ تو انہوں نے اس بنگلہ کو اپنی
رہائش گاہ بنایا۔ ۱۹۴۳ء تک وہ وزیر اعلیٰ رہے۔ انہوں نے اپنی وفات سے
ایک روز قبل اپنے دو بیٹوں کی شادی کی تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں انگریز حکمرانوں
سمیت متحدہ پنجاب کے وزراء نے شرکت کی۔ جب سردار صاحب اپنے بیٹوں
کی شادی سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اپنی بیٹی کے نکاح کا بھی اہتمام کیا۔ اس
سے فارغ ہونے کے بعد جب وہ رات کو اسی بنگلہ میں واقع اپنے بیڈ روم میں
منتقل ہوئے تو صبح کو وہ اپنے بیڈ روم میں مردہ پائے گئے۔ اس پراسرار موت
کا معمہ آج تک حل نہیں کیا جا سکا۔

سردار سکندر حیات کی وفات کے بعد ملک خضر حیات ٹوانہ پنجاب کے
وزیر اعلیٰ بنائے گئے۔ انہوں نے اپنے اقتدار میں اپنے پیشرو کے مقابلے میں
مسلم لیگ سے مفاہمت کی پالیسی کو ترک کر دیا۔ ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں یونینسٹ
پارٹی کو عبرتناک شکست ہوئی۔ اور مسلم نشستوں پر مسلم لیگ کو ۸۹ فیصد کامیابی
نصیب ہوئی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اتنی بڑی کامیابی کے باوجود جب ملک خضر حیات ٹوانہ

اکالیوں اور کانگریسیوں کے ساتھ مل کر مخلوط وزارت بنا کر وزیر اعلیٰ پنجاب بنے
تو ان کی طاقت بالکل زائل ہو چکی تھی۔ اور جب خضر حیات کے خلاف تحریک
کے نتیجے میں، وہ اقتدار سے ہمیشہ کے لئے رخصت اور عملی سیاست سے ریٹائر
ہو گئے۔ تو انہوں نے اپنے بعض ملنے والوں سے کہا تھا کہ جس سرکاری بنگلہ میں
اقامت پذیر رہا۔ یہ کوٹھی میرے لئے منحوس ثابت ہوئی۔

پاکستان بننے کے بعد نواب افتخار حسین ممدوٹ پنجاب کے پہلے وزیر اعلیٰ
بنائے گئے۔ مگر انہوں نے اس بنگلہ میں رہائش اختیار کرنے سے انکار کر دیا۔
اور وہ اپنی نجی اقامت گاہ ممدوٹ ولا میں ہی قیام پذیر رہے۔ ان کے بعد میاں
ممتاز دولتانہ وزیر اعلیٰ بنائے گئے۔ انہوں نے بھی اس بنگلہ میں اس لئے رہائش
اختیار نہ کی کہ ڈیورنڈ روڈ پر واقع ان کی اقامت گاہ "الممتاز" اس کوٹھی سے
کہیں زیادہ جاذبِ نظر اور باعثِ کشش تھی۔ اس طرح میاں دولتانہ کے بعد
کسی وزیر اعلیٰ نے یہاں رہائش اختیار نہ کی۔

البتہ جھنگ کے نامور سیاستدان کرنل سید عابد حسین بطور وزیر اس بنگلہ میں
رہائش پذیر رہے۔ مگر اس بنگلہ نے ان کی قابل رشک صحت کو متاثر کیا۔ اور
وہ شوگر کے موذی مرض میں مبتلا ہو گئے۔ ماضی قریب میں گزشتہ چھ سات
سالوں کے دوران کئی اہم وزیر اور مشیر اس بنگلہ میں رہائش پذیر رہے۔ گورنر جیلانی
کی کابینہ کے صوبائی وزیر خوراک سردار رفیق حیدرالغاری بھی ۱۹۸۵ء کے الیکشن تک
اس کوٹھی میں مقیم رہے۔ وہ پنجاب کی وزارتِ اعلیٰ کے امیدوار تھے۔ لیکن ایم. پی.
اے شپ بھی دوبارہ حاصل نہ کر سکے۔ ۱۹۸۵ء کے بعد پی. ڈی. اے کے موجودہ
رکن پنجاب اسمبلی مہر غلام دستگیر لک کو صوبائی وزیر بنایا گیا۔ وہ یہاں رہائش پذیر
رہے۔ مگر جب کچھ عرصے کے بعد پنجاب کابینہ میں ردو بدل ہوا۔ تو انہیں دوبارہ

Ghulam Yaseen

وزیر نہ لیا گیا۔ ضلع قصور سے موجودہ رکن پنجاب اسمبلی سردار محمد عارف نکئی کو صوبائی وزیر بنایا گیا۔ وہ اس بنگلے میں منتقل ہوئے۔ مگر ان کی نہ صرف صحت خراب ہوئی۔ بلکہ ایک روز ان کے ایک دوست نے انہیں باور کرایا کہ بہتر یہ ہے کہ اس بنگلہ کو چھوڑ دیجیئے۔ ورنہ آپ کو ذہنی طور پر نقصان پہنچ سکتا ہے۔ چنانچہ جب کابینہ میں رد و بدل ہوا۔ تو ان جیسے با اثر شخص کو دوبارہ وزیر نہ لیا گیا۔ ۱۹۸۸ء کے انتخابات سے قبل ضلع اٹک سے موجودہ رکن شیخ آفتاب احمد بطور صوبائی مشیر اس رہائش گاہ میں منتقل ہو گئے۔ ان کے ایک ووٹر ان سے ملنے ایک رکشے پر آئے۔ تو جب وہ رکشے سے نیچے اتر رہے تھے۔ تو اس کوٹھی کے مین گیٹ پر ایک بہت بڑا سانپ نمودار ہوا۔ اس واقعہ نے ماحول کو دہشت زدہ کر دیا۔ الیکشن ۱۹۸۸ء کے ضلع قصور سے موجودہ رکن اسمبلی سردار حسن اختر موکل کو پنجاب اسمبلی کا ڈپٹی سپیکر بنایا گیا، تو وہ اس رہائش گاہ میں منتقل ہوئے تو ان کی صحت خطرناک حد تک گر گئی۔ انہیں بھی بعض دوستوں نے کہا کہ یہ رہائش گاہ ان کے لیئے بھاری ہے۔

الیکشن ۱۹۹۰ء میں موجودہ مشیر مہر محمد اسلم بھروانہ ضلع جھنگ سے پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ تو انہی وزیر اعلیٰ پنجاب کا مشیر بنا دیا گیا۔ انہی یہ کوٹھی الاٹ ہوئی۔ مگر یہ رہائش گاہ بھی ان کی صحت کی خرابی کا سبب بن گئی۔ پتہ چلا ہے کہ مہر محمد اسلم بھروانہ نے گذشتہ دنوں چوہدری نذیر احمد صوبائی وزیر ہاؤسنگ کو پیشکش کی کہ وہ اس رہائش گاہ میں منتقل ہو جائیں۔ اور اپنی سرکاری کوٹھی ان کے حوالے کر دیں۔ مگر وزیر موصوف نے اس پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

(روزنامہ پاکستان لاہور ۱۷ فروری ۱۹۹۲ء)

چوتھا گروہ

شیاطین اور جنوں کا یہ گروہ بوچڑ خانوں اور مذبح گاہوں کے آس پاس منڈلاتا رہتا ہے۔ اور جانوروں کے خون اور ہڈیوں وغیرہ سے اپنی غذا حاصل کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے گوبر، ہڈی اور کوئلے سے استنجا کرنے سے اپنے اصحاب کو منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ یہ چیزیں جنات کی خوراک ہیں۔" جب ان سے استنجا کیا جاتے۔ تو پھر وہ جنات کی خوراک کے قابل نہیں رہتے۔ دراصل بات یہ ہے کہ جنات ہڈی، گوبر اور کوئلے کو بعینہٖ کھا نہیں لیتے۔ بلکہ ان میں سے فاسفورس اور کاربن کی قسم کی خارج ہونے والی گیسوں میں ان کی خوراک موجود ہوتی ہے۔ اس لیئے بوچڑ خانوں اور مذبح گاہوں کے پاس اس قسم کے جنات اپنی مخصوص خوراک حاصل کرنے کے لیئے آتے ہیں۔ اور بعض اوقات انسانوں کو تنگ کرتے ہیں۔

پانچواں گروہ

جنات کا یہ گروہ پرندوں کیطرح ہوا میں چکر لگاتا رہتا ہے۔ اسی گروہ کے جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کے تخت کو اٹھاتے رہتے تھے۔ اس قسم کے جنات کو اگر تسخیر کر لیا جائے تو یہ اپنے عامل کو مختلف ممالک کی سیر کراتے ہیں۔ اس گروہ کے جنات کا عامل ہوا میں اڑ سکتا ہے تبت کے علاقہ میں اس قسم کے عامل پائے جاتے ہیں۔

چھٹا گروہ

جنات و شیاطین کا چھٹا گروہ اصل ناری قسم کا ہوتا ہے۔ اور اس گروہ کے جن شیاطین کسی شخص پر مسلط ہو جائیں تو مریض انگارے کھاتا اور شعلے نکلتا ہے۔ ان جنات کے عامل آگ میں گھس جاتے ہیں۔ اور آگ سے کھیلتے ہیں۔ اور صحیح سلامت نکلتے ہیں۔ ایسا ایک عامل میرا واقف تھا جو بانسری بجاتا ہوا آگ میں گھس جاتا تھا۔ میں نے چند ایسے عاملین کو دیکھا جو آگ سے کھیلتے تھے۔ لوہے کی چھری چاقو آگ سے سرخ کر کے زبان پر لگاتے تھے! اس گروہ کے جنات اور شیاطین جب انسان کے کان یا انگلی کو چھوتے ہیں تو وہ جل اٹھتی

ہے۔ یہ جن اگر کسی مرد یا عورت پر مسلط ہو جائیں تو اسے سخت دردناک عذاب میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ ایسے مریض چوبیس گھنٹے بھی غسل کریں تو بھی ان کا جسم آگ کیطرح رہتا ہے۔

ساتواں گروہ

اس گروہ کے جن شیاطین اکثر جنگلوں، باغوں اور کھیتوں درختوں اور جھاڑیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔ اس گروہ کے جن و بھوت مختلف شکلوں، صورتوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں بعض بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور بعض بڑے۔ قوی ہیکل بھیانک شکل و صورت کے ہوتے ہیں۔ اور رنگ برنگ کی سرخ، زرد اور سبز وردیوں میں ملبوس رہتے ہیں۔ جو لوگ جنگل میں درخت کاٹتے ہیں۔ وہ لوگ بعض دفعہ اس قسم کے جن شیاطین کے آسیب میں آجاتے ہیں۔ اسی گروہ کے جن بھوت اور ان کی مونث قسم باغوں اور سرسبز کھیتوں میں سے بعض دفعہ انسانوں پر مسلط ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے بھوت پریت اور جنات کو راقم السطور نے دیکھا ہے۔ اس قسم سے تعلق رکھنے والے جنات باغ باغیچوں جہاں پھول بکثرت ہوتے ہیں سے خوبصورت کنواری نوجوان لڑکیوں اور بیاہی عورتوں پر بھی مسلط ہو جاتے ہیں۔ اور عورتوں سے انسانوں کیطرح جماع اور مباشرت کرتے ہیں۔ اور بہت خراب کرتے ہیں۔ میرے ایک جاننے والے جو زبردست سفلی عامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خواب میں کسی مرد کا عورت سے جماع کرنا اور کسی عورت کا مرد سے مباشرت کرانا اس قسم کے آسیب کیوجہ سے ہی ہوتا ہے۔

آٹھواں گروہ

یہ زانی اور شہوانی جنات و شیاطین کا گروہ ہے۔ جو، جوان مردوں، لڑکوں اور عورتوں نیز خوبصورت کنواری نوجوان لڑکیوں پر مسلط ہو کر غلط ترغیب دیتا ہے۔ اس گروہ میں لوطی جنات اور شیاطین بھی ہوتے ہیں۔ جو مردوں سے لواطت کے قبیح فعل کا ارتکاب فاعلی اور مفعولی دونوں صورتوں میں کرتے اور کراتے ہیں۔ یہ شیاطین جن لوگوں پر مسلط ہو جاتے ہیں۔ وہ ہرگز کسی صورت میں اس فعلِ بد سے باز نہیں آتے۔ ان کے لوطی تسلط اور تصرف سے بعض اشخاص اپنی جوان خوبصورت عورتوں سے منہ پھیر کر دیوانہ وار دن رات فطری وضع کے خلاف فعل کرتے ہیں۔ اور ذرا نہیں شرماتے۔ اور بعض مفعولیت کیصورت میں مرتے دم تک دوسروں سے یہ شرمناک اور حیا سوز فعل کراتے پائے جاتے ہیں۔ بعض مرد اپنی بیویوں سے بھی یہ غیر فطری فعل کرتے ہیں۔ اس گروہ کے متاثرہ مریض مرد عورت کا علاج کرنا ذرا مشکل ہوتا ہے۔ اس گروہ کے جنات و شیاطین کے عامل بھی اکثر زانی ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس گروہ کے جنات و شیاطین سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔

نواں گروہ

اس گروہ میں شامل جنات و شیاطین انسانوں پر مسلط ہو کر انہیں بیمار کر دیتے ہیں۔ اور انسانوں کا خون چوستے ہیں۔ یہی ظالم حیوانات پر بھی مسلط ہو جایا کرتے ہیں۔ اکثر دودھ دینے والی گائے، بھینس اور بکریوں، بھیڑوں پر ان کا تسلط ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے جن شیاطین کے عامل بھی اکثر لوگوں کے مال مویشیوں پر انہیں مسلط کر دیتے ہیں۔ اور جانوروں کے بچے مرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جانوروں کے دودھ اور مکھن میں کمی بیشی میں ان جن شیاطین کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ عورتیں جو دودھ دوہتی اور بلوتی ہیں۔ ان کی اکثر شرارتوں سے بہت چلاتی ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ان عورتوں کا چیخنا اور چلانا محض بے وجہ نہیں ہوتا۔ اور یہ نرا توہم بھی نہیں ہوتا۔ جانوروں سے زیادہ دودھ حاصل کرنیکا نقش ہم نے اپنی کتاب "رد سحر" کے صفحہ نمبر ۱۳۵ پر برائے مویشی کے نام سے تحریر کر دیا ہے۔ اور اسی صفحہ پر مکھن زیادہ نکالنے اور بیمار مویشیاں کا عمل

Ghulam Yaseen

بھی درج ہے۔ کیونکہ اس قسم کے جنات کے عامل اپنے جادوئی اعمال سے لوگوں
کے مال مویشی کا نقصان کرتے ہیں۔ "ردِ سحر" کے صفحہ نمبر ۱۳۷ پر ہم نے ایک ایسا
نقش درج کر دیا ہے۔ جو چوپاؤں کا اکسیری نقش ہے مثلاً اگر بھیڑ بکریوں کے
بچے مر جاتے ہیں۔ چوپایوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہو۔ یا ان کے بچے ادھ کچرے
ساقط ہو جاتے ہوں۔ یا چوپایوں کے تھنوں سے بجائے دودھ کے خون آتا ہو ملاحظہ
فرمائیں۔ ہماری کتاب "ردِ سحر"

دسواں گروہ

اس گروہ میں شامل جن شیاطین بتوں اور مورتیوں میں گھس
کر لوگوں میں بُت پرستی کے مشرکانہ رسم و رواج کا موجب
بنتے ہیں۔ اس قسم کے جن شیاطین طرح طرح کے مکر و فریب سے اپنے پجاریوں
کو اپنی پرستش میں پھنسائے رکھتے ہیں۔ جب کبھی ان کے پجاری ان کی چوکی
بھرتے یا سلام اور سجدے کے روزانہ فرائض ادا کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔
تو یہ جن شیاطین ان پر اور ان کے گھر والوں پر مسلط ہو کر انہیں ستاتے ہیں۔ اور
دکھ پہنچاتے ہیں۔ بعض چڑھاوے طلب کرتے ہیں اور قربانیاں مانگتے ہیں۔
چنانچہ کلکتہ کی کالی دیوی جو ایک سخت قسم کی خونخوار اور سفاک قسم کی بھوتنی ہے اس
معاملے میں بہت مشہور چلی آتی ہے۔ اور یہ چڑیل دیوی اپنے پجاریوں سے
انسانوں کی قربانی طلب کرتی رہی ہے۔ اور جب تک کئی بے گناہ اس کی دہلیز
پر ہر سال ذبح نہیں کیئے جاتے تھے۔ یہ اپنے پجاریوں اور پرستاروں سے ناراض
سمجھی جاتی تھی۔ اور اس کی پاداش میں اپنے مشرک پرستاروں کو سخت اذیتیں
اور تکلیفیں پہنچاتی تھیں۔ اس کی خوفناک ڈراؤنی سیاہ صورت جس کے گلے میں
انسانی کھوپڑیوں کی بڑی مالا پڑی ہوئی ہے۔ آج تک اس کے شیطانی ظلم و ستم
کی شہادت دے رہی ہے۔ چونکہ انگریزوں کی عملداری میں یہ سفاکرانہ رواج

قانوناً بند کر دیا گیا تھا۔ اس واسطے اب ہر سال میلے پر بجائے انسانوں کے بکروں
اور دیگر جانوروں کی قربانیاں دی جاتی ہیں۔ سفلی عامل جادوگر اسے مختلف ناموں سے
پکارتے ہیں۔ مثلاً کالکا کال دیوی۔ کالی مائی۔ کالی ماتا وغیرہ اور عجیب قسم منتر اس
کے حاضر کرنے کے واسطے پڑھتے ہیں۔ مثلاً کالی کالی مہا کالی۔ برہما کی بیٹی۔ اندر
کی سالی .... کالی مائی کلکتہ سے آئی .... کالی ماتا بھبھوت بتا....
........کل کل کرے کالکاں .... غرضیکہ قسم قسم کے منتر اس کے حاضر کرنے
کے واسطے ہوتے ہیں۔ اس کا عامل بھی اکثر اس کی طرح سفاک ہوتا ہے۔ اور
ناجائز کاموں میں اس سے مدد لیتا ہے۔

گیارھواں گروہ

اس گروہ میں وہ جنات اور شیاطین شامل ہیں۔ جو
کاہنوں، ساحروں، جادوگروں اور سفلی عاملوں کے
پاس خبریں لاتے ہیں۔ یا اپنے عاملوں کے دم تعویز گنڈے، جھاڑ پھونکوں اور
ٹونے ٹوٹکوں جادو سحر میں ان کی امداد اور اعانت کرتے ہیں۔ اور یوں ان کے
دم قدم سے ان کے سفلی اعمال اور کالے علم کی دوکان گرم رہتی ہے۔ اس قسم کے
سفلی عامل اپنے خبیث موکلوں کی طرح پلید اور طیب ارواح سے بچنے کی خاطر
اپنے ارد گرد گوبر اور گندگی کا حصار کرتے ہیں۔ اس قسم کے جن شیاطین اور
ارواحِ خبیثہ کے عاملین کے نمونے اگر دیکھنے ہوں تو ہندوؤں کے کنبھ کے میلے میں
ان مادر زاد ننگے میلے کچیلے گندگی کھانے والے سادھوؤں کو جا کر دیکھو جو ہزاروں
کی تعداد میں اس میلے میں شامل ہوتے ہیں۔ وہاں ان الف ننگے اور گندے
غلیظ لوگوں کا ایک لمبا جلوس نکلتا ہے۔ اور ہندو مرد، عورتیں لاکھوں کی تعداد
میں دو طرفہ قطار باندھ کر ان کے درشن کے لیئے بڑے ادب اور احترام سے کھڑے
ہوتے ہیں۔ اور سب کے سب ان کے آگے ہاتھ جوڑے ڈنڈوت بھرتے اور

Ghulam Yaseen

زمین پر اوندھے اور دوہرے ہو کر آتے ہیں۔ ان میں جو سادھو بہت ڈراؤنی خوفناک صورت والا اور بہت میلا کچیلا اور گندہ غلیظ ہوتا ہے۔ وہی بڑا صاحبِ کمال اور صاحبِ کرامت سمجھا جاتا ہے۔ یہ لوگ پاخانہ کھاتے اور پیشاب تک پیتے دیکھے گئے ہیں۔ اس قسم کے شیاطین کے عامل اپنے مسخر کردہ شیاطین کی مدد سے لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ لوگوں کے گھروں میں گندگی پھینکواتے ہیں۔ باطن اور کبھی ظاہر ہیں۔ بھی ان سفلی کالے علم والے جادوگروں اور علوی و نوری علم کے عاملین کے درمیان طرح طرح کے مقابلے ہوا کرتے ہیں۔ فتح ہمیشہ نوری علم کے ماہرین کو حاصل ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ بھی جنات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کی بہت سی اقسام ہیں جن کا ذکر موجبِ طوالت ہے۔

ست (ساتوں اقلیم کے بادشاہ جنات اور مسلمان جنات سے ملاقات کے نتیجہ میں علامہ مغربی تلمسانی اسماعیل وزیر شاہ جنات کا بیان نقل کرتے ہیں۔ اسماعیل کے قول سے جہاں جنات کے رہنے کے مقامات کا پتہ چلتا ہے۔ وہاں ان کی مختلف اقسام اور ان کی مخصوص صفات و افعال پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

آسیبی قوتوں کی کارستانیاں

۱. ایک صورت یہ ہے کہ مرد یا عورت، لڑکا یا لڑکی آسیب کے زیر اثر ہوتے ہی بیہوش ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی حالت صرع یعنی مرگی سی ہو جاتی ہے۔

۲. عفریت توابع عام طور پر ان نئی نویلی دلہنوں کو ستایا کرتے ہیں جو ایک دو دن کی بیاہی ہوتی ہیں۔ اور ان کی حالت مثل مذکور ہو جاتی ہے۔ یہی شیطان عفریت عام طور پر میاں بیوی میں کھٹ پٹ کرا دیتے ہیں۔

۳. شیاطین حسین و جمیل عورتوں کو زیادہ ستایا کرتے ہیں۔ یا ایسی

عورتوں کو جن کے ہاں بچہ پیدا نہ ہوا ہو۔ میمون اسود کی پارٹی کے جنات عورتوں پر اس حالت میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ جب وہ غسل کر کے اچھے کپڑے پہنتی ہیں۔ اور خوشبو لگا کر چلتی ہیں۔

۴. اور اسی پارٹی کے شیاطین زیادہ حسین عورتوں کو بدکاری کیلئے مجبور کرتے ہیں۔

۵. یہی شیاطین گندمی رنگ کی متوسط قدامت عورت کے پیٹ پر پھونک مار دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات ان کے پیٹ میں تکلیف وہ نفخ پیدا ہو جاتا ہے۔ یا ان عورتوں کا کھانا پینا چھوٹ جاتا ہے۔ ایسی عورتوں کے جسم کے مختلف حصوں میں کبھی کبھی درد ہونے لگتا ہے۔

۶. کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بادل میں اڑنے والے کوئی جن کسی عورت پر اثر انداز ہو کر عورت کی ایذا رسانی کا باعث بنتے ہیں۔ ان تمام اقسام کا ذکر پہلے کر چکا ہوں۔

۷. پانی کے رہنے والے عفریت بعض اوقات عورتوں کے دل و دماغ پر اثر انداز ہو کر اسے پرسکون طریقے سے زندگی گزارنے نہیں دیتے۔ وہ اپنے شوہر سے بیزار ہو کر غیر مردوں کو دوست بنا لیتی ہے۔

۸. کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ ہاتھوں اور پیروں کو زمین پر مارنے لگتی ہے۔ یا اپنا گلا گھوٹنے لگتی ہے۔ یا بے حیاتی کا کوئی احساس نہیں ہوتا۔ کبھی مریضہ کو غذا سے سخت نفرت ہو جاتی ہے۔

جنات میں بھی مذکر اور مونث ہیں

جنات کی ایک قسم انسان جیسی ہے۔ وہ انسانوں کی طرح مذکر اور مونث ہوتے ہیں۔ آپس میں بیاہ شادی بھی کرتے ہیں۔ اور ان کے اولاد بھی پیدا ہوتی ہے۔

جنّات انسان عورتوں سے بھی مباشرت کرتے ہیں

تفسیر خازن میں حضرت عبداللہ بن عباس کا یہ قول مذکور ہے کہ ان سے کسی شخص نے پوچھا کہ میری عورت سو کر اٹھی تو اس کی شرمگاہ سے آگ نکل رہی تھی۔ فرمایا تیری عورت کے ساتھ جن نے ہمبستری کی ہے۔

جنّ عورت سے مسلمان مرد کا نکاح

حضرت خواجہ حسن بصری سے کسی شخص نے سوال کیا کہ جنّ عورت سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا جائز ہے۔ بشرطیکہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول عمل میں آئے۔ فتاویٰ سراجیہ میں جن اور انسانوں کے باہمی نکاح کو جائز رکھا ہے۔ بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعثت نبوی سے پیشتر دیگر انبیاء علیہم السّلام کے زمانہ میں جنات اور انسان کی بیاہ شادی ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ کی روایت میں مذکور ہے کہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلقیس زوجہ حضرت سلیمان علیہ السّلام کے ماں باپ میں سے ایک جن تھا۔

صاحب حیٰوۃ الحیوان لکھتے ہیں۔ کہ مجھ سے ایک ایماندار حامل قرآن نے بیان کیا تھا کہ میں نے چار جنّ عورتوں سے پے در پے نکاح کیے۔ اسی طرح ایک اور شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ایک جن عورت سے نکاح کیا ہے۔ تو مجھے اس کی بات پر یقین نہ آیا۔ اور میں نے کہا یہ کیونکر ممکن ہے کہ جسم لطیف اور جسم کثیف یکجا جمع ہوسکیں۔ پھر عرصہ کے بعد وہ شخص مجھے نظر آیا۔ تو اس کے سر پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ لوگوں کے دریافت کرنے پر اس شخص نے بتایا کہ میرا اپنی جن بیوی سے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا تھا۔ تو اس نے میرا سر پھاڑ دیا۔ حضرت مولانا

شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی کے حالات میں مذکور ہے کہ ان کے ایک شاگرد طالب علم کے پاس ایک جنّ عورت شب باش ہوا کرتی تھی۔ کچھ دنوں کے بعد جب اس جنّیہ یعنی جنّ عورت نے اس طالب علم کو بہت ہی پریشان کرنا شروع کیا۔ تو اس نے حضرت شاہ صاحب سے واقعہ کا تذکرہ کیا۔ آپ نے طالب علم کو تعویذ عطا فرمایا۔ تب اس جنّیہ کی آمد و رفت اس طالب علم کے پاس سے بند ہوئی

ارواحین عالم سفلی ارواحِ خبیثہ اور بھوت پریت

بعض اوقات حضرت انسان کو جنگلوں، کھنڈراتوں، آندھی طوفانوں، کنارۂ دریا، پرانے عظیم قبرستانوں اور پرانی مرگھٹ مسانوں اور دیگر ایسی جگہوں پر عالم بیداری میں بھیانک اور ہیبت ناک شکلیں نظر آتی ہیں۔ اور کبھی حالتِ خواب میں بھی ایسی اشکال نظرِ انسانی کے سامنے رقصاں ہوتی ہیں۔ یہ اشکال انسان پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اگر کوئی انجھول دیکھ لے تو ڈر جاتا ہے اور آٹھ دس روز اسے بخار ہی نہیں چھوڑتا۔ بعض کمزور دل آدمی تو مشکل سے ہی زندہ رہ سکتے ہیں۔ بلکہ کئی سالوں تک ان کے لاشعور میں یہی صورتیں رہتی ہیں۔

جنّ اور بھوت پریت میں فرق

جنّ انسانوں کی طرح ایک مخلوق ہیں۔ جیسے آدمی ہیں۔ اور آدمی مرنے کے بعد کسی اخلاقی خرابی یا بد موت یعنی خودکشی یا ناحق قتل وغیرہ کی وجہ سے ارواح بھٹکتی رہتی ہیں۔ ان کو بھوت پریت کہا جاتا ہے۔ مطالعہ فرمائیں ارواحِ خبیثہ کے تیسرے گروہ میں حضرت غوث علی شاہ قلندر قادری کی روایت ۔ بعض اہل علم اصحاب کا کہنا ہے کہ بعض زندگی میں انتھک محنت و کوشش کے بعد بھی اپنے مقاصد

حاصل کرنے میں ناکام رہنے والی ارواح بعد مرنے کے بھٹکتی رہتی ہیں۔ اور عالم سفلی میں انسانوں کو بعض اوقات نظر آتی ہیں۔ محبت میں بری طرح ناکام ہونے والی ارواح کے بارے میں بھی یہی کہا جاتا ہے کہ بعد مرنے کے یہی ارواح عالم سفلی میں دیکھی گئی ہیں۔ عرفِ عام میں ایسی ارواح کو بھول بھٹکتی اور پیاسی ارواح کہا جاتا ہے۔ جو روحیں اکثر ہوا کے اندر رہتی ہیں ان کو بھی بھوت کہا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ روحیں ناپاک ہوتی ہیں۔ اس لیئے ان کو بھوت پلید بھی کہتے ہیں۔ ان کا ذکر ہم پلید کے نام سے الگ کریں گے۔ کیونکہ یہ ہوا میں رہتی ہے۔ اس لیئے آزادی سے ہوا ملنے کے باعث زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ان کو "ہوائی چیزوں" کے نام سے بھی عام دیہاتوں میں پکارا جاتا ہے۔ اور جو کام انسان سے نہ ہو سکے۔ یہ بآسانی کر سکتی ہیں۔ یعنی مافوق الفطرت کام کر سکتی ہیں۔ ان ارواح کی شکل انسان سے مشابہ مگر خوفناک اور ڈراونی ہے۔ یعنی بڑے بڑے ہاتھ لمبی لمبی ٹانگیں ہوتی ہیں۔ چہرے بڑے ہیبت ناک ہوتے ہیں۔ ان کی عورتوں کے پاؤں عموماً پیچھے کو مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور شکل میں بہت لمبے ہوتے ہیں۔ اس لیئے ان کے ہاتھ بھی لمبے لمبے ہوتے ہیں۔ اور ان کے پستانوں کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ وہ اتنے لمبے ہوتے ہیں۔ کہ وہ اپنے کندھوں پر سے پیچھے کو کیئے ہوئے یعنی لٹکائے ہوتے ہیں۔ آنکھیں ایسی کہ دیکھنے سے ڈر لگتا ہے۔ اور چہرہ بدنما، سر کے بال بکھرے ہوتے ہوتے ہیں۔ یوں تو ان کی بیشمار اقسام ہیں۔ مگر یہاں چند مشہور اقسام لکھی جاتی ہیں۔

بھوت پریت | کہا جاتا ہے کہ بھوت ایک صورت مشابہ انسان ہیبتناک چوٹی والا ناک میں باتیں کرتا ہے۔

بھوت پلید | اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب کوئی آدمی نجاست کی حالت یا حاجتِ غسل میں ہلاک ہو جاتے یا خودکشی کرتا ہے تو وہ ایک ہولناک قسم کا وجود اختیار کر لیتا ہے۔

شیاطین | یہ اولادِ ابلیس آتشی لباس میں انسان کی گمراہی پر مسلط ہے شیاطین کا کام دلوں میں طرح طرح کے وسواس ڈالنا اور گندے غلیظ خیال پیدا کرنا ہے۔

جنّات | جنّوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ جانوروں اور انسانوں مرد، عورتوں کی شکل وصورت میں ہیں۔ مگر خداوند تعالیٰ نے ان کو شکل تبدیل کرنیکا اختیار دیا ہوا ہے۔ اسلیئے یہ اکثر شکلیں تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ ان کی مؤنث قسم عورتوں کی طرح ہوتی ہے۔ جو آپس میں شادی کرتے ہیں۔ اور ان کے اولاد بھی پیدا ہوتی ہے۔ دیو کے بارے کہا جاتا ہے۔ کہ یہ انسانوں کو کھا جاتے ہیں۔ مگر جنّات انسانوں کو نہیں کھاتے۔

دیو | دیو کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ کہ یہ عجیب الخلقت بہت بڑا جاندار جسم ہے۔ دیو کے سر پہ دو سینگ اور بدن دیا ؤں ہاتھی جیسے اور پیچھے ایک دُم جانوروں کیطرح جبکہ بازوؤں پہ دو پَر ہوتے ہیں۔ یہ مختلف شکل صورتوں میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی مؤنث پری ہوتی ہے۔

موکل | یہ بطور فرشتگان سفلی کے ہیں۔ عمل کے تابع رہتے ہیں۔ عامل کو اکثر ڈراتے رہتے ہیں۔ مگر عمل مکمل ہونے پر عامل کے محکوم بن کر دنیاوی کاموں میں اسکی معاونت کرتے ہیں۔

ہمزاد | اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ہر انسان کے ساتھ شیطان پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ مختلف ریاضتوں کے سبب سے اکثر تسخیر اور فرمانبردار

ہو جاتا ہے۔ ایک دنیا ہمزاد کو تسخیر کرنے کے چکر میں ہے. تسخیر ہمزاد کے اعمال کسی اہلِ علم کی زیرِ نگرانی کیئے جائیں تو رجعت کا خوف نہیں ہوتا. بصورت دیگر ہمزاد انسان کا جینا دوبھر کر دیتا ہے۔ ہندی میں اسے چھایا پرش اور عربی میں قرین کہا جاتا ہے۔ اس کا آسیب انسان کو سخت پریشان کرتا ہے. جن پر قرین کا آسیب ہو۔ انہیں مقرون کہا جاتا ہے. عورتوں پر جو اثرات ہوتے ہیں. ان میں سے ایک مقرون بھی ہے۔ یہ عورتیں زمانہ حمل میں بیمار رہتی ہیں. اور عموماً نو ماہ سے پہلے ہی اسقاط ہو جاتا ہے۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد مر جاتا ہے۔ یا اگر کچھ زندہ رہا تو سوکھ کر یا رنگ بدل کر مر جاتا ہے. ایسے بچے عموماً چالیس دن کے اندر یا سال دو سال میں مر جاتے ہیں. ہندی میں اسے مسان کہتے ہیں. مسان کے معنی ہیں "بڑا بھوت"۔ کہتے ہیں جو نابالغ بچے مر جاتے ہیں یہ ان کا قرین ہوتا ہے. اس وجہ سے نہ تو عامل کے بلانے سے بولتا ہے اور نہ نشان و مقام بتاتا ہے۔ تجربہ ہے کہ جس شخص کا ہمزاد یا قرین بگڑ جائے گا. وہ اس پر اپنا اثر ڈال دے گا. اگر یہ اثر جان لیوا نہ ہو تو مخبوط الحواس کر دیتا ہے. جو آدمی ہمزاد کو تابع کرنے کے عمل کی صورت میں اس مقصد کو ضبط کر لیتے ہیں. مثلاً ایک شخص ہمزاد کا عمل اسلیئے کرتا ہے کہ اس سے روپیہ حاصل کرے. یا ریس ویسٹہ کا نمبر معلوم کرے. تو اگر عمل فیل ہوا۔ تو ہمزاد اس کی آمدن روک دے گا. اور تنگ حال کر دے گا. قرین اور جنات کے اثرات کی علامات مختلف ہوتی ہیں. جنہیں عامل پہچان لیتے ہیں. بعض ہندو عامل قرین کی تسخیر اس طرح کرتے ہیں. جب مردہ جلتا ہے تو پاس بیٹھ کر عمل کرتے ہیں. چار کیل گاڑ کر اور کچا سوت باندھ کر ایک چوکور جگہ بنا لیتے ہیں. عمل پڑھتے ہیں. تو ایک شعلہ چتا سے آکر تار پر چلتا ہے. ساتوں چکر تک عامل ہاتھ مار کر بجھا دیتا ہے۔ اور نیچے جسقدر مٹی ہاتھ

آتی ہے۔ وہ اٹھا کر ڈبیہ میں بند کر لیتا ہے۔ اس میں اس مُردہ کی رُوح قابو آگئی. تو وہ ایک چٹکی جس شخص کو کھلا دیتا ہے. اس پر مسان آجاتا ہے. یہ اثر اس مردہ کے ہمزاد کا ہوتا ہے۔ بعض کا ہمزاد ان کو خبریں دیتا ہے. اکثر قبروں پر جو منتیں مانی جاتی ہیں. وہ بھی صاحب قبر کا ہمزاد انہیں پورا کرتا ہے۔ عورتوں کے حملہ امراض اٹھراہ، اسقاط حمل اور بچوں کے مسان کے علاج کیلئے ہماری کتاب "ردِ سحر"، تسخیر ہمزاد و جنات پریاں کیلئے "مصباح الارواح" طلب فرمائیں۔

ڈائن اس کے بارے میں کہا جاتا ہے. کہ ایک عورت جو چراغ پر سوار بڑے جوش و خروش میں کسی تنہا مقام پر انسان و حیوان کا کلیجہ چٹ کر جاتی ہے۔

موہنی ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اگر سانپ کی مادہ قسم بارہ برس تک پانی نہ پیئے. تو وہ ایک انتہائی خوبصورت عورت کا روپ دھار کر انسانوں کو اپنے دام میں پھنساتی ہیں.

پری یہ ایک آتشی مخلوق نہایت حسین و جمیل اور وجیہہ و شکیل بڑی خوبصورت عورت کی صورت ہے۔ اور سب کی سب ہوا میں پرواز کرتی ہیں۔ دونوں بازوؤں کے ساتھ ان کے دو پر ہوتے ہیں۔ جن کو یہ الگ بھی کر سکتی ہیں۔ پریاں نورانی عمل اور سفلی علم کے ذریعے تسخیر بھی ہو جاتی ہے، اور تسخیر کے بعد اکثر اپنے مسخر کردہ کی بیوی بن کر رہنا پسند کرتی ہے. ہم نے اپنی کتاب۔ "مصباح الارواح" میں تسخیر پریان کے چند مستند اعمال درج کر دیئے ہیں. وہاں سے ملاحظہ فرمائیں.

نادان کہا جاتا ہے بعض چھوٹے چھوٹے بچے جو ام الصبیان کے مرض اور آسیب سے مر جاتے ہیں۔ تو مرنے کے بعد ایک ایسی چیز بن جاتے

Ghulam Yaseen

ہیں. کہ جب وہ کسی کے سر پر سوار ہوتے ہیں. تو ان کا اترنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ نہ تو وہ کسی عامل کی سنتے ہیں. اور نہ ان کی کوئی سمجھتا ہے.

بلیات ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی ارواحِ خبیثہ ہیں. اور ہر شکل میں نظر آسکتی ہیں. اور ہر قالب میں سما سکتی ہیں. انسان کی دشمن اور ہلاکت کے درپے رہتی ہیں.

چھلاوہ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ ایک مسخرہ روح ہے. اور انسان کو دھوکہ دے کر اپنا جی خوش کرتی ہے. مگر انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی ہے. یہ انسان حیوان کی شکل وصورت اختیار کر لیتی ہے. اور پھر اپنا حجم قد اور وزن مبالغہ کی حد تک بڑھنا شروع کر دیتی ہے. کہ انسان مارے خوف کے ڈر جاتا ہے. چاندنی راتوں میں پیدل سفر کرنے والے صحرا کے مسافر اکثر اس کے دھوکے میں آجاتے ہیں.

بیر یہ بھی شیطان کی اقسام سے ہوتے ہیں. منتر اور سفلی اعمال کے مطیع رہتے ہیں. اسمائے باری تعالیٰ سنتے ہی دور بھاگ جاتے ہیں. اور کلمات کفر دل سے سنتے ہیں. اہل ہنود کے اعمال میں بارہ بیر اور باون جوگن مشہور ہیں.

غول بیابانی غول بیابانی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ جنگلوں، ویرانوں میں ایک شخص مشعلیں روشن کر کے ہاتھ میں لیے جنگل میں دوڑتا پھرتا رہتا ہے. اور لوگوں کو راستہ سے بہکا دیتا ہے.

شہابیہ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ایک لشکر ہاتھی، گھوڑوں، اونٹوں وغیرہ کے ہمراہ نمودار ہو کر ریگستانی صحراؤں میں یا پہاڑوں پر خیمہ زن ہوتا نظر آتا ہے. اور جوں جوں قریب جائیں. یہ دور ہوتا چلا جاتا ہے. اور اکثر

مسافر اس دھوکے میں آجاتے ہیں.

شہید اس کو فرض کیا گیا ہے. کہ گردن سے پاؤں تک ایک جسم خون آلود اور سفید پوش ہوتا ہے. اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں لٹکتا ہوتا ہے یا آگے آگے الگ چلتا ہے. اگر ایسا منظر انسان کو عالم بیداری میں نظر آئے تو انسان مارے خوف کے ڈر جاتا ہے.

خبیث اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ایک شخص مہیب شکل وصورت کا جس کے منہ میں انگارے اور ناک کے دونوں سوراخوں میں سے چنگاریاں اور سانس کے ساتھ شعلے نکلتے ہیں. اور یہ شخص اندھیری راتوں میں کسی ایسے مقام میں جہاں سخت اندھیرا ہو نظر آتا ہے.

بھینسا کہا جاتا ہے کہ یہ سور کی مانند ایک قوی الجثہ جانور خوفناک صورت میں نظر آتا ہے. جس کے منہ سے سور کی طرح دو بڑے بڑے دانت نکلے ہوتے ہیں.

زچّا زچا کے بارے کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی ہندو عورت جو بچہ جننے کے فوراً بعد چلّے کے اندر مر جاتے تو وہ ایک قسم کی ڈائن کا روپ دھار لیتی ہے. اور اکثر شیر خوار بچوں کا کلیجہ چٹ کر جاتی ہے.

چڑیل چڑیلوں کے بارے کہا جاتا ہے. کہ ان کے پاؤں عموماً پیچھے کو مڑے ہوتے ہوتے ہیں. یعنی ایڑیاں سامنے اور پنجے پیچھے کو پھرے ہوتے. اور ان کے پستانوں کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ وہ اتنے لمبے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے کندھوں پر سے پیچھے کو گئے ہوتے یعنی لٹکتے ہوتے ہیں.

جوگناں یہ بھی ارواحِ خبیثہ کی اقسام میں سے ہوتی ہیں. سفلی علم والے منتروں کے ذریعے ان کو تسخیر کر کے کام بھی لیتے ہیں. جیسا کہ نام سے ظاہر ہے

خوبصورت شکل میں سانپوں سے کھیلتی ہوئی ظاہر ہوتی ہیں۔ اہل ہنود اور سفلی علوم والوں میں بارہ بیر اور باون جوگن کا علاؒ بڑا طاقتور سمجھا جاتا ہے۔

گدھیلیاں اور گدھیلے

گدھیلے اور گدھیلیاں توم جنات اور ارواحِ خبیثہ کے بھنگی ہیں۔ چوڑھری اور چمیاری نام کی چڑیلیں بھی اسی قسم سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی رہائش گندگی اور گندگی کے ڈھیروں اور ایسی ہی دیگر جگہوں پر ہوتی ہے۔ جب ان کی حاضرات کی جائے تو پورے ماحول میں بدبو پھیل جاتی ہے۔ ان کا آسیب اگر کسی پر مسلط ہو جائے تو اسے بہت خراب کرتا ہے۔ ان کو تسخیر بھی کیا جاتا ہے۔ گدھیلیوں کے عامل بھی اکثر کم ذات چوہڑے چمیار بھنگی ہوتے ہیں۔ اور اکثر خود بھی اپنی مسخر کردہ ارواحِ خبیثہ کی طرح ہر وقت ناپاک اور غلیظ رہتے ہیں۔

ان ارواح کی تسخیر کیوقت یہ لوگ انسانی فضلے کا بخور روشن کرتے ہیں۔ اور پورے ماحول کو بدبودار کرتے ہیں۔ تب ایسی ارواح خوش ہو کر ان کے پاس حاضر ہوتی ہیں۔ پھر یہ گندے لوگ اس لیئے بھی ایسے غلیظ بخور روشن کرتے ہیں۔ کہ پاک ارواح ان سے دور رہیں۔

آج ہم ایک ایسے دور سے گذر رہے ہیں۔ کہ جب روحانی علوم اور صاحب علم دونوں معدوم ہوتے جا رہے ہیں۔ عوام روحانی علوم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟ اس لیئے کہ وہ لوگ جو روحانی علوم کی الف بے سے بھی واقف نہ تھے ان شعبدہ بازوں نے روحانی عامل کا لبادہ اوڑھ کر عوام کو خوب لوٹا۔ حصولِ علم کیلیئے تو ایک عمر چاہیئے۔ یہ علوم برسوں اساتذہ کی خدمت اور بڑی محنت کے بعد حاصل ہوتے ہیں۔

بڑی عجیب بات ہے کہ ڈاکٹر اور طبیب حضرات نہ تو آسیبی امراض اور آسیب کے قائل ہیں۔ اور نہ ہی ڈاکٹری اور طب میں اس مرض کا کوئی مقام اور علاج ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے فقیر نے نہ صرف آسیب زدہ ایسے مریضوں کا علاج کیا ہے۔ جن کے علاج سے ڈاکٹرز اور طبیب قاصر تھے۔ بلکہ ایسے ڈاکٹرز اور طبیب حضرات کا بھی علاج کیا۔ جو آسیبی امراض اور آسیب کے قائل ہی نہ تھے۔ آسیبی قوتوں اور ارواح خبیثہ کی کارروائیاں روزِ روشن کیطرح عیاں ہیں۔ یوں تو میرے پاس کافی آسیب زدہ مریضوں کے CASES AND HISTORIES محفوظ ہیں۔ مگر یہاں قومی اخباروں کی اس سلسلہ میں تصدیقات آپ کی نظر ہیں۔

پراسرار آگ

آگ چالیس سال سے وقفہ وقفہ کے ساتھ جاری ہے سکھیکی ـــــ پراسرار طور پر آگ لگنے سے کپڑے اور قیمتی اشیاء جل کر راکھ ہو گئیں۔ موضع جنڈواکہ میں چوہدری محمد اشرف مرحوم کے گھر لوہے کی مقفل الماری میں دھواں اُٹھنا شروع ہوا۔ اور اہل خانہ نے الماری کھولی۔ تو آگ نے الماری کی ہر چیز کو خاکستر کر دیا تھا۔ اس کے ٹھیک ایک گھنٹہ بعد کپڑوں کے ٹرنک میں آگ پراسرار طور پر بھڑک اُٹھی۔ گاؤں کے لوگوں نے بتایا کہ اس گھرانے میں گزشتہ چالیس سال سے وقفہ وقفہ بعد پُراسرار طور پر آگ بھڑکنے کا عمل جاری ہے۔ گھر والوں نے اپنے پرانے مکان سے جہاں یہ وقوعات کئی دفعہ ہو چکے ہیں۔ رہائش تبدیل کر لی۔ اور پرانا مکان اَب متروک ہو چکا ہے۔ اہل خانہ اس طرح پراسرار طور پر آگ بھڑکنے سے پریشان ہیں۔

(۶ اکتوبر ۱۹۹۲ء روزنامہ جنگ لاہور)

گھر میں آگ اٹھتی ہے کھانے میں پیشاب کر دیا جاتا ہے

مالک مکان کا بیان۔ سامان غائب ہو جاتا ہے۔ مکان بدل لینے کے باوجود پُراسرار حالات سے جان نہیں چھوٹی۔ میخن آباد ـــ اگر تم نے مکان خالی نہیں کیا تو گھر والوں سمیت سب کچھ جلا کر بھسم کر دیا جائیگا۔ یہ بات یہاں وارڈ نمبر ۲ کے ایک شخص محمد رفیق نے نمائندہ "خبریں" کو بتائی۔

اس نے بتایا کہ میرے گھر میں غیبی آواز میرے گھر کی دیوار سے آتی ہے۔ اور پھر اچانک گھر کے مختلف حصوں میں آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ اور یہ سلسلہ گزشتہ تین ماہ سے جاری ہے۔ بعض اوقات گھر کا سامان غائب کر دیا جاتا ہے۔ بعض اوقات کھانا کھاتے وقت اس میں پیشاب کر دیا جاتا ہے۔ یا ریت ڈال دی جاتی ہے۔ مالک مکان نے بتایا کہ اس نے لوگوں کے کہنے پر گھر بھی بدل لیا۔ مگر یہ سلسلہ وہاں بھی جاری رہا۔ تو دوبارہ اسی مکان میں واپس آ گیا۔ لیکن اس سے جان نہیں چھوٹ سکی۔

(۱۹ اکتوبر ۱۹۹۲ء روزنامہ "خبریں" لاہور)

جنّات کی کارروائی !! گھر کا سارا سامان جل گیا۔

بھلوال ـــ بعض اوقات نہ چاہتے ہوئے بھی جنّات اور آسیب کی کارروائی کو تسلیم کرنا مجبوری بن جاتی ہے۔ گزشتہ روز بھلوال کی نواحی حیات ماموتی میں ایک گھر کا تمام سامان جل گیا۔ حتیٰ کہ صندوقوں میں پڑا ہوا سامان بھی محفوظ نہ رہا۔ بتایا گیا ہے کہ اس گھر کی تیرہ سالہ لڑکی جو کہ آٹھویں جماعت کی طالبہ ہے۔ پر آسیب اور جنّات کا سایہ ہے۔ اور یہ آسیب جب بھی لڑکی پر اثر انداز

ہوتا ہے۔ اسی قسم کی کارروائی سامنے آتی ہے۔ گھر والے اس صورتحال سے سخت پریشان ہیں۔

(۵ اپریل ۱۹۹۲ء روزنامہ جنگ لاہور)

بیوی نے مر کر بھی اپنے شوہر کو چین نہیں لینے دیا

مرنے کے دو سال بعد بیوی نے بھوت بن کر شوہر کو پھر تنگ کرنا شروع کر دیا

نیویارک ـــ فلائڈ آرچر کی بیوی نیلی دو سال قبل فوت ہو گئی تھی۔ تو اس نے سوچا کہ چلو ہر وقت کی بک بک اور تنقید سے نجات مل گئی۔ لیکن فلائڈ کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔ جب ایک روز اس کی بیوی کا بھوت اچانک اس کے کمرے میں آ دھمکا۔ اور اس نے پھر پہلے کیطرح فلائڈ میں کیڑے نکالنے شروع کر دیئے۔ اس کی بیوی کے بھوت نے اپنی مسلسل چرب زبانی سے اسکی زندگی کو جہنم بنا دیا۔ ۴۶ سالہ کسان کا کہنا ہے کہ اب اور تب میں کوئی فرق نہیں۔ تاہم میری بیوی کا بھوت میرے کپڑے استری کرتی ہے۔ گھر کی صفائی کرتی ہے۔ اور کھانا بھی پکا کر دیتی ہے۔ لیکن اس کی چڑچڑی باتوں سے میں عذاب میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ فلائڈ کا کہنا ہے کہ ایک رات وہ کھانا وغیرہ کھا کر سویا۔ رات کو میز انڈوں کے چھلکوں کافی اور دوسری گندی چیزوں سے اٹا پڑا تھا۔ لیکن جب صبح اٹھا تو گھر بالکل صاف ستھرا تھا۔

(روزنامہ "خبریں" لاہور بدھ ۹ جون ۱۹۹۳ء)
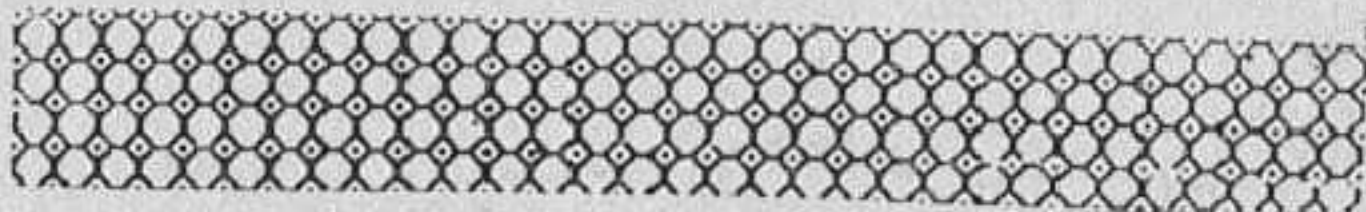
خوبصورت شہر گلگت میں چڑیلوں اور بدروحوں کی یلغار!!

لوگوں نے اس عفریت کے خوف سے گھروں سے نکلنا چھوڑ دیا۔

گلگت — چڑیلوں اور بدروحوں کی یلغار سے گلگت شہر میں لوگوں کا خوف اور ڈر کا احساس شدت اختیار کرنے لگا ہے۔ شام کے بعد لوگوں نے چڑیلوں کے خوف سے گھروں سے نکلنا بند کر دیا ہے۔

ایک تفصیلی سروے کے مطابق گلگت میں کنڑوٹ، اصغری اور نگل کے علاوہ بعض دیگر مقامات پر بھی اس مخلوق سے متعلق شواہد سامنے آئے ہیں۔ علاقے کے مختلف مذہبی ملقوں و دیندار لوگوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کی زمین گناہوں اور جبر و ستم کی شدت کا شکار ہے۔ اور اسی نتیجے میں یہ صورتحال سامنے آئی ہے۔

(روزنامہ تبت لاہور ۱۵ ستمبر ۱۹۹۴ء)

باب دوم

تشخیص کے روحانی طریقے

آسیب زدہ اور آسیبی امراض کا علاج معالجہ بچّوں کا کھیل نہیں ہے۔ کسی بھی مرض کے علاج سے قبل تشخیص ضروری ہے۔ اگر تشخیص درست ہے۔ تو علاج سے مریض جلد صحت یاب ہوتا ہے۔ میں نے اکثر لوگوں کو دیکھا ہے۔ کہ جوان بچیوں کو ہسٹریا کے دوروں میں طرح طرح کی دھونیاں دے کر اذیتیں دیتے ہیں۔ ہسٹیریا ایک قابلِ علاج بدنی مرض ہے جس کا علاج بڑی آسانی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ مگر ہسٹیریا اور جناتی دورے کی علامات قریب قریب ہوتی ہیں یہاں ہم تشخیص کے طریق درج کر رہے ہیں۔ تاکہ علاج میں آسانی رہے۔ ابتدائی صفحات میں ہم نے اقسام بلحاظ علاج معالجہ کی تفصیل اور ارواحِ خبیثہ کے گروہوں کے بارے میں تفصیل درج کر دی ہے۔ ایک بار پھر گذشتہ صفحات کا بغور مطالعہ فرمائیں۔ یہاں ہم جملہ اقسام کے آسیبی اثرات کی پہچان اور تشخیص کے طریق درج کرتے ہیں۔

آسیبی مریض کی پہچان

۱۔ جو مریض مصروع یعنی بیہوش ہو جاتے۔ اس پر قسم اوّل یعنی اصحاب صرع کا اثر ہوتا ہے۔

۲۔ اگر شادی کے بعد زوجین میں سے کسی کو سات یوم میں مرض لاحق ہو۔

Ghulam Yaseen

یعنی ان کی حالت بھی مثل مذکور ہو جاتی ہے ۔ تو یہ اثر عفریت زوالبح کا ہے ۔

۳۔ اگر کسی عورت کو بچہ جننے کیوقت یا چلہ کے دوران مرض لاحق ہو ۔ تو اثر اصحاب ستر کی قسم سے ہے ۔

۴۔ بعض اوقات جنات کیوجہ سے استحاضہ ہوجاتا ہے ۔ اس کا علاج بھی قسم اول، دوئم اور سوئم کیطرح منگل کے دن ساعت مریخ یا ہفتہ کے روز ساعت مریخ میں کرنا چاہیئے ۔

۵۔ اگر ولادت کے وقت عورت کو تکلیف ہو اور رنگ زرد پیلا ہو جائے اور لاغری و نفخ رہے ۔ تو اثر اولاد میمون ہے ۔

۶ ۔(۱) اگر حسین و جمیل طاقتور عورتوں کو پانی سے اثر آسیب ہو جائے ۔ یعنی غسل کرتے یا کپڑے دھوتے ہوتے ۔ تو یہ شرارت میمون اسود اور اولاد احمر کی ہے ۔ علاج ساعت مشتری میں کریں ۔

(۲) جسم لاغر اور چہرے پر ہر وقت خوف رہے تو بنو دھانی اور بنو البعر کا اثر ہے ۔ علاج منگل کے دن ساعت زحل میں بنا کر دیں ۔ اور اثر گندی جگہ سے ہوا ہے ۔

۷۔ اگر کوئی کنواری دوشیزہ خلاء میں گھورے، بھاگے اور کپڑے پھاڑے یا اتار پھینکنا چاہے ۔ تو اثر آسیب اولاد حارث اور بنو قیشان کا ہے ۔ کنارہ جھیل، ندی، دریا، سمندر یا خوشبودار پودوں سے مرض لگا ہے ۔

۸۔ اگر آسیب زدہ کو بادل یا سردی کیوقت تکلیف زیادہ ہو جاتے ۔ رات کو پریشانی رہے ۔ جسم میں دردیں ہوں ۔ تو اثر قرین کا ہے ۔

۹۔ اگر مریض بوقت دورہ کُتے کیطرح بھونکے ۔ تو ایسے مریض کے علاج کے وقت ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرائیں ۔ اثر بنو طبیر کا ہے ۔ پرانے مکان یا

آثار قدیمہ کے کھنڈرات سے سایہ پڑا ہے ۔

۱۰۔ اگر زوال اور خرابی مقدر بنا رہے ۔ گھر سے وحشت خوف آئے ۔ اور اکثر افراد خانہ بیمار رہیں ۔ تو اثرات آسیبی اولاد میمون اور سباسب کے ہیں ۔

۱۱۔ اگر بوڑھے مرد و زن میں حد سے زیادہ سستی آجائے، منہ، سر، پیٹھ اور پنڈلیوں کا درد اور نظر کی کمی لاحق ہو جائے اور ذہن میں ہر وقت وہم پیدا ہوتے رہیں ۔ تو اتوار کے دن ساعت زحل میں تعویذات تیار کر کے دیں ۔

۱۲۔ اگر مریض کبھی روئے، کبھی ہنسے، کبھی نوحہ کرے ۔ آگ کے قریب دورہ پڑے ۔ دورے میں اپنے آپ یا دوسروں کو مارے ۔ کپڑے پھاڑے تو اثر ناری شیاطین کا ہے ۔ علاج جمعرات یا جمعہ کے دن ساعت مشتری میں تیار کریں ۔

۱۳۔ اگر ناف کا درد، پیاس کی کثرت، اعضائے مخصوصہ میں خارش، ذہن میں ہر وقت خیالات فاسدہ آئیں ۔ مریض تنہائی پسند ہو جائے ۔ یا لباس سے لے پروائی کرے تو اثرات زانی شیاطین کا ہے ۔

۱۴۔ بعض اوقات کوئی کھانے پینے کی چیزیں رات کو کھلی رہ جائیں ۔ اور اس کو کوئی آسیبی مخلوق چھو جائے ۔ تو اس کے کھانے سے آسیبی امراض پیدا ہو جاتے ہیں ۔ علامات یہ ظاہر ہوتی ہیں کہ ذہن میں وہم کا پیدا ہونا ۔ جسم پر کپکپی طاری ہونا، کسی عضو کا بے حس ہو جانا

۱۔ تشخیص مرض

مریض کا کپڑا (قمیض یا سر کا کپڑا) لیکر اس کی پیمائش کریں پھر اس کپڑے پر سورت اخلاص چار دفعہ، درود شریف گیارہ دفعہ، آیت الکرسی ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں ۔

اگر کپڑا پہلی پیمائش سے زیادہ ہو جائے ۔ تو مریض پر آسیبی اثرات ہیں ۔

اگر کپڑا پہلی پیمائش سے کم ہو جائے تو مریض پر سحر جادو کا اثر ہے ۔

Ghulam Yaseen

اگر کپڑا پہلی پیمائش کے مطابق رہے تو مرض بدنی ہے۔

۲۔ تشخیص مرض

مریض کے کپڑے پر عورت کا دوپٹہ اور مرد کا سر پر باندھنے والا کپڑا اس مقصد کے لیئے مفید ہے۔ قمیص پر بھی عمل کیا جا سکتا ہے۔ پیمائش کرنے کے بعد کپڑے پر پہلے الحمد شریف سات بار، پھر آیت الکرسی سات بار، پھر سورت کافرون سات بار اور آخر میں آخری تینوں قل سات، سات بار پڑھ کر دم کریں۔

اگر کپڑا بڑھ جائے تو اثر جنات یا ارواح خبیثہ کا ہے۔

اگر کپڑا کم ہو جاتے تو اثر جادو کا ہے۔

اگر بدستور رہے۔ تو مرض جسمانی ہے۔

۳۔ تشخیص مرض

ایک کوری ٹھیکری لے کر اس پر ساعت عطارد میں یہ طلسمی الفاظ سیاہ روشنائی سے تحریر کریں۔ اور بیمار کے بدن پر ملیں۔ جسم کے ہر حصے پر ٹھیکری کو ملیں۔ پھر اسے آگ میں ڈال دیں۔ سرخ ہونے پر نکال لیں۔

اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے۔ ادویات سے علاج کریں۔

اگر حروف سفید ہو جائیں تو یہ مرض مریض کی موت کا سبب بنے گا۔

اگر حروف سرخ ہو جائیں تو مریض گفتار زدہ ہے۔

اگر حروف غائب ہو جائیں تو مرض آسیبی ہے۔ اثر ارواح خبیثہ کا ہے۔

طلسمی الفاظ یہ ہیں۔ طلیقول مصلحتۃ۔

۴۔ تشخیص مرض

چینی لے کر اس پر گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو کھلائیں۔ اگر ذائقہ کڑوا محسوس ہو تو آسیب کا اثر ہے۔

۵۔ تشخیص مرض

مریض کو اپنے سامنے بٹھا کر اس پر اوّل درود شریف ایکبار، پھر سورۃ فاتحہ بوصل میم بسم اللہ سات دفعہ آخر میں ایک بار درود شریف پڑھ کر دم کریں۔

اگر مریض کے بدن پر بوجھ سا محسوس ہو یا مریض جھوم اٹھے تو آسیب کا اثر ہے،

اگر مریض کا جسم ہلکا محسوس ہو تو سحر جادو کا اثر ہے۔

اگر ان دونوں علامتوں میں سے کوئی بھی ظاہر نہ ہو تو مرض جسمانی ہے۔

۶۔ بیماری معلوم کرنا

ایک ٹکڑا سفال گلی آب نارسیدہ لے کر اس پر سیاہ روشنائی سے ذیل کے طلسمات تحریر کریں طلسمات یہ ہیں۔

معلہم طسلمقعو ۹
ال ۲۲۱۳۱۱ اطاع مں للارہا

لکھ کر آگ میں ڈال دیں پھر مریض کے سر سے سات مرتبہ اتار کریں۔ پھر ایکبار پورے جسم پر

۱۔ اگر حروف سفید ہو جائیں تو مریض پر جادو کا اثر عظیم ہے۔

۲۔ اگر حروف سرخ ہو جائیں تو مریض پر جوگی اور جوگناں کا آسیب ہے۔

۳۔ اگر حروف غائب ہو جائیں تو آسیب دیو اور پری کا ہے۔

۴۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو بیماری بدنی ہے۔

۵۔ اگر حروف زرد ہو جائیں تو یہ بیماری موت کا سبب ہے۔

۷۔ تشخیص مرض کیلئے:

مریض کا رومال یا اسکی قمیض لی جائے گی۔ اور اس کے ایک طرف میں گرہیں ڈال دی جائیں گی۔ اور قیاس کر لی جائیں گی۔ یعنی ناپ لیا جائیگا۔ تین انگلیوں سے پھر اس پر دم کیا جاتے گا۔

Ghulam Yaseen

اَقْشٍ اَقُشٍ مَقَشٍ مَقُشٍ شَقَمُوشٍ شَقَمُوشٍ عَجَلِيخٍ
عَجَلِيخٍ اَنْزِلْ يَا اَبَا نُوخٍ وَاَنْتَ يَا مَيْمُوْنُ وَاَنْتُمْ يَا خُدَّامُ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلٰى هٰذَا الْاَثَرِ وَابْتَغُوْا اِلٰى مَا بِصَاحِبِهٖ فَاِنْ
كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَطُوْبُوْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَقَصِرُوْهُ وَاِنْ كَانَ
مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقُوْهُ عَلٰى حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ عَلَيْكُمْ
وَطَاعَتِهٖ لَدَيْكُمْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ
السَّاعَةِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ ٥

تمام عزیمت کو تین بار پڑھ کر دم کریں۔

۱۔ اگر دوبارہ ناپنے میں کپڑا لمبا ہو جائے۔ تو مرض کسی انسان کیطرف سے ہے۔ یعنی کسی مرد عورت نے سحر جادو یا تعویزات کے ذریعے نقصان پہنچایا ہے۔

۲۔ اور اگر دوبارہ ناپنے سے کپڑا چھوٹا ہو جائے۔ تو یہ اثر جنات و شیاطین کا ہے۔

۳۔ اور اگر دوبارہ ناپنے سے برابر رہے تو یہ مرض بدنی ہے۔ علاج کیا جائے

۸۔ بیمار کی حالت معلوم کرنے کیلئے اس طلسم کو سفال نو آب نارسیدہ پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں۔ جب وہ سرخ ہو جائے۔ تو اسے نکال کر مریض کی حالت معلوم کریں۔

۱۔ اس طرح کہ اگر اس کے حروف ثابت رہیں۔ اور سیاہ ہو جائیں۔ تو مریض کو مرض بدنی ہے۔ علاج جسمانی سے شفا ہو گی۔

۲۔ اور اگر زرد ہو جائیں تو پری کے سایہ سے ہو گا۔

۳۔ اور اگر غائب ہو جائیں۔ تو یہ جن بھوت کا سایہ ہے۔

طلسم یہ ہے

ـــــلــــ ۳۱۱ ۵ د ع ح و ع ہبت ۱۲ ھـــ ۳ ـــــہ

فلاں بن فلاں

۹۔ برائے امتحان آسیب مریض کے ہاتھ پر اس نقش کو لکھ کر اسے دکھائیں اور رنگ معلوم کریں۔ اگر سرخ بتائے تو آسیب ہے ورنہ مرض بدنی ہے۔

س	ص	ط	ع	ی
ص	ط	ع	ی	س
ط	ع	ی	س	ص
ی	س	ص	ط	ع

بزرگان دین ضلع بہاولنگر

اللہ کے ولیوں کے حالات پڑھنے سے ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔ کتاب "بزرگان دین ضلع بہاولنگر" خاندان بنو عباس کے نامور سپوت جناب ابو الممتاز ارشاد احمد خان عباسی کی شب و روز محنت و کاوش کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

موصوف نے اس کتاب میں ضلع بہاولنگر کے بزرگوں کے حالات یکجا کیئے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ سلاسل تصوف کے متعلق بھی وضاحتاً تحریر کیا ہے۔ یہ ایمان افروز کتاب ہے۔ جس کا ہر اہل علم اور اہل ذوق اولیائے کرام سے محبت کرنے والے گھرانے میں ہونا با برکت ہے۔ آج ہی ایک خط لکھ کر طلب فرمائیں۔

قیمت =/55 روپے، ڈاک خرچ =/25 روپے۔

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

باب سوم

آسیبی قوتوں سے نجات کے طریق

① جب کوئی مرد یا عورت آسیب کے اثر سے بیہوش ہو جائے۔ خواہ بڑی عمر والے ہوں یا بچے۔ تو مریض کی دونوں آنکھوں کے اوپر پیشانی پر یہ آیت تحریر کریں۔

اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَمَنْ کَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ۝ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی نُزُلًا ۝

(سورۃ سجدہ آیت ۱۸-۱۹ پ۲۱)

اور مریض کے دائیں ہاتھ میں خاتم سلیمانی دیں۔ اسے خاتم بخش تنطنخ بھی کہتے ہیں۔ جو یہ ہے۔
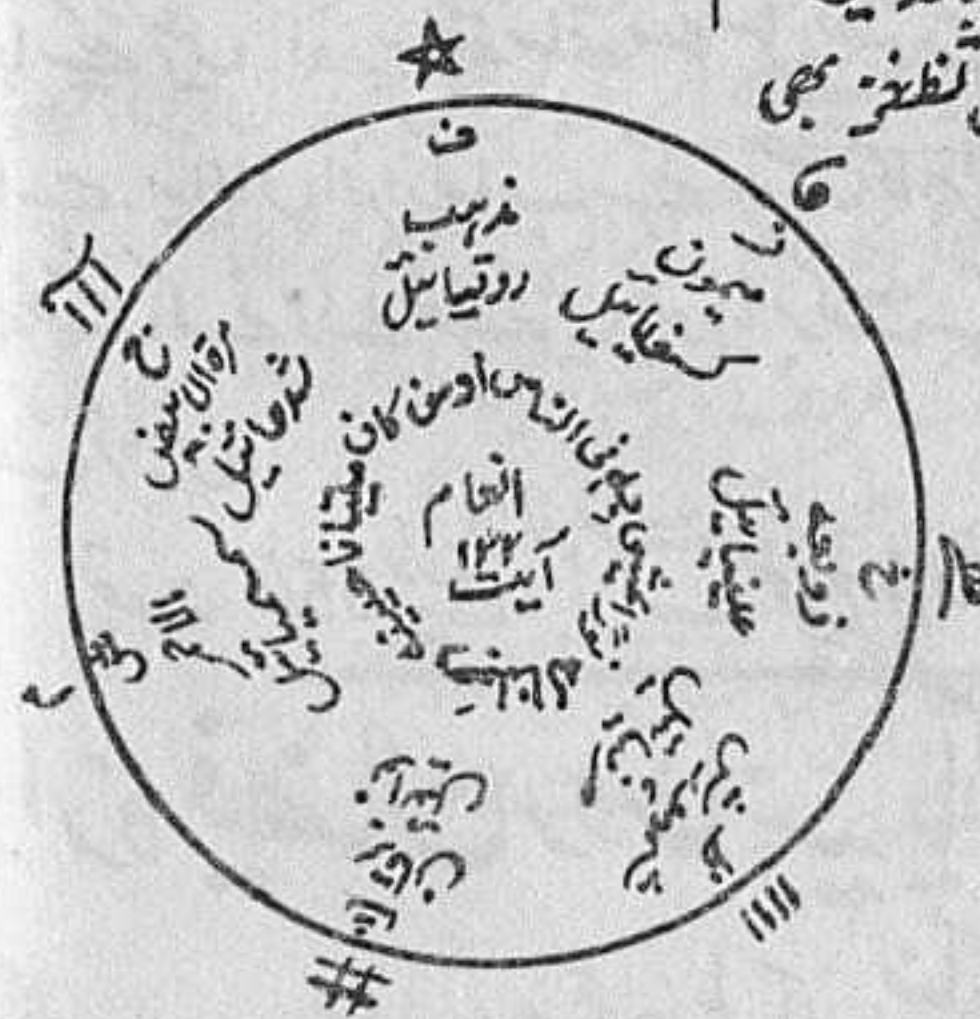
پھر نیلے فتیلے پر اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ کَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ

(سورۃ الکہف آیت ۲۹۔ پ۱۵)

تین بار لکھ کر قطران میں ڈبو دیں۔ پھر مریض کی ناک کے نزدیک لائیں مریض گر جائیگا۔ اور سورۃ جن پڑھ کر دم کریں۔ پس آسیب اپنا حال ظاہر کر دے گا۔ سورت جن پڑھتے وقت تفاح الجن کا بخور روشن کریں۔ آسیب زدہ کیلئے ایک حجاب مخمس میں۔ خاتم سلیمانی مع آیت الکرسی اور معوذتین لکھ کر تیار کریں۔ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور سات یوم سوتے وقت مریض بخور مذکورہ روشن کرے۔ بحکم خداوند تعالیٰ کبھی دوبارہ آسیب ضرر نہ پہنچائے گا۔

② یہ نئی نویلی دلہنوں کو شادی کے پہلے ہفتہ سے پہلے سال کے عرصہ میں اکثر ستاتے ہیں۔ اور یہ شرارت اصحاب صرع کی عفاریت زوابع کیطرف سے ہوتی ہے۔ یہی عفریت میاں بیوی میں ناچاکی پیدا کراتی ہیں۔

اس کا علاج یہ ہے کہ خاتم سلیمانی اور خاتم غزالی ایک برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس میں تیل ملا کر مریضہ کے بدن پر مالش کروائیں۔ ایک ہفتہ تک ایسا کریں۔ اور ہر روز طلوع شمس سے پہلے لوبان روشن کریں۔

③ اصحاب صرع کی شیاطین عفاریت جو عورت کو مرد سے ہمبستر نہیں ہونے دیتے۔ اور یہ بہت سرکش سخت خبّات ہیں جو کبھی تو عورت پر آخر ماہ، کبھی وسط ماہ اور کبھی شروع ماہ میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور اکثر ان عورتوں کو تنگ کرتے ہیں۔ جو حسین و جمیل ہوتی ہیں۔ ان میں سے اکثر بانجھ پر بھی آتے ہیں۔

④ میمون اسود۔ احمر کے خدام ابیض کے لشکر کے جنات عورتوں پر اس وقت آتے ہیں جب وہ آراستہ ہوتی ہیں۔ یا خوشبو لگاتی ہیں۔ یا اپنے

جسم کو مل کر غسل کرتی ہیں. یا کپڑے دھوتی ہیں.

علاج :- خواتم سلیمانیہ عورت کے ہاتھ میں تحریر کریں۔ یعنی جو آسیب زدہ ہے. اور اسکی پیشانی پر آیت الکرسی یا آیت الکرسی کا نقش حرفی یا عددی تحریر کریں. پھر مریضہ کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی کو بند کر کے عزیمت دھروشیہ پڑھتے رہیں. یہاں تک کہ اس کا آسیب آپ سے گفتگو کرے. جب کلام کرے. تو اس سے معلوم کریں کہ وہ کس قسم کا عارض ہے. یعنی دن کے عوارض میں سے ہے. پس اگر وہ رات والوں میں سے ہے تو اس کو رات تک چھوڑ دیں. اور اگر دن والوں سے ہے تو اس کا علاج دن میں ہی کریں. کیونکہ دن والوں پر اثر اور غلبہ دن ہی میں ہو سکتا ہے. اور رات والوں پر رات کو۔ ایسے آسیب زدہ کو خاتم سلیمانی کی شکل حرز بنا کر دیں. تاکہ وہ اپنے گلے میں لٹکائے۔ پس وہ مسلم یا غیر مسلم جنات میں سے ظاہر ہو نہ ہو۔ بغیر اس عمل کے وہ جل نہیں سکتا.

اسی پارٹی کے شیاطین خوبصورت عورتوں کے پیشاب پاخانہ کے مقام پر اثر ڈالتے ہیں. اس کا علاج حسبِ سابق کریں. البتہ اس کے تیل میں کچھ گلاب اور سنبل ضرور شامل کرنا چاہیں. اور عزیمت دھروشیہ کے بعد ان آیات کا اضافہ کریں.

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ (سورۃ سبا ۱۲، ۱۳ پ ۲۲)

(۵) یہی شیاطین ملیح القدر اور میانہ بدن والی عورتوں کے سینہ پر اثر کرتے

ہیں. جس سے کبھی ان کا پیٹ پھول جاتا ہے. اور اگر پھولتا نہیں. تو کبھی اس کو کھانے سے روکتا ہے. عورت کے اعضاء کو بیکار کر دیتے ہیں. کبھی ہاتھوں اور پاؤں پر اثرات ڈالتے ہیں اسکا علاج بھی حسبِ سابق کریں. مگر اس پر عزیمت کے بعد ان آیات کی تلاوت و کتابت کا اضافہ کریں. آیات یہ ہیں.

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۝ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

(سورۃ الاحقاف ۲۹ تا ۳۲ پ ۲۶)

(۶) بادلوں اور ہواؤں میں اڑنے والے جنات بعض اوقات عورتوں پر اثر انداز ہو کر انہیں بیہوش کر دیتے ہیں. ان کا آسیبی مریض بیہوش ہو جاتا ہے. اور کسی کی بات کا جواب نہیں دیتا.

پس ایسے مریض کے علاج کے اوقات تبدیل کریں۔ یعنی طلوع شمس یا غروب شمس دوپہر یا رات کو علاج کریں. اور علاج میں عزیمت دھروشیہ میں سورہ طارق کا اضافہ کریں.

(۷) پانی کے رہنے والے عفاریت یعنی اولادِ احمر عورتوں کے سر یا ان کی شرمگاہ پر اثر کرتے ہیں جسکی وجہ سے وہ اپنے خاوند کیساتھ ہمبستری کو پسند نہیں کرتی خاوند کے مجبور کرنے پر جھگڑا کرتی ہیں. اور غیر مردوں کو دوست بنا کر ان سے

اپنی خواہش پوری کراتی ہیں۔ اس کا علاج بھی حسبِ سابق کریں۔ البتہ عزیمت
میں سورت مزمّل کا اضافہ کریں۔ اور بدن پر لگانے والے تیل میں ریحان کا اضافہ
کریں۔ اور بخور عشبہ:

(۸) اس گروہ کے شیاطین عورتوں کو تلاش کر کے ان کا گلا گھونٹتے ہیں۔ ان
کے آسیب کی وجہ سے عورت اپنے ہاتھ پاؤں پٹخنے لگتی ہے۔ اور کبھی اپنے کپڑے اتار
پھینکتی ہے۔ اور برہنہ ہو کر خوش ہوتی ہے۔ یا اپنے ہاتھوں سے سر کے بال
نوچتی ہے۔ ایسی مریضہ کو بے حیائی کا احساس نہیں ہوتا۔

اس کا علاج حسبِ سابق کریں مگر عزیمت دھروشیہ پڑھتے وقت
عورت کی چوٹی پکڑ کر عہد لیں اور عزیمت کے ساتھ اس کا اضافہ کر کے پڑھیں۔
آیت یہ ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (سورۃ الاحزاب ۴۱ تا ۴۳ پ۲۲)

(۹) اس گروہ کے عفریت جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو وہ سوا پانی کے
اور کچھ نہیں کھاتی۔ اور کبھی پانی بھی نہیں پیتی۔ اور بعض عاملین نے کہا ہے کہ پانی
بکثرت پیتی ہے۔ یہ آسیب جب آتا ہے۔ تو آدھے دن سے بھی زیادہ دیر
تک رہتا ہے۔ اور کبھی کبھی پورا دن یا پوری رات رہتا ہے۔ مریض کا جسم
لکڑی کی طرح ہو جاتا ہے۔ یہ آسیب کبھی کبھی ایک سال تک رہتا ہے۔ اس کا
علاج بھی طریقۂ مذکورہ کے مطابق ہے۔ مگر مریض غسل کے پانی میں ریحان۔ گلاب
اور بالچھڑ ڈال کر اس سے غسل کرے۔ اور عزیمت شروع کرے۔ اور آخر میں
پوری سورۃ ملک کی تلاوت کریں۔ آسیب تمام حالات بتلاتے گا۔

پس آسیب کی شرائط کے مطابق علاج کرو۔ اگر آسیب کے کہنے کے مطابق
علاج نہ کیا جائے۔ تو آسیب مریض کو ایک سال کے اندر ختم کر دیتا ہے۔

(۱۰) اولادِ احمر یعنی پانیوں کے عفریت جن عورتوں پر آتے ہیں۔ ان پر ایک
برس سے بھی زیادہ رہتے ہیں۔ اور کبھی عورتوں کے اندرونی جسم میں داخل ہو
کر اس میں تغیر و تبدیل کر دیتے ہیں۔ اور کبھی وہ اپنی اصلی حالت پر بدستور رہتی
ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا ان کو کوئی بیماری ہی نہیں مگر وہ بیمار
ہوتی ہیں۔

اس کا علاج عزیمت سلیمانی خاتم سلیمانی اسمائے قمر سے کریں۔

(۱۱) اصحاب ستر سے بنو القماقم کے جنات جو چشموں اور بلند پہاڑوں پر
رہنے والے ہوتے ہیں۔ عورتوں پر اس غرض سے آتے ہیں۔ کہ ان کو چھپا
سکیں۔ یا انہیں ان کے خاوندوں سے الگ کر سکیں۔ اس کا علاج بھی گزشتہ
علاج کے مطابق کریں۔ لیکن حجاب میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات
تحریر کریں۔ اور عمل کے وقت عورت پر لٹکائیں۔ بعدہٗ گلے میں ڈالیں۔

(۱۲) اولادِ ابیض کے عفاریت جب کسی مرد، عورت، بچے یا بوڑھے پر
آسیبی اثرات ڈالیں۔ تو اس کی عقل کام چھوڑ دیتی ہے۔ یعنی اس عفریت کا
اثر انسانی دماغ پر ہوتا ہے۔ ایسے مریض کا علاج اس طرح کریں کہ سورۃ جن
تحریر کر کے پلاؤ۔ چالیس یوم تک مریض کو ترک حیوانات کراؤ۔

(۱۳) اولاد میمون چھوٹے بچوں کے سروں پر دو برس سے پہلے آتے ہیں۔
پس ایسے آسیبی بچے دو برس سے زیادہ عمر نہیں پاتے۔ اور بیمار ہو کر
مرجاتے ہیں۔

علاج یہ ہے کہ عزیمت دھروشیہ سرخ تانبے کے برتن میں لکھ کر

Ghulam Yaseen

پلاؤ۔ اور سورت ملک لکھ کر اس کے گلے میں لبطور حجاب ڈال دیں۔

(۱۴) بنو النعمان جو پرانے اور خالی ویران گھروں کے رہنے والے ہوتے ہیں۔ اکثر جوان کنواری لڑکیوں پر آسیبی اثر ڈال کر ان کی عقل کو بعض وقت بیکار کر دیتے ہیں۔ ایسی لڑکیاں یا عورتیں سوتے میں چونک پڑتی ہیں۔ ایسی آسیبی مریضہ مردوں سے ہنسی مذاق اور ان کے پاس بیٹھنے کو پسند کرتی ہیں۔ یہی جنات انہیں جنسی بے راہ روی کی طرف مائل کرتے ہیں۔ ان کے علاج کے لیے عزیمت دعائے ارحم الراحمین کے بعد سورت الرحمٰن پڑھو۔ اور سورت سجدہ یا اس کا نقش تحریر کر کے اس کے گلے میں ڈالیں۔ اور برتن میں خاتم سلیمانی و خاتم غزالی تحریر کر کے اسے پلاؤ۔ اور انار کی لکڑی پر اسمائے قمر تحریر کر کے عورت کے پیٹ پر مارو۔

(۱۵) مزابلہ یہ وہ جنات ہیں جو گندی جگہ اور کوڑے کرکٹ کے رہنے والے ہوتے ہیں۔ پیدائش کے وقت عورتوں پر آتے ہیں تو بعض کے تو خون ایسا جاری ہوتا ہے کہ بند ہونے نہیں پاتا۔ اس کا علاج منگل کے روز یا ہفتہ کے دن ساعت مریخ میں خاتم سلیمانی سے کرو۔ یعنی لکھ کر پلاؤ۔ وہ عورت فوراً اچھی ہو جائے گی۔

(۱۶)۔ اس گروہ میں اہل زوابع اور بنو قیشان جو اولاد حارث سے ہیں۔ یہ بھی عورت پر پیدائش کے وقت آتے ہیں۔ جس کی وجہ سے عورت بیمار رہنے لگتی ہے۔ رنگ زرد اور بدن دن بدن دبلا پتلا ہو جاتا ہے۔ یہ جنات کبھی عورت کے پیٹ میں ضرب پہنچاتے ہیں۔ تو اس میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا علاج اتوار کے دن ساعت شمس میں کریں۔ یعنی عزیمت الرحم الراحمین مریضہ کے گلے میں ڈال دیں۔ یہی عزیمت لکھ کر دھو کر پلائی جائے۔

(۱۷) بنو قیشان یہ بھی اولاد حارث سے ہیں۔ خوبصورت عورتوں پر غسل کرتے وقت یا پانی کے کنارے سیر کے وقت آتے ہیں۔ عورتوں کی خوبصورتی کے دشمن ہیں۔ عورت کی شکل و صورت بدل دیتے ہیں۔ تاکہ انہیں کوئی مرد پسند نہ کرے۔ اس کا علاج جمعرات کے دن ساعت مشتری میں کریں۔ آرام ہو جائیگا۔ اور اگر اس کی صورت بدل جائے تو علاج ہفتہ کے دن ساعت زحل میں کریں۔ یعنی دعائے مرجانہ لکھ کر گلے میں ڈال دی جائے۔ یہی دعا لکھ کر پلائی جائے

(۱۸) بنو دھان جو مزابلہ جنات ہی کی قسم سے ہیں۔ جو ویران کنوؤں اور گندگی کے قریب رہنے والے ہوتے ہیں۔ ان میں اکثر زانی اور عشاق بھی ہوتے ہیں۔ کنواری لڑکیوں کے سروں پر آتے ہیں۔ جس کے باعث وہ پاخانہ کیطرف بھاگتی ہیں۔ اور اپنے کپڑے پھاڑنے کا ارادہ کرتی ہیں۔ اور بعض اوقات کپڑوں سے بے نیاز ہو جاتی ہیں۔ اس کا علاج سوموار کے دن کریں۔ اور بدھ کی رات یعنی غروب آفتاب کے بعد کریں۔ اور کرتے رہیں......

(۱۹) اس گروہ کے جنات مردوں پر غسل کرتے وقت آکر ان کے جسم میں سرایت کر جاتے ہیں۔ اور ان کے جوڑوں میں درد پیدا کرتے ہیں۔ اور بدن میں طرح طرح کی تکلیف پیدا کرتے ہیں۔ ان کا علاج اتوار کے دن زوال کے وقت یا جمعہ کی رات میں کیا جائے۔ عزیمت الرحم الرحمین۔ لکھ کر گلے میں ڈالی جائے۔ اور دعائے مرجانہ لکھ کر پلائی جائے۔ اور عزیمت سلیمانی دم کی جائے۔

(۲۰) اس گروہ کے جنات آدمیوں کی جلد میں اثر کرتے ہیں۔ یہ بوڑھی عورتوں اور بوڑھے مردوں اور ادھیڑ عمر کے آدمیوں پر آتے ہیں۔ ان کے آسیبی مریض کا بدن ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ یہ آسیب اکثر رات کو آتا ہے۔ آسیب زدہ کے بدن میں چیونٹیوں کے کاٹنے کی طرح آگ سی لگتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔

اور درد خوب ہوتا ہے۔ کبھی دل میں، کبھی جوڑوں میں، کبھی پشت میں اور کبھی بازوؤں میں ہوتا ہے۔ اس کا علاج حسبِ سابق کرو۔ یعنی دعائے مرجانہ اور عزیمت سے۔

(۲۱) اس گروہ کے عفاریت جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو وہ روتی زیادہ ہے۔ اور کھانا کم کھاتی ہے۔ اور بعض دفعہ سوتی نہیں۔ اگر کسی مرد پر یہ آسیب ہو تو بھی ایسے ہی حالات ہوتے ہیں۔ اس کا علاج بھی حسب سابق کریں یعنی عزیمت ارحم الراحمین اور دعائے مرجانہ سے۔

(۲۲) یہ شیاطین جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو وہ کتے کی طرح بھونکتی ہے۔ اور گوشت سے دور بھاگتی ہے۔ اس کا علاج بھی مذکورہ طریق سے کریں۔ مگر تنکار کا بخور ضرور روشن کریں۔

(۲۳) یہ اولادِ میمون سے ہیں۔ جب کسی مرد یا عورت پر آتے ہیں۔ تو اس کی عقل اور تندرستی کو دور کر دیتے ہیں۔ ان کا آسیب زدہ اکثر بیمار رہتا ہے۔ جو ادویات شروع میں فائدہ کرتی ہیں۔ بعد میں وہی ذرا بھر فائدہ نہیں دیتیں۔ اس کے علاج میں حرز کے اندر خاتم فتح فخمت اور خاتم غزالی تحریر کرنی چاہیئے۔ اور پینے کے لیئے عزیمت ارحم الراحمین دیں۔

(۲۴) یہ حاملہ عورتوں پر آکر ان کے زچہ خانہ کو خراب کر دیتے ہیں۔ اور خون کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ صحت خراب اور رنگت زرد ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج ہفتہ کے دن ساعت زحل میں یا بدھ کے دن کریں۔ اور بخور مصطگی کا روشن کریں۔ اور خاتم سلیمانی لکھ کر پلائیں۔ اور عزیمت ارحم الراحمین کا حرز گلے میں ڈال دیں۔

(۲۵) اکثر بوڑھی عورتوں پر آکر ان کے دل پشت، سر اور پنڈلیوں میں درد پیدا کرتے ہیں۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ آنکھوں پر اثر کرتے ہیں۔ جس سے ان

Ghulam Yaseen

کی بینائی کم ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج اتوار کے دن پانچویں ساعت یعنی زحل میں کریں۔ عزیمت سلیمانی سے۔

(۲۶) اولاد احمر سے ہیں۔ یہ جنگلوں کے رہنے والے ہوتے ہیں۔ جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو اس کی کوکھ پر اثر ڈالتے ہیں۔ اور رات کے وقت جب عورت خاوند سے ہمبستر ہوتی ہے۔ تب آتے ہیں۔ تو عورت کے خون بکثرت جاری ہو جاتا ہے۔ یا ناف میں درد ہوتا ہے۔ اور اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ یہ عشاق کی اقسام سے ہیں۔ اکثر عورتوں سے جنسی تعلق کی خواہش کیوجہ سے بھی ایسا کرتے ہیں۔ اس کا علاج اس طرح کریں کہ سورت جن یا اس کا نقش مربع اسمائے قمر کے ساتھ ایک برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر عورت کو ایک ہفتہ تک روزانہ نہار منہ پلائیں۔ مگر اس پانی میں شہد خالص ضرور ملا لیا کریں۔ اور ایک حجاب لکھ کر دیں۔ تاکہ گلے میں ڈال لے۔ اور اپنے آپ کو محفوظ رکھے۔ حجاب میں آیۃ الکرسی مع سلاطین ملائکہ کے تحریر کریں۔ ایسی عورت کو بھنی ہوئی مچھلی اور خرگوش کا گوشت ضرور کھلایا جائے۔

(۲۷) یہ خبیث جب کسی عورت پر آتے ہیں۔ تو اس کے پیٹ کے بچہ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور کبھی خون بہت آنے لگتا ہے۔ اور کبھی پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور رنگت زرد اور جسم کمزور ہو جاتا ہے رہتا ہے۔ اور ایسی عورت کو کبھی اپنے پیٹ میں حمل معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی نہیں۔ اکثر کے حمل اسقاط ہو جاتے ہیں۔ ایسی عورتوں کی دو اقسام ہیں۔ ایک تو وہ جس پر جادو ہوتا ہے۔ سحر جادو کے علاج کیلئے راقم کی تصنیف "ردِ سحر" کا مطالعہ فرمائیں۔ جس میں اٹھرا، بانجھ پن، اسقاط کا روحانی علاج موجود ہے۔ یہاں ہم دوسری قسم کی عورتوں یعنی آسیب زدہ کا علاج تحریر کرتے ہیں۔ جو یہ ہے کہ سورت طارق معہ اسمائے قمر

اور اسمائے رؤس اربعہ کے کسی پاک و صاف برتن میں لکھو۔ اور وہ عورت
سات یوم تک روزانہ نہار منہ اس کو پانی سے دھو کر پی لیا کرے۔ اور ایک
برتن میں لکھ کر اس کے پانی سے عورت غسل کرے۔ مگر غسل کا پانی گندی جگہ
نہ جائے۔ اور ایک حرز لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دیا جائے حرز کے اندر
آیت الکرسی اور سورہ والنازعات تحریر کریں۔

(۲۸) جب کسی مرد و زن پر آتے ہیں۔ تو آسیب زدہ کے سر، بدن اور
پیٹ پر اثر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے آسیبی مریض کا چلنا پھرنا دوبھر ہو
جاتا ہے۔

اس کا علاج عزیمت سلیمانی سے کریں۔ اور حجاب میں اسمائے قمر ستر بار
لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔

(۲۹) جب کسی مرد و زن بچے یا بوڑھے پر آتے ہیں۔ تو وہ چیختا چلاتا ہے
اپنے آپ کو آگ کے قریب لے جانا چاہتا ہے۔ یہ اثر اصحاب النار کا ہوتا ہے۔
اس کے علاج کے لیئے دعائے مرجانہ کسی برتن پر لکھ کر دھو کر قدرے شہد ملا کر پلا
دیں۔ اور چہل کاف کا نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں۔

(۳۰) اس گروہ کے جنات جب کسی پر آتے ہیں۔ تو اس کو قے بہت
آتی ہے۔ اور کبھی پیٹ بھی پھول جاتا ہے۔ تندرستی جاتی رہتی ہے۔ آسیب
زدہ پانی بکثرت پیتا ہے۔ جوڑوں میں درد اٹھتا ہے۔ آسیب کا اثر سردی میں
اکثر ہوتا ہے۔ اور کبھی گرمی میں بھی ہو جاتا ہے۔

اس کا علاج اس طرح کریں کہ سورۃ واقعہ ایک برتن میں لکھ کر پانی سے
دھو کر اس میں گھی ملا کر گرم گرم نہار منہ مریض کو پلا دیں۔ اور دوپہر تک کوئی
چیز نہ کھانے دیں۔ دوپہر کو شہد خالص کھلائیں۔ ایسا سات یوم تک کریں۔ ساتویں

روز عزیمت دھروشیہ لکھ کر دھو کر اس پانی سے مریض کو غسل کرنے کی ہدایت
کریں۔ اور یہی عزیمت لکھ کر گلے میں ڈلوا دیں۔

(۳۱) اس گروہ کے اندر شیطانوں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک یہودی اور دوسرے
نصرانی ہیں۔ دونوں قسموں کے شیاطین مرد و زن کو ضرر پہنچاتے ہیں۔ ان کے آسیبی
مریض کے علاج کے لیئے عزیمت دھروشیہ اور آخر میں اس عبارت کا اضافہ کریں
چند بار کے دم کرنے سے آسیب ظاہر ہو گا۔

أنوخ ادونامی براخ اِلَّا مَا اَجَبْتَنِیْ اَیُّھَا الشَّیْطَانُ بِالَّذِیْ
تَعْلَمُہٗ بِہٖ موسٰی عَلٰی جَبَلِ الطُّوْرِ اِلَّا مَا اَجَبْتَنِیْ اَیُّھَا الشَّیْطَانُ
اَقْبِلْ مِنْھَا وَ اَخْرُجْ فَاِنَّکَ رَجِیْمٌ ثُمَّہٗ۔

(۳۲) یہ گروہ ان جنات کا ہے جو کسی بھی مرد، عورت پر آجائیں تو اس کو
خبر بھی نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ ڈاکٹر، حکماء کو اس شخص کی بیماری کا پتہ نہیں چلتا
ان جنات کا آسیبی مریض مختلف بیماریوں کا شکار رہتا ہے۔ تشخیص درست
نہیں ہوتی۔ ادویات فائدہ نہیں دیتیں۔ بعض حکماء ایسے مریض کو مطعوم اور
اور بعض کہتے ہیں۔ کہ کسی مخفی مرض میں مبتلا ہے۔ ایسے مریض کی پہچان یہ
ہے کہ وہ پیٹ پر مارتا ہے۔ جس سے اس کے اندر بیماری آجاتی ہے ایسی
بیماری والے کے پیشاب میں بھی خون آتا ہے۔ اور کبھی پیشاب و پاخانہ کی جگہ
سے پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ ایسا مریض رات کے وقت پانی پیا کرتا ہے۔
پیشاب کرتا ہے تو اس کے بدن میں درد ہوتا ہے۔ دراصل یہ اثر خشکی کے
رہنے والے جنات کا ہے۔ ایسے آسیب زدہ کا علاج اس طرح ہے کہ سورت
ملک یا اس سورت کا نقش عددی، اسمائے قمر، اسمائے رؤس اربعہ، اسمائے ایام
سبعہ، اسمائے سبعہ سیارگان، اسمائے ملوک سبعہ کسی چینی کے برتن میں لکھ کر پانی

Ghulam Yaseen

سے دھوکر اس میں شہد خالص ملا کر مریض کو پلائیں۔ ہفتہ کے روز سے شروع کریں۔ اور روزانہ نہار منہ دس یوم تک پلائیں۔ مگر علاج سے قبل مذکورہ بالا اسماء لکھ کر دھو کر مریض کا غسل کرنا ضروری ہے۔

(۳۳) اس گروہ کے جنات کنواری لڑکیوں اور عورتوں پر آکر ان کو بیمار کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کا خون بکثرت جاری ہونے لگتا ہے۔ اور ان کے رحم فاسد ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کے حمل اسقاط ہونے لگتے ہیں۔ اور اولاد زندہ نہیں رہتی۔ علاج حسب سابق کریں۔ اور گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈال دیں۔

۷۸۶

ل	ط	ی	ف
۱۱	۷۹	۳۱	۸
۷۸	۸	۱۱	۳۲
۱۰	۳۳	۷۷	۹

(۳۴) اس گروہ میں بنو دھمان اور بنو عرہم ہیں۔ اس وصف کو فرزدق اور اس کے عفریتوں کو طیارہ کہتے ہیں۔ دراصل یہ منزلہ جنات کی اقسام سے ہیں۔ جو گندی جگہ کے رہنے والے ہوتے ہیں۔ ان کا آسیب زدہ غسل نہیں کرتا۔ اور اکثر گندی جگہ پر بیٹھنا پسند کرتا ہے۔ ان کا آسیب جس مرد و زن پر آتے اسے بڑا خراب کرتا ہے اس کا علاج نشرہ ہے یعنی ایک سیاہ مرغ جس میں کسی اور رنگ کا داغ تک نہ ہو۔ ذبح کر کے آسیب زدہ کے ہاتھ اور پیشانی پر اس کے خون کا داغ لگائیں اور بخور گدھے کی لید اور سرخ تانبے کے برادہ کا روشن کریں۔ اور عزیمت دھروشیہ پڑھتے وقت آسیب زدہ کے ناک میں ایک ایک قطرہ مرغ کا خون ٹپکائیں۔ تندرست ہو جائے گا۔

(۳۵) اس گروہ کے جن عفریت کو قرتیہ کہتے ہیں۔ یہ مرد کے ہاتھ اور پاؤں پر اثر ڈالتا ہے۔ جس کی وجہ سے آسیب زدہ کے ہاتھ پاؤں اور منہ ٹیڑھا اور

عقل بے کار ہو جاتی ہے۔ فرزدق کی صفت یہ ہے۔ کہ یہ آدمی کو اوپر نیچے گراتے ہیں۔ ان کا آسیب زدہ جب آگ کو دیکھتا ہے تو اس میں گرنے کا ارادہ کرتا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی اور وہاں موجود نہ ہو تو وہ آگ ہی میں گر پڑے۔

علاج اس طرح کریں کہ آسیب زدہ کے کان میں سات مرتبہ اذان کہے۔ پھر آیت الکرسی، سورۃ فاتحہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات سات مرتبہ اور پوری سورت صافات اور آخر آیات سورت حشر اور سورۃ والطارق پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ آسیب غائب ہو جائیگا۔ اور مریض تندرست ہو جائیگا۔ اور عزیمت ارحم الراحمین بطور حجاب گلے میں ڈال دیں۔

(۳۶) یہ گروہ جب کسی پر آجاتا ہے تو وہ بغیر مرے اچھا نہیں ہوتا۔ اور ایسے آسیب زدہ کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ جب آسیب آتا ہے تو آدمی کے ہاتھوں کو اسکی گردن پر پھینکتا ہے۔ اور یہ کافر جن ہے۔ اس کو رات کے وقت ساعت آفتاب میں پکڑیں۔ اور عزیمت دھروشیہ کے آخر میں اس عبارت کا اضافہ کر کے مریض پر دم کریں۔ آسیب خود اپنے حالات سے آگاہ کریگا۔

اَجِبْ دَعْوَتِیْ اَیُّھَا الْعِفْرِیْتُ النَّصْرَانِیْ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ یُحْیِیْ بِہٖ الْمَوْتٰی عِیْسٰی بِنْ مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَا بِحملوم ھیا کیر یزعانوع۔

(۳۷) اس گروہ میں باغوں کے رہنے والے یعنی حارث کی اولاد کے شیاطین اور سباسب ہوتے ہیں۔ ان کا آسیب جب عورت کے دل کو پکڑتا ہے۔ تو عورت کو ہیجان ہو جاتا ہے۔ اور وہ مردوں کے پاس بکثرت بیٹھتی ہے۔ اور ان کے ساتھ جنسی کھیل کرتی ہے۔ ایسی آسیب زدہ مریضہ کے حالات تفصیلاً تحریر کرتا مگر قلم اجازت نہیں دیتا۔ اس کا علاج حسب سابق کریں۔ اور بطور حجاب

Ghulam Yaseen

سورہ احقاف تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں۔

(۳۸) اس گروہ میں اصحاب الاشجار، مزابلہ۔ بنوہمان اور بنوالعریم کے جنات ہیں۔ جب کسی آدمی پر آتے ہیں۔ تو اس کے دماغ پر اثر کرتے ہیں۔ تو اسکی عقل خراب ہو جاتی ہے۔

جسکی وجہ سے یا تو وہ مجنون ہو جاتا ہے۔ یا خلافِ عقل کام کرتا ہے۔ اس کا علاج بھی حسب سابق کریں۔

(۳۹) اس گروہ میں بنوالصبیر شامل ہیں۔ جو خندقوں کے رہنے والے جنّات ہیں۔ یہ آدمی کی آنکھوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ جسکی وجہ سے آسیب زدہ کو رات کیوقت نظر نہیں آتا۔ یا اسکی نظر آہستہ آہستہ کمزور ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔

اس کا علاج اس طرح کریں کہ آیت الکرسی مع اسمار ژوس اربعہ ستّر بار اور خاتم سلیمانی کا حجاب مریض کے سر میں باندھیں۔ یعنی ٹوپی یا عمامہ کے نیچے رکھیں۔ یا گلے میں ڈال دیں۔

(۴۰) یہ گھروں کے رہنے والے یعنی اہل توابع و زوابع ہیں۔ آدمی کی بینائی خراب کر دیتے ہیں۔ جس کے باعث آسیب زدہ رات کو بالکل نہیں دیکھ سکتا۔ اس کا علاج اس طرح ہے۔ کہ بالکل سیاہ بکری کا جگر لے کر اس کے سات ٹکڑے کریں۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر یہ آیت تحریر کریں۔ ایک ٹکڑا روزانہ رات کو سوتے وقت بھون کر مریض کو کھلائیں۔ سات رات ایسا کریں۔ اور عزیمت دھروشیہ تحریر کر کے بطور حجاب گلے میں ڈال دیں۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ھُمْ مُّبْصِرُوْنَ (سورۃ الاعراف آیت نمبر ۲۰۱ پ ۹)

(۴۱) یہ گروہ ان جنات کا ہے۔ جو عورتوں کی ناف پر اثر کرتے ہیں۔ جس سے ان کا پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور قے بکثرت آتی ہے۔ آسیب زدہ رات کو پانی پیتی ہے۔ اور گرمی کے موسم میں اسکی پیشاب گاہ پھٹ جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی حسب سابق کریں۔

اور عزیمت میں اسمار قسم اور سورہ انشقاق کا اضافہ کریں۔ یہی حجاب لکھیں گلے میں ڈال دیں۔

(۴۲) اس گروہ کے جنّات آدمی کی تندرستی خراب کر دیتے ہیں۔ زخم اور پھنسیاں بکثرت پیدا کرتے ہیں۔ اس کا علاج نشرہ ہے۔ یعنی ایک مرغ سرخ لیکر اس کا خون اٹھا لو۔ اور اس کے پیٹ کے آلات اور اس کا سر اور اس کے پر بھی۔ اور ذبح کیوقت یہ پڑھو۔ بسم اللہ اکبر پھر عزیمت دھروشیہ پوری پڑھیں۔ پھر ان الفاظ کا اضافہ کریں۔ خذوا حقکم منا یا بنی قیفان اولاد النعمان اور پھر کسی کوری ٹھیکری میں رکھ کر قبلہ کیطرف کسی درخت

کی شاخ پر لٹکا دیں۔

(۴۳) جب بچوں کے پھوڑے پھنسیاں بکثرت نکلیں۔ اور کسی بھی علاج سے ختم نہ ہوں۔ بلکہ مرض زیادہ ہو تو سمجھ لیں کہ بنات جن کا خلل ہے اس کا علاج یہ ہے کہ عزیمت دھروشیہ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

(۴۴) یہ گروہ شیر خوار بچوں کے پیٹوں پر اثر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کے بدن لاغر اور ان کی شکل و صورت و حالت بدل جاتی ہے۔ حتیٰ کہ بعض کو دیکھ کر یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ انسان کے بچے نہیں ہیں۔ ان کا علاج عزیمت مذکورہ سے کریں۔ لکھ کر پلائیں اور گلے میں ڈالیں۔ اور آسیب زدہ کے بدن پر تیل کی مالش کریں۔ جس میں خاتم سلیمانی اور خاتم غزالی دھو کر پانی ڈالا گیا ہو۔

(۴۵) اس گروہ کے جنات عورتوں پر اس وقت آتے ہیں کہ جب وہ اپنے خاوندوں سے ہمبستر ہوتی ہیں۔ اور ان کا تعلق بنو ارزق سے ہے جو اصحاب ستر میں شامل ہیں۔ ایسی عورتوں کے رحم میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور وہ پریشان ہو کر خاوندوں سے الگ ہو جاتی ہیں۔ ان کا علاج بھی عزیمت دھروشیہ سے کریں۔ اور حجاب میں عزیمت مذکورہ کے بعد سورت بروج کا اضافہ کریں۔

(۴۶) اس گروہ کے جنات جب کسی پر آتے ہیں تو آسیب زدہ کے بدن میں درد ہو کر پھر یا تو بخار ہو جاتا ہے۔ یا پیٹ میں درد یا سر میں درد رہنے لگتا ہے۔ یا اس کو اپنے بدن میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے چیونٹیاں چل رہی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ نیلے رنگ کے کاغذ یا کپڑے پر عزیمت دھروشیہ پھر خاتم سلیمانی پھر اس دن کے ملائکہ کا نام لکھیں۔ جس دن مریض کا علاج کیا جا رہا ہے۔ مریض کا نام معہ والدہ بھی تحریر کریں۔ اور اس کے گلے میں ڈال دیں۔ جنات کے ستر گروہوں میں سے چھیالیس تو بیان ہو چکے مگر بعض، بعض کے اندر داخل ہونے کی وجہ سے ستر ہی ہو جاتے ہیں۔

باب چہارم

دعائیں اور عزیمتیں

عزیمت دھروشیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شراھیا دھمونا عالی متعالی فی علوہ این الاجناد القویۃ این المشمہازیۃ این کردون وددردم این عصاب این صاحب جبل الدخان این الراکب علی الفیل المعدم بالثعبان اجیبوا بحق الاسماء العبرانیۃ و یوھمونا و شیمونا اجیبوا طائعین۔

ہر قسم کے آسیب کی حاضرات کے لیے اور آسیبی قوتوں سے حفاظت کے لیے بطور حجاب اور تعویز قوی الاثر ہے۔

عزیمت ارحم الراحمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللھم انی اسئلک ان تحفظنی من الجن والانس اعوذ بوجہ الکریم و بکلماتہ التامات التی لا تجاوز ھن بر ولا فاجر من شر ما ینزل من السماء وما یعرج فیھا ومن شر ما ینزل الی الارض ومن شر ما یخرج منھا ومن شر اللیل والنھار الا طارقا یطرق بخیر منک یا رحمٰن یا رحیم بفضلک وجودک وکرمک یا ارحم الراحمین ۰

یا بسم فلان بحق ہذہ الاسماء محھوہ ۱۲۳۴۵ آآم # ااا ھی
الساعۃ العجل الوحا:

جن و انس نیز سحر جادو اور آسیبی توتوں سے نجات کے لیے بطور حجاب
عزیمت ارحم الراحمین جامع عزیمت ہے۔

دعائے مرجانہ

اللھم انی اعشر خلقک والنس من لسیھم مرجانۃ یا مرجان یا منشوش یا رومان
یا من کاو یا من ھوش یا من سقون یا من برناح یا من کریاح
یا فقون یا برحون یا رشوان یا مکسوت یا جوجھان یا مرزون
یا حرمان یا مران یا درمان یا مرجان یا مرجانان وھو الذی
صلح اباہ وجعل بینھما برزخا وحجرا محجورا یا
مرغان یا کرمان یا مرھوم یا السان یا فرمان یا حرمان یا
مرمان یا سواشان یا سومان یا حیران یا ذالحان یا درمان
یا وریون یا شبات یا زمراشات یا برمانات یا بنوس یا وتو علی
العرش الرحمن فسئل بہ خبیرا و یا انتصران یا فزان یا
مولائی۔

ہر قسم کی بد ارواح۔ وسواس خناس۔ جن پری۔ دیو۔ انس و شیاطین
کے شر سے حفاظت کے لیے دعائے مرجانہ اکسیر ہے۔

دعائے سلیمانی

حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام جب کسی جن پر غصہ
کھاتے۔ تو ایک بار پڑھتے تھے۔ سرکش جنات عاجز
ہو کر بدن مریض کا چھوڑ دیتے ہیں۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحی القیوم الرحمن الرحیم

رب جبرائیل ومیکائیل آہ آہ آہ آہ اھیا شراھیا اھیا
ھاھیا نماھیا ادونای اصباؤت آل شدی شکعجمض
شیقموش طلطیکش طططکلیوش مھلو شیخ بھمش ھمیوش
یشھیث شناھش مرطططکیوش فافھلیم غیوثا نافعلا تادث
ما اعظم ھذا الکلام ما اعظم سلطان اللہ احترق من عصی
اسماء اللہ بالنار الموقدۃ اصعقوا بھم بالرجیف والفزع
الشدید والروع العظیم والعذاب الالیم۔

عزیمت سلیمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم نتحولک
حبیک حبیک الم الم صفکا صفکا الیسا
الیسا جلسا جلسا طلسا طلسا سودا کھلا کھلا حلھلا جلھلا
مھلا مھلا سنجیا سنجیا شوتا منسا بنسیا بحق خاتم
سلیمان بن داؤد علیھما السلام ما حضروا من جانب المشارق
والمغارب من جانب الایمن والایسر بحق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ بحق عرش اللہ وکرسیہ آسیب حاضر ہوگا۔ آسیب کے
حاضر کرنے کے لیے خوشبو دار پھول پر گیارہ بار پڑھ کر پھول ماریں۔

اسمائے روحانیہ

آسیبی امراض کے معالج کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان
اسمائے روحانیہ کو مدنظر رکھے۔ گذشتہ صفحات میں
ہم نے آسیبی مریضوں کا علاج مختلف الساعات میں کرنے کی آگاہی کی ہے۔
پس معالج روحانی کو چاہیے کہ جس ساعت میں علاج کرے۔ حرز نقوش اور
حجاب میں ان اسماء کا اضافہ کرے۔ یہی اسمائے روحانی زعفران سے سفال نو
آب نا رسیدہ پر تحریر کر کے مریض آسیب کو پانی سے دھو کر شہد خالص ملا کر

Ghulam Yaseen

سات سات گھونٹ پلائیں۔ اگر مریض پر کسی آسیب بھوت پلید اور بدروح کا قبضہ ہوگا۔ تو نجات ملے گی۔ علاوہ ازیں وسواس الاروح کے لیے بھی نافع ہیں۔

زحل اشراعاشات ۔ یشیلاثالاش ۔ توراواش ۔ درھوش۔ کطراطاباش۔ غاطابات ۔ درعاحولیش۔

مشتری طمثابشیل ۔ کبشامرداث ۔ رندوانیا ۔ شقود نالیش ۔ شبومن۔ کشایاتونوریاملاد ۔ ھطاظوما۔

مریخ اوردثا ۔ اوی ۔ کصاماث ۔ کشبر ۔ ظوریا ۔ مشاثاھلوا ۔ مباتاقیقی۔ کبوکوار ۔ قیاغیضار ۔ اقرھوش۔

شمس کاموا ثواثیاثی ۔ یاثانو ۔ ذاطیو ۔ طیویادخشاثیولبودخیا ۔ خیاکامالاکی کی ودات ورطمی ازاں قرثار وردا۔

زھرہ فریاھو فھیعیثا یاربانی ھطیشا سارھطوطوسمھطیوثاموطھبات

عطارد دختاھی مالاقالاثیاہ بزرا کتشنیاط اھلا کاقرطوش مھلیثا ماطیطوثا ۔ ملطیھلوا۔

قمر ھیاثیوا طوکزکزماھا ۔ بوشتانیتی ۔ قرسادلیقیو مھطامشاشیرو کاماطاث زامز فریاطوھا نشتابہ۔

خاتم نقش مخمت یہ ہے۔

خاتم ابطد زھج واح اسے خاتم غزالی بھی کہتے ہیں۔

عددی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

حرفی

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

اسمائے رؤسائے اربعہ یَامَازِرُ ۔ یَاکَمْطَمْ ۔ یَاقَسُوْرُ ۔ یَاطَیْکَلُ۔

اسمائے قمر لیاخیم ۔ لیاغو ۔ لیافور ۔ لیارشٍ لیاروغٍ ۔ لیاروشٍ ۔ لیاسلشٍ۔

نقش آیت الکرسی یہ نقش آسیب، جنات، بھوت پلید، ارواحِ خبیثہ سے تحفظ کیلئے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو	الحی القیوم	لاتاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوت	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
الحی القیوم	لاتاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوت	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم
لاتاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوت	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیٍٔ من علمہ
لہ ما فی السمٰوت	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیٍٔ من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ
وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیٍٔ من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوت والارض
من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیٍٔ من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوت والارض	ولا یؤدہ حفظھما
الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیٍٔ من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوت والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو
یعلم ما بین	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیٍٔ من	الا بما شاء وسع	السمٰوت والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو	العلی العظیم

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ

بیشک جنّات کو معلوم ہے کہ وہ حاضر کیے جائینگے

الصّٰفّٰت (۱۵۸)

Ghulam Yaseen

حاضراتِ آسیب

آسیب زدہ کے بدن میں آسیب کی حاضرات کرنے اور آسیب زدہ کے آسیب کو بھگانے جلانے سے قبل عامل کو اپنی حفاظت سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ آسیب زدہ کا علاج کرنے والے عاملین، حکماء اور افسوں گروں سے دیواں، پریاں، چڑیلوں اور جنّات کی مخالفت رہتی ہے۔ اور ہر وقت ارواح خبیثہ تلاش میں رہتی ہیں کہ عامل اپنی حفاظت سے غافل ہو۔ اور وہ اسے تکلیف پہنچائیں۔ اس لیئے ضروری ہے کہ ہر عامل اپنی حفاظت ضرور کرے تاکہ اس کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔

۱۔حفاظت نامہ سورۃ فاتحہ ایک بار اور آیت سورت بقرہ یعنی الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ سے مِنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک اور آیت الکرسی اول سے یعنی اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ سے خالدون تک
یٰسٓ سے عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تک تین تین بار پڑھ کر اور دونوں ہاتھ پر پھونک کر منہ اور بدن پر پھیر لیں۔

بحکم اللہ تعالیٰ کوئی جن بھوت اور آسیب کسی طور سے کسی قسم کا ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ آسیبی امراض کا علاج کرنے والے عاملین کو چاہیئے۔ کہ روزانہ

صبح وشام پڑھ کر اپنے چہرہ اور تمام بدن پر دم کر لیا کریں۔

۲۔حفاظت نامہ حکیم کالا داس سے منقول محافظت نامہ جو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ چھ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ مِلِّيْ ثَمَانِ الرَّحْمٰنِ اَبِنْ ثَمَانِ الرَّحِيْمِ حَيْثُ ثَمَانِ

بدن مریض میں آسیب کا حاضر کرنا

سحر جادو اور آسیب دیو، پری، چڑیل میں فرق ہوتا ہے۔ سحر جادو کے علاج کے لئے ہماری کتاب "ردسحر" ملاحظہ فرمائیں۔ دیو، پری چڑیل اور جادو کی خاصیت ایک طریقے پر ہے۔ اس واسطے کہ سحر جادو بغیر عفاریت کے نہیں ہے۔ لیکن دیو، پری اور چڑیل آسیب زدہ کے وجود میں حکمت کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔ اور سحر جادو حاضر نہیں ہوتا۔ لیکن مسحور کا وجود بھاری ہوتا ہے۔ اور اس کے اعضاء جنبش کرنے لگتے ہیں۔ اور اس کے ہاتھ کانپنے لگتے ہیں۔ ان چیزوں کے ساتھ سحر جادو حاضر ہوتا ہے۔ سحر جادو کو آسیب کا معکوس کہتے ہیں۔ عاملین، حکماء اور افسوں گروں کی حکمت کے سبب آسیب اور جادو ستّر قسم کے ہیں۔ اور ان کے درمیان دس اصلیتیں ہیں۔ اور ہر ایک کی ان دس میں سے سات حائل ہو جاتی ہیں۔ عزیمت کبیر ان دس اصلیتوں پر حاوی ہے۔

۱:۔ جب چاہیے کہ آسیب کو بدن مریض پر حاضر کرلے۔ تو عزیمت کبیر کو تین بار عود اور عنبر پر پڑھ کر دم کریں۔ اور آسیب زدہ کے نزدیک اس کو

Ghulam Yaseen

جلا۔ اور ایک بار عزیمت کو گلاب کے پھول پر پڑھ کر آسیب زدہ کو ماریں۔ پس آسیب حاضر ہو جائیگا۔

اگر حاضر نہ ہو۔ یعنی سخت سرکشی کرے۔ تو عزیمت کو تیئیس ۲۳ بار عود اور عنبر پر پڑھ کر آسیب زدہ کے سامنے اس کو جلا۔ اسی وقت حاضر ہوگا۔

ب ۔ اس عزیمت کبیر کے پانچ ہزار نو سو سات (۵۹۰۷) عمل ہیں۔
حکیم لقمان ۔ حکیم غضنفر، حکیم بقراط ۔ حکیم سقراط، حکیم کالاداس، حکیم دنباش۔ حکیم جالینوس اور حکیم ہلال جیسے تمام حکمار کا اس بات پر اتفاق ہے۔ اور انہوں نے کہا ہے کہ کوئی طائع گر، کوئی افسوں گر، کوئی فلسفی اور کوئی عامل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک اس عزیمت کبیر کا تجربہ نہ کرے۔ اور اس کو چاہئے کہ اس کے لیئے اچھی شرطوں کو محفوظ رکھے۔ اور اس کی شرطیں یہ ہیں کہ ہر عمل میں اسکی تعداد مقرر ہے۔ حاضری دیو، پری آسیب زدہ کے وجود میں کرنے کے لیئے پہلے تین بار پڑھیں۔ اور دوبارہ ایک بار اور تیسری بار ۲۳ بار پڑھیں۔

اگر بجائے ایک بار کے دو بار پڑھ لی جائے تو ایک عمل دوسرے عمل میں سرایت کر جائے گا۔ بغیر شرط کے۔ اور اگر بجائے تین بار کے بھول کر چار بار پڑھ لیں۔ میمون زنگی کے حاضر کرنے کیلیئے تو حاضر ہو جائیگا۔

اگر ایک بار کم پڑھ لیا ہے۔ یعنی دو بار پڑھا ہے تو یہی عمل سرایت کر جائیگا۔ ان کی شرط کے بغیر اور اگر زیادہ پڑھ لیا جائے۔ یعنی ۲۳ کی بجائے ۲۴ بار پڑھ لیا جائے تو یہ عمل جانبد دیو کے حاضر کرنیکا ہے۔ جانبد ایک ایسے دیو کا نام ہے۔ جو نوّے لاکھ امیر اور پریاں رکھتا ہے۔ جو اس کی خدمت کرتی ہیں۔ اور دیوؤں کا اس میں شمار نہیں ہے۔ اس لیئے ضروری ہے کہ ہر عمل کو اس کی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ جو لکھی گئی ہے۔ تاکہ عمل درست ہو۔

ج ۔ اگر کوئی سرکش جن ۔ آسیب، دیو۔ پری۔ بد روح مریض کو تکلیف دے۔ اور بھاگ جائے تو عزیمت کبیر کو پانچ بار دھان، جو۔ یا بنولہ پر پڑھ کر اسے پانی میں تر کر کے آسیب زدہ کے منہ پر ماریں۔ تو آسیب عاجز ہو کر ہر بات کا جواب دے گا۔

ا۔ عزیمت کبیر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ اَوْ اٰمَّ اَنْمُوْهَجُ بَانِيَةِ مُلْكِهٖ اَمْلِيْكَهُ اَوْ اَبَهُ اَمْهَابَهُ دَارَشَا اَشْمُنْكَا۔ فَجُرْ ۱۳ مَنْكَا اَشْبِيكِيْ دَارِيْ اُوْرِيَا اَمْهُوْ كَلَامَا كُنْ كَا اَنْهِيْنَ كَتَانَهُ مَهَابَهُ هِيَهُ ذَرُوْتَهُ سَلْكَا كَهُ وَيَلْكَهَا كَهُ وَاجَلَ مَرَايَا ۔ خَوَايَا۔ يَاهَمْتَايَا۔ شَايَا۔ وَنَشِيْكَايَا ۔ دَرِيُوَايَا۔ دَرِيُوَا وَاَنَا۔ هِيَايَا۔ مَنَايَا۔ يَا مَلِكُنَا۔ شَمِيْنَهُ حِمَهُ وَكَهُ وَهَمِهُ مَتَهُ مَتَهُ وَتَرَكْتَهُ شَفْتَهُ عَقِيْنَهُ مَلْطَهُ وَطَهُهَيَا۔ يَا مَطَايَا۔ يَا دَارِيْ يُوْرِيْ كَيُدُيْ فَيِسُوْ فَشُكَا يُوْقِيْ ۔ مَطَايَا۔ مَرْزُكَا۔ شَمِيْنِيْ مُلُكِيْ هَتَامَتَا دِيُوْهُ خَبِيْثَهُ شَنْكَهُ اَخُبَثَهُ اَخْبِيْلَكَ جَوَاجَوَا لِكُرَا لِكُرَايَا۔ سَبُرَا سَوْتَلَا يَا۔ كَادَا اَشْمُنْكَا مَخُذَايَا۔ شَهُهَيَا۔ وَادِيْنَا شُوْبَهُ حَرْبَهُ ۔ وَمَنْكَا خَنْ لُكَا غُلْكَا لِمُرَا كَا۔ اَمْهَانَا۔ بِيَهُ لِسُوَا دَرِيَا۔ شَنْكَايَا۔ مَرِيْنَا فَشْلِيْنَايَا۔ مَرِيْنَا۔ عَمْنُكَا رِيَا فَشَلْحِتَهُ وَمَا طَلَى كَمَاتَا۔ جُوْنَا۔ نَسْرُوْنَا۔ مَبْرُوْثَا۔ لُوْهُشَا۔ مُقَدَّسَا۔ سَرَا سُبُلَهُ هِيْرِيَا۔ هِيْتَهُ شَادِيْ۔ مُنَادِيْ۔ فَرُوْيَا۔ شَابَهُ۔ هَابَهُ دِيُوْ اَبِرِيَّا۔ طَفِيْكَرُ اَحَوَّ الْفِيْتَا فَامَطُوْشَا۔

Ghulam Yaseen

۲۔ حاضری آسیب

تھوم، ہلدی اور بھیڑ یا بکری کے بال اور یہ تینوں برابر ہوں۔ ان تینوں کو یکجان کر کے کوٹا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ایک ہو جائیں۔ اس پر عزیمت ذیل کو تیرہ ۱۳ بار پڑھیں۔ اس کے بعد اس شخص پر جس پر آسیب کا گمان ہو۔ اس کے سامنے قریب جلایا جائے۔ جیسے ہی وہ شخص بُو سے معطر ہوگا۔ اگر اس کے وجود میں آسیب ہوگا۔ تو اس کے وجود میں اسی وقت حاضر ہو جاتے گا۔

اگر آسیب حاضر نہ ہو۔ اور مریض کا وجود کانپنے لگے۔ یا کندھے بھاری ہو جائیں۔ یا سر چکرانے لگے۔ تو مریض پر جادو کا اثر عظیم ہے۔ اگر ان چیزوں سے خالی ہو تو جان لیں گے اس کو مرض بدنی ہے۔

عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَمْرَعْتُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ اَسْتَفْتِحُ اَسْتَفْتِحُ فَهْمُوْشُ فَهْمُوْشُ قَرْهَشْتُ قَرْهَشْتُ هَرْيَا هَرْيَا بَرِيْگَا بَرِيْگَا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا يَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ وَالْاَيْسَرِ وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۞

۳۔ حاضرات اور بندش آسیب

بستم بحق توریت بستم بحق انجیل بستم بحق زبور بستم بحق فرقان حمید و قرآن مجید و بستم بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بستم بستم بستم بہ حق حق سلیمان بن داؤد علیہ السلام۔

یہ پڑھ کر آسیب زدہ کی پیشانی کے بال پکڑ کے — الم نشرح تین بار، لایلف سات بار اس عزیمت کو پڑھیں — بستم بفرمان اللہ تعالیٰ فَكُبْكِبُوْا

فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ — اب بالوں کو گرہ دیدیں۔ آسیب بدن مریض میں حاضر ہو جاتے گا۔

۴۔ حاضری آسیب کیلئے

اس عزیمت کو سات بار دھان۔ جو۔ یا بنولہ پر پڑھ کر آسیب زدہ کے سر پر ماریں۔ آسیب مریض کے وجود میں حاضر ہو جاتے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَالِكَ الْاَرْوَاحِ لَفَظُوْشَ هَادَعَا اُحْضُرُوْا يَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَيْسَرِ وَالْاَيْمَنِ ۞

۵۔ پری کا حاضر کرنا اور باندھنا

جس شخص پہ وہ آتی ہو۔ پیشانی کے بال پکڑ کر یہ عزیمت پڑھیں۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَقَلْمُ عَقَلْمُ عَقَدُوْسِ عَقَدُوْسِ قُرَيْشٍ قُرَيْشٍ جَبْسَ جَبِيْلَ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ بَسْتَمْ بَسْتَمْ بَسْتَمْ بَسْتَمْ بِمُهْرِ سلیمان بن داؤد علیہ السلام بستم و مہر کردم و بند کردم تا من نکشایم کسی نکشاید بامر اللہ تعالیٰ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

۶۔ ہر قسم کے آسیب کو حاضر کرنا

جنات، دیو، پری، بد ارواح کو آسیب زدہ کے جسم پر حاضر کرنے کے لیے کسی خوشبودار پھول پر گیارہ بار پڑھ کر آسیب زدہ کو ماریں۔ آسیب حاضر ہوگا۔ عزیمت سلیمانی۔

Ghulam Yaseen

۷۔ حاضرات آسیب ہر قسم

سرکش اور سخت تکلیف دینے والے آسیب کو مریض کے بدن میں حاضر کرنے کے لیئے ان آیات کو جو یا دھان پر پڑھ کر آسیب زدہ کے مُنہ پر سختی سے ماریں۔ تو آسیب حاضر ہو جائے گا۔ اور آپ کے سوالوں کا جواب دے گا۔ اور اسی وقت عاجز ہو جائیگا۔ زیادہ سے زیادہ سات جو ماریں۔ ہر جو پر کم از کم سات بار پڑھیں۔ آیات یہ ہیں۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ (اعراف ۵۴ تا ۵۶)

۸۔ حاضرات

اگر کسی پر کوئی دیو، پری یا آسیب آتا ہو۔ مگر وہ بدن مریض میں حاضر نہ ہو۔ یا عامل کی بات کا جواب نہ دے۔ تو آیات ذیل سات بار پڑھ کر آسیب زدہ کے بائیں کان میں پھونک ماریں۔ آسیب حاضر ہو کر ہر بات کا جواب دے گا۔ آیات یہ ہیں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ○ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ (مومنون ۱۱۵ - ۱۱۷)

۹۔ آسیب کو حاضر کر کے بھگانے کیلئے

مریض کے وجود میں آسیب کو حاضر کر کے دفع کرنے کے لیئے کسی خوشبو دار پھول پر گیارہ بار پڑھ کر مریض کو اس کی خوشبو سنگھائیں۔ جیسا بھی آسیب ہو گا۔ وہ عاجزی کے ساتھ حاضر ہو جائے گا۔ اور عامل کے حکم پر فوری بدن مریض کا ہمیشہ کے لیئے چھوڑ دے گا۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (النور - ۳۵)

۱۰۔ آسیب زدہ گھر

اگر کسی گھر، مکان میں بھوت پلید - ارواح خبیثہ، کرتب شیطانی، جنات یا شیاطین کا اثر ہو۔ یا ان کا ہونا پایا جاتا ہو۔ تو اتوار کے روز ساعت اوّل میں باوضو کسی پاکیزہ کوری ٹھیکری پر یہ پانچ نقش تحریر کریں۔ چار ٹھیکریاں گھر یا مکان کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں۔ اور ایک گھر یا مکان کے عین وسط میں دفن کر دیں انشاءاللہ آسیبی قوتیں، ارواح خبیثہ وغیرہ اس گھر یا مکان میں کبھی داخل نہ ہونگی۔ اگر ان قوتوں کا پہلے سے کوئی عمل دخل ہے تو بھی کلی اثر ختم ہو گا۔ موذی، زہریلے اور تکلیف دینے والے جانور مثلاً سانپ، بچھو، چیونٹیاں وغیرہ کو بھگانے کیلئے بھی یہ عمل مؤثر ہے۔ اس عمل سے ہر موذی اور تکلیف دینے والے جانور اور ہر تکلیف دینے والی بد روحیں اس مکان سے نکل جائیں گی۔

Ghulam Yaseen

نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲	سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۹	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۴
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۷	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵	سَلَامٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ ۳
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۶	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۸

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا

(۱۱) حاضری ہمزاد

جاننا چاہیئے کہ جنّات کیطرح ہمزاد بھی انسانوں پر مسلّط ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات عامل بھی اپنے دشمنان پر ہمزاد کو مسلّط کر دیتے ہیں۔ یہ عمل پہلی بار منظرِ عام پر آ رہا ہے۔ انتہائی نایاب عمل ہے۔ اس عمل کے سامنے سفلی علوی ہر طرح کا ہمزاد عاجز ہو کر بدن مریض کا چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اس عمل کی زکات کے بغیر لطف نہ آئیگا۔ زکات کا طریقہ یوں ہے کہ عروج ماہ بروز اتوار شروع کریں۔ روزانہ کلمات عمل کو ۳۳۳۳ مرتبہ بعد نمازِ عشاء پڑھیں۔ مدّت ریاضت چالیس یوم ہے۔ جس کسی مریض پر ہمزاد مسلّط ہو۔ اسے اپنے سامنے قبلہ رُخ بٹھائیں۔ اور خود کلمات عمل کو لاتعداد پڑھنا شروع کریں۔ کلمات عمل یہ ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝

ایک کاغذ پہ گول دائرہ بنا کر مریض کے سامنے رکھ دیں۔ اور اس کو دائرہ میں نظر رکھنے کی ہدایت کریں۔ اور بار بار عمل پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ جب ہمزاد حاضر ہو جائے۔ تو اس سے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ لیں۔ اور بھگا دیں۔ اور ذیل کے نقش کی اکتالیس نقول تحریر کریں۔ ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ باقی ماندہ نقش روزانہ نہار منہ چالیس روز پلائیں۔ ناغہ نہ ہونے دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ عمر بھر

دوبارہ اثر نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۶۶ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۹۲

[illegible]	[illegible]	احیب یا ہمزائیل بحق یا شافی	13	13
[illegible]	[illegible]	احیب یا ہمزائیل بحق یا شافی	13	13
[illegible]	[illegible]	احیب یا ہمزائیل بحق یا شافی	13	13

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

(۱۲) حاضری آسیب

اوّل آیت سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کی زکات ۲۷، ۱۷ یا ۷ یوم میں سوا لاکھ بار پڑھ کر ادا کریں۔ دورانِ زکات گوشت ہر قسم سگریٹ پان اور فعلِ حیوانی سے پرہیز کریں۔ اور نمازِ پنجگانہ پابندی سے ادا کریں۔ روزانہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود پاک پڑھا کریں۔ بعد زکات بروزانہ کسی وقت (۱۰۱) بار پڑھ لیا کریں۔ ریاضت بعد از نمازِ عشاء یا تہجد کریں۔

خواندگی روزانہ ۲۷ دن کی = باقی ۱۷ — ۴۶۲۹ ‏(۱۲۵۰۰۰ ÷ ۲۷)

خواندگی روزانہ ۱۷ دن کی = باقی ۱۶ — ۷۳۵۲ ‏(۱۲۵۰۰۰ ÷ ۱۷)

خواندگی روزانہ ۷ دن کی = باقی ۱ — ۱۷۸۵۷ ‏(۱۲۵۰۰۰ ÷ ۷)

باقی تعداد کو آخری دن شامل کریں۔ آسیب زدہ پر صرف ایک تسبیح بھی مکمل نہ پڑھی جائے گی۔ کہ وہ حاضر ہو کر عاجزی کرے گا۔ بعدہٗ یہ نقش تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں بحکم اللہ تعالیٰ اجنّات شیاطین ارواحِ بد۔ آسیب بھوت پریت سے حفاظت اور تحفظ کیلئے اکسیری نقش ہے۔

٧٨٦

١ سلامٌ	١٤ قولاً	١١ من ربٍ	٨ رحیم
١٢ ٢٩٣	٧ ٢٥٧	٢ ١٣٢	١٣ ١٣٦
٦ ٢٥٦	٩ ٢٩٠	١٦ ١٣٩	٣ ١٣٣
١٥ ١٣٨	٤ ١٣٤	٥ ٢٥٥	١٠ ٢٩١

۱۳۔ سحری اور آسیبی اثرات کو جلانے کا نایاب اور لاثانی عمل

ایسے مریض جو ایک عرصہ سے جادو ٹونہ آسیب اور ارواحِ خبیثہ کے زیر اثر رہ کر طرح طرح کی بلیات میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ ان کے تن، بدن اور خون میں مرض سرایت کر جاتا ہے۔ ایسے مریض پر عام علاج کارگر نہیں ہوتا۔ بلکہ عام علاج سے مرض شدت اختیار کرتا ہے۔ اور معالجین عاجز ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے علاج کے لیئے درج ذیل عمل انتہائی بے خطا اور کامیاب ترین قوی الاثر ہے۔ مگر زکات ادا کیئے بغیر اس عمل کا لطف نہ آئے گا۔ نوچندے اتوار سے شروع کریں۔ روزانہ بعد نمازِ عشاء کلمات عمل کو اکتالیس سو اکتالیس بار روزانہ پڑھیں۔ مدت ریاضت اکتالیس یوم ہے۔

کلمات عمل یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ یَا دَافِعُ الْبَلِیَّاتِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ

عمل مکمل ہونے پر کسی حلال جانور کا صدقہ دیں۔ جو کہ عملیات کا اصول ہے۔ بعدہٗ اسم یا قابضُ کا چلہ کریں۔ روزانہ تین ہزار ایک سو چھبیس بار پڑھیں۔ مدت ریاضت چالیس یوم ہے۔ اس چلہ کے دوران کسی جانور کو اپنے ہاتھ سے ذبح نہ کریں۔ نہ ماریں۔ باقی تمام پرہیز وہی ہیں جو کہ ہر عمل میں ہوتے ہیں۔

طریقہ علاج

جس مریض کا علاج کرنا ہو۔ اسے قبلہ رُخ اپنے سامنے بٹھائیں۔ ایک کوری ہانڈی پہلے سے لیکر اپنے پاس رکھیں۔ اور ایک سرکنڈا جڑ والا بھی اپنے پاس رکھیں۔ مریض کو بستر پر لٹا دیں۔ مریض اور ہنڈیا کا حصار کریں۔ اور اسم یا قابضُ کا مندرجہ ذیل نقش کسی کاغذ پر تحریر کر کے ہنڈیا کے اندر رکھیں۔ اب کلمات عمل کو اکتالیس بار پڑھ کر سرکنڈا سے مریض کے تمام بدن سے جھاڑ کر کے سرکنڈا کو ہنڈیا میں جھاڑ دیں۔ اور ہر بار مریض اور سرکنڈا پر دم کرتے جائیں۔ اور ساتھ ساتھ ہنڈیا میں گوگل، اجوائن۔ اور تخم اسپند بھی ڈالتے جائیں۔ اس طرح گیارہ مرتبہ جھاڑیں۔ اب اسم قابضُ کو نو صد تین بار پڑھ کر سرکنڈا کی مدد سے تمام بدنِ مرض سے جمیع اثرات کو قبض کرنے کی نیت اور کامل تصور سے جھاڑ کر کے ہانڈی میں جھاڑ دیں۔ اور سرکنڈے کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہنڈیا میں ڈالیں۔ اور ہنڈیا پر سرپوش دے دیں۔ اور مریض کے ہاتھ سے سیاہ ماش اور گندم کا آٹا گندھوا کر منہ کو ہوا بند کرا دیں۔ اور یہ چولہے پر رکھ کر خوب آگ جلائیں۔ تاکہ ہنڈی کے اندر سرکنڈا نقش اور اجوائن وغیرہ جل کر خاکستر ہو جاتے۔ اور ہانڈی کو اٹھا کر کسی دریا، نہر یا ویران کنویں میں پھینک دیں۔ اس تمام عمل کے بعد مریض کو فوری طور پر غسل کرنے کی ہدایت کریں۔ اور مریض کے بدن کے کپڑے جو دوران عمل زیبِ تن تھے۔ دوبارہ نہ پہننے کی ہدایت کریں۔ بہتر ہے۔ کہ وہ کپڑے دھو کر کسی غریب کو دے دیں۔

بحکم خدا تعالیٰ ایک ہی بار کے عمل سے برسوں کا لاعلاج مریض تندرست ہو جائے گا۔ مریض کو حفاظت کے لیئے کوئی جامع نقش یا حجاب تیار کر کے گلے میں ڈالنے کے لیئے دیں۔ تاکہ آئندہ تمام عمر محفوظ رہے۔ اس لاثانی عمل کے بارے میں صرف اپنا عرض کروں گا کہ یہ ایک صدری راز تھا۔ جو آج پہلی مرتبہ اس کتاب

کی زینت بنا ہے۔ بے شک اس عمل سے بے شمار مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ اسم قابض کا نقش یہ ہے۔

بحق یا قابض

یا قابض تقبضت

یا قابض

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

بالقبض والقبض

بحق یا قابض

بحق یا قابض

سحر جادو ٹونہ آسیب در وجود فلاں بن فلاں باشد وجیع بیماری آں باشد وجمیع اثرات بدبحق یا قابض قبضنک سوختم و دفع کردم العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

۱۴۔ آسیبی سنگ باری ختم کرنا

جس گھر یا مکان میں شیاطین یا جنّات پتھر پھینکیں۔ اس کو دور کرنے۔ اور ختم کرنے کیلئے لوہے کے چار بڑے ٹوپی والے کیل لیں۔ اور ہر کیل پر پچیس پچیس بار یہ آیت مبارکہ پڑھ کر دم کریں۔ اور ان کیلوں کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پتھر آنے بند ہو جائیں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ۝ وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۝ (سورت طارق ۱۵-۱۷)

۱۵۔ شیطانی بد اثرات

انسان کو تکلیف دینے والی آسیبی قوتوں میں سے ایک قوت شیطان بھی ہے۔ اس کی عادت خبیث ہوتی ہے۔ اور موقع ملنے پر شیاطین انسانوں کو تنگ کرتے ہیں۔ بالخصوص جوان لڑکیوں پر اگر ان کا بد اثر ہو جائے۔ تو ان کو بہت زیادہ پریشان کرتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کاموں کیطرف رغبت دلاتے ہیں۔ اگر کسی مکان یا کسی مرد و زن پر شیطان کا اثر ہو تو ذیل کا طلسم پرانے جوتے کے چمڑے پر سیاہی سے لکھ کر۔ اگر مکان میں اثر ہے تو مکان کے بیرونی دروازہ پر کسی مناسب جگہ لگا کر اوپر کیل گاڑ دیں۔ اگر کسی مرد یا عورت پر اثر ہے تو کسی برتن میں کوئلہ جلا کر یہ چمڑا جس پر طلسم تحریر کیا ہے ان انگاروں پر رکھ دیں۔ اور مریض یا مریضہ کی ناک میں دھواں پہنچائیں۔ اور بدن کو بھی دھواں لگے۔ خدا کے فضل سے شیطان کا اثر دور ہو جائیگا۔ پرانے مریضوں پر چند بار یہ عمل کریں۔ ایسے مریض جو شیاطین کے آسیب کے اثر سے پاگل اور جنونی ہو چکے ہوں۔ ان کے لیئے انگاروں پر چمڑا جس پر طلسم تحریر ہے۔ جلاتے وقت آکاش بیل خشک چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں چند بار کے عمل سے صحت ہو گی۔

یاد رہے کہ یہ عمل ہمیشہ ہفتہ یا منگل کے روز زحل اور مریخ کی نحس ساعتوں میں ہی شروع کرنا چاہیئے۔

طلسم یہ ہے:

فرعون	
نمرود	ہامان
شدّاد	قارون
شیطان الرجیم عوعوعو	
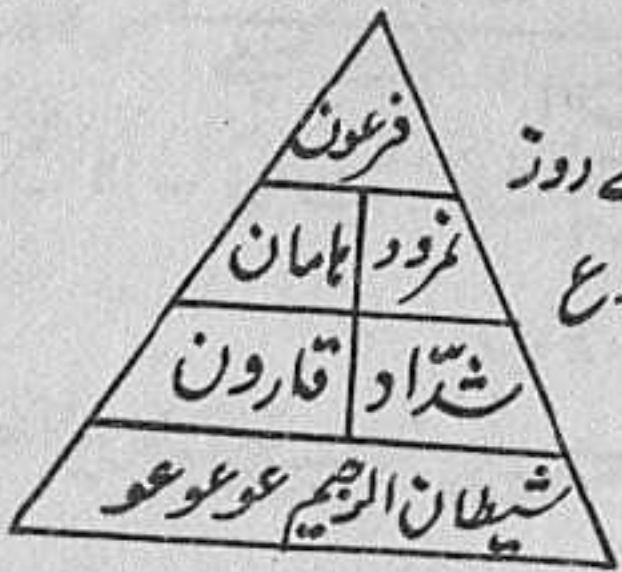
۱۶۔ بچّوں کا آسیب، مسان اور پرچھاواں

بعض بچّوں کو مسان کا مرض ہوتا ہے۔ بچّہ دودھ نہیں پیتا۔ رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ روز بروز بچّہ

Ghulam Yaseen

سوکھتا جاتا ہے۔

بعض اوقات یہ مرض پلید روح اور کرتب شیطانی کے اثر سے بھی ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات اٹھراہ اور سان زدہ غلیظ عورت کے سایہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ علمائے روحانیات نے اسے بھی آسیب کے زمرہ میں شامل کیا ہے یہ طلسم لکھ کر بچے کے پاؤں کے الٹے ٹخنے میں باندھ دیں۔ اور جب بچہ پیشاب کرے۔ تو ذرا سا پیشاب اس طلسم پر چھڑک دیا کریں۔ اور روزانہ ایسا ایک طلسم کاغذ پر تحریر کر کے رات کو سونے سے قبل یہ طلسم آگ کے دہکتے ہوئے انگاروں پر رکھ کر اوپر اونٹ کی ہڈی کا برادہ چٹکی بھر ڈال دیں۔ اور اس کا دھواں بچے کے بدن تک پہنچائیں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ عشرہ میں ہی بچہ کو صحت ہو جائے گی۔

سیدالشیاطین

عزازیل

قارون	فرعون
ہامان	شداد

عزازیل

ابلیس لعین

باب ششم

آسیبوں کا جلانا اور بھگانا

(۱) اگر کسی جن آسیب یا بد روح کو جلانا چاہیں۔ تو ایک نیلے کاغذ پر ذیل کے طلسمی اسماء تحریر کر کے اور نیلے ہی رنگ کا کپڑا لپیٹ کر آسیب زدہ کے ناک کے قریب لے جا کر فتیلے کو آگ لگا دیں۔ تاکہ اس کا دھواں مریض کو پہنچے۔ پس آسیب جل جائے گا یا بھاگ جائے گا۔ طلسمی اسماء یہ ہیں۔

طَفْشِ طَفْشِ وِیر یر کَلَمِیْح کَلَمِیْح هَلِیْکَا هَلِیْکَا هلیقش هلیقش لقوشِ لقوشِ یاہ یاہ هلیو هلیو اصْبِرعُوْا بَارَكَ اللّٰه فِیْكُمْ ۝

(۲) آسیب عفریت اور شیاطین کو بھگانے اور جلانے کیلئے: کسی کاغذ پر یہ طلسمات تحریر کر کے اوپر نیلے رنگ کا کپڑا لپیٹ کر فتیلے کو آگ لگا کر مریض کے ناک تک دھواں پہنچائیں۔ اسماء طلسمات یہ ہیں۔

اَبلمخٍ اَبلمخٍ اَبلمخٍ شملیخٍ شملیخٍ شملیخٍ توکل یا احمس وَانت یا عبدالنا رِجتی هٰذا اللعین ۝

(۳) مذکورہ مقصد کے لیے اسماء ذیل بطریق مذکور عمل میں لائیں۔

املح املح تملیح قملیح قملیح تملیح تملیح تملیح۔

(۴) ارواحِ خبیثہ اور آسیبی عفریتوں کو جلانے اور بھگانے کے لیے ذیل کے

اسمائے طلسمات کو کسی کاغذ پر تحریر کر کے اوپر نیلے رنگ کا کپڑا لپیٹ کر فتیلہ بناکر آسیب زدہ کے ناک تک دھواں پہنچائیں. طلسمی اسماء یہ ہیں.

یارب یا رحمٰن ا ٥ ا مالـہ ھں ا ـ ٥ مـہ مـہ IH بلیغ بلیغ سحال أنوخ یاہ یاہ IH .

(۵) ذیل کے اسماء کو بھی بطریق مذکورہ عمل میں لائیں.

وہ ہ اص دو ۱۱۱ و ۱۱ وص ہ وطی اھ

(۶) یہ فتیلہ آسیب جن خبیث وغیرہ کو جلانے اور بھگانے کے لئے بڑا قوی اثر ہے. تحریر کر کے چراغ بتے کے اندر روشن کریں. اور مریض کے کمرہ میں ایسی جگہ رکھیں. جہاں اسکی نظر پڑے. آسیب بھاگ جائیگا یا جل جائیگا.

۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سوختم دیواں و پریان وجنان وجوگیاں وعفریتان وخبیثان وچوڑیان و گفتاران وسحر جادو وجمیع الجن والشیاطین راکہ در وجود فلاں بن فلاں مسلط شدہ و مزاحمت دیندہ دریں فتیلہ چراغ حاضر آمدہ بند شود و بسوزد.

(۷) یہ فتیلہ حسب طریق روشن کریں.

بسوختم دیوان و پریان وجنیان وبھوتان وعفریتان وگفتاران وجادوگران و بان ہائی و بیر ہائی وجوگنیاں ونہ کردہ وبادوسیلہ وکنب سردرد و سوزش وشیاطین الجن والانس وکلیانس وہر آفتے وہر بلائے درجان وتن واستخوان فلاں بن فلاں

باشد دریں فتیلہ چراغ حاضر آمدہ بند شود و بسوزد.

(۸) دیگر:- ابلیس وجنودہ فی النار نار فرعون وجنودہ فی النار نار قارون وجنودہ فی النار نار ہامان وجنودہ فی النار نار شداد وجنودہ فی النار نار نمرود وجنودہ فی النار نار عین الحاسدین حاضر شود حاضر شود دفع شد دفع شد شفا گردد شفا گردد العجل الساعۃ الوحا

(۹) اس فتیلہ کو لکھ کر اوپر روئی لپیٹ کر بتے چراغ میں روغن ڈال کر جلائیں. آسیب زدہ چراغ کی لو کیطرف دیکھے. انشاء اللہ آسیب دفع ہو جائیگا. یا حاضر ہو جائیگا. یا جل جائے گا. اور مریض تندرست ہو جائیگا. فتیلہ یہ ہے.

سوختم دیواں و پریاں وبھوتاں وجنیاں وخبیثیاں جوگی وجوگیاں ورس گردہ ابلیس لافیس بافتہ مسلسل اومہاں مرہاں تھش وجمیع شیاطین یا شیاطین کہ باندام فلاں بن فلاں متوصل شدہ است وی بیائید دریں فتیلہ در آوردیم دیو و پری راو ہر بلا کہ باشد بسوزد الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا نمراید نمراید نمراید بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شود حاضر شود حاضر شود دفع شد دفع شد دفع شد شفا گردد شفا گردد شفا گردد.

(۱۰) اگر کسی پر جن کا آسیب ہو تو یہ فتیلہ تحریر کر کے اور سیاہ کپڑا لپیٹ کر آسیب زدہ کے ناک تک دھواں پہنچائیں. چند بار ایسا کرنے سے آسیب بھاگ جائے گا.

زززززززززع ۱۱ ۷ ۱۱ ۹ ۸ ز

(۱۱) ان طلسماتی حروف کو کسی کاغذ پر لکھ کر اور نیلے رنگ کا کپڑا لپیٹ کر آسیب زدہ کے ناک تک دھواں پہنچائیں. جب فتیلہ جل جائیگا. تو آسیب عاجز ہو جائے گا. طلسمی حروف یہ ہیں.

الاکعی الا درصر وع انه اهـ امو دیوم الّذی فاطی وارصیا سیاهی اهیه کلاطی جلمبش درو دنصرفی۔

⑫ اگر کسی کو دیو یا پری یا خبیث ارواح کا آسیب ہو. اور کسی طرح نہ جلتے۔ تو یہ فتیلہ لکھ کر چراغ میں ڈال کر مریض کے سامنے روشن کریں. آسیب بھاگ جائے گا یا جل جائے گا.

فتیلہ یہ ہے۔

یاطیوریا۔ دیوس ۔ یادلوسا۔ فرعون لعین ۔ہامان لعین قارون لعین نمرود لعین یاطیطونا۔ یاطیطود ستامابطوسا سموعہ ۷ لاجرم لاجیوم لاجرم۔

⑬ یہ فتیلہ لکھ کر آسیب زدہ کے ناک میں اس کا دھواں پہنچائیں. اور رات کو چراغ میں مریض کے سامنے روشن کریں۔

۶۶

فرعون

شداد

نمرود

۴	۱	۷
۳	۵	۲
۸	۹	۶

دیبا یا ہا اهریا	طوحت اماطوست
کال کر حال کر	یابہر سا انس

⑭ فتیلہ برائے آسیب زدہ:
آسیب زدہ کے لیئے یہ فتیلہ لکھ کر چراغ میں روشن کریں. بوقت شب سونے سے قبل.

۷۶۷	ااا	اا	ا
اااااا	ااا	ااا	۹ااا
۹اااا	ااا	اا۹اااااا	ااا

فرعون شداد ہامان نمرود قارون ابلیس لعین لشکر فرعون ہامان. قارون شداد ابلیس لعین دردریائے نیل غرق شد۔

ل اا ع ۵۶ ۷ ھ ۲ مادرع س وداه اوّل اوکا

۱۵۔ جن جل جائے: جس شخص پر آسیب یا جن ہو۔ اس کے کان میں آذان سات بار دیں۔ سورۃ فاتحہ، معوذتین، آیت الکرسی اور سورۃ حشر کا آخری رکوع اور سورت طارق ایک ایک بار پڑھیں. پس وہ جن آگ میں جل جائے گا.

۱۶۔ جن دفع ہو: یہ طلسم کاغذ پہ تحریر کر کے فتیلہ بنائیں. اور اس کا دھواں اس شخص کی ناک میں پہنچائیں. جس پر جن مسلط ہو. پس فوراً بھاگ جائے گا.

طلسم یہ ہے: ھ ۹۰۶۶۸۶۵ لکے ھ ع ۲۳۲۷۸۴ طام ح ووو

۱۷۔ آسیب سے مکان خالی کرانا: اگر کسی مکان میں جنات، آسیب، بھوت پریت یا دیو پری کا بسیرا ہو. یا مکان میں جادو کے اثرات ہوں. اس وجہ سے گھر آفات ارضی و سماوی کی آماجگاہ بنا ہوا ہے. تو جب ستارہ شمس برج دلو میں داخل ہو۔ اس وقت اس اسم کو کسی سفید موٹے کارڈ پر جلی قلم سے چمکیلی سیاہ روشنائی سے خوش خط تحریر کر کے فریم کروا کر گھر میں کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کر دیں. تو وہ مکان مذکورہ تمام تر اثرات سے پاک ہو جائیگا.

Ghulam Yaseen

اسم یہ ہے۔ موطیفا

۱۸۔ جنات و آسیب کا جلانا

کسی کاغذ پر ان حروف کو کئی بار لکھ کر اوپر نیلے رنگ کا سوتی کپڑا لپیٹ کر فتیلہ بنا کر آسیب زدہ کی ناک تک دھواں پہنچائیں۔ انشاء اللہ چند بار کے عمل سے جن جل جائیگا۔
حروف یہ ہیں؛ ال ل ہ۔ ال ل ہ۔ ال ل ہ۔ ال ل ہ۔

۱۹۔ آسیب زدہ کا علاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ للہ لہ ھو

محمد فقر

یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اور یہ تعویذ کسی پاکیزہ کاغذ پر تحریر کر کے پینے کیلئے دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ:

۲۰۔ نظر بد اور آسیب

اگر کسی کو نظر بد یا کسی پر آسیب کا خلل ہو تو اس نقش کو مریض کے پاک کپڑے پر ہلدی کے پانی سے لکھ کر اور تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ سب اثر دور ہو گا۔ دیوانگی جنون اور مرگی کے لیئے بھی مفید ہے۔
نقش یہ ہے:

ح ح ح ح ح ح

ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

۲۱۔ غیلان

پلید روح، کرتب شیطانی، آسیب، جنات سب اس فتیلہ میں جل جاتے ہیں۔ بعض بیماریاں شیاطین اور ارواح خبیثہ کے زیر اثر ہوتی ہیں۔ اس قسم کے امراض میں دوا کام نہیں کرتی۔ عمل ہی کام کرتا ہے۔ میرے پاس بکثرت ایسے مریض آتے ہیں۔ اور خدائے پاک میرے علم و عمل سے شفا عطا فرماتا ہے

جس پر کسی پلید روح، کرتب شیطانی، یا آسیب کا اثر ہو۔ تو اس کے علاج کے لیئے یہ طریقہ بیحد مفید ہے۔ اور بارہا کا مجرب ہے۔ آسیب جنات کو حاضری کیوقت بے حد تنگ اور پریشان کر کے بھگانے کا یہ عمل نایاب ہے۔ ان ناموں سے تقریبًا ہر عامل واقف ہے۔ اور اکثر عاملین ان ناموں سے کئی طرح کے کام بھی لیتے ہیں۔ مگر ان کافروں کے ناموں سے کام لینے کا ہمارا طریقہ الگ ہے۔

مندرجہ ذیل نقش کو سیاہ روشنائی سے تین یا چار کاغذوں پر تحریر کریں۔ ہر کاغذ ایسے تین یا چار نقش ایک طرف پر اور اسی طرح نیچے بھی تحریر کریں۔ تاکہ ایک بڑی سی بتی بن سکے۔ پھر ایک نقش رکھ کر اوپر سرخ رنگ کا سوتی کپڑا رکھیں۔ کپڑے پر گوگل اور اجوائن باریک پیس کر بکھیر دیں۔ اسی طرح تہہ در تہہ سات نقش رکھیں۔ ہر نقش پر سرخ کپڑا اور گوگل و اجوائن کا سفوف رکھتے جائیں تقریبًا ایک اِنچ موٹی بتی بن جائے۔ ان کو لپیٹ کر تمام بتی پر سرخ کپڑا لپیٹ دیں اور بتی کو دھاگہ سے سی لیں۔ تاکہ کھلنے نہ پائے۔

جب اس بتی کو سلگائیں گے تو دھواں کارخانے کی چمنی کی مانند نکلے گا۔ ایسی ایک بتی کئی آسیب زدہ مریضوں کے لیئے کافی ہے۔

اس بتی کا دھواں جونہی آسیب زدہ کی ناک تک پہنچتا ہے۔ آسیب پریشان

ہو جاتا ہے۔ اور مریض اچھا بھلا ہو جاتا ہے۔

بحق حضرۃ سلیمان علیہ السلام ابن داؤد علیہ السلام کل جمع شیاطین سایہ آسیب جنات بلیات
آفات خبیث بھوت پریت وچڑیل جادو ٹونہ شرعی مسان تعویز من موضع واقع
شود وسوختہ گردد در وجود این العجل الساعۃ الوحا بحق اھیا اشراھیا

آسیبی قوتوں سے نجات

کے جتنے نسخے آپ کو درکار ہوں۔ ادارہ روحانیہ پاکستان
پرانا سبزی بازار حویلی لکھا سے طلب فرمائیں۔

(ادارہ)

۲۲۔ ہر قسم کے آسیب سے حفاظت کیلئے

یہ نقش مبارک زبردست حجاب ہے۔ پلید ارواح۔ کرتب شیطانی ہر قسیم کے آسیب اور سحر جادو سے تحفظ کیلئے مریض کے گلے میں ڈالنا قوی الاثر ہے۔ جس کسی کے پاس یہ نقش ہوگا اس کے قریب کوئی بھی آسیبی قوت نہ آسکے گی۔ آسیب کے متاثرہ مریض کو پینے کے لیے دیں۔ بحکم خدا شفاء ہوگی۔

۲۳۔ دفع آسیب و جنات

آسیب اور جنات زدہ کو یہ نقش زعفران سے تحریر کر کے پینے کو دیں۔ بحکم خدا تندرست ہو جائیگا۔ اگر کسی گھر یا مکان میں آسیب جنات یا ارواح خبیثہ کیوجہ سے پتھر یا کنکر برستے ہوں۔ تو گھر یا مکان کے اندر یہ نقش مبارک ہوگا۔ اسمیں کوئی آسیبی قوت نہ آنے کی جرأت نہ کرسکے گی۔

انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۴۔ آسیب جنات اور شیاطین کا جلانا

اگر کسی مرد یا عورت پر کسی بھی طرح کا آسیب مسلط ہو گیا ہو اور کسی بھی طرح مریض کو تکلیف دینے سے باز نہ آئے تو یہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۹۲ ۶۶

نادِ علیًا / ۶۶ / ۱۶۵۱۱ / انہ من	یا علی / ۶۶ / ۱۶۵۲۵ / علمتا الجنۃ	بنبوتک / ۶۶ / ۱۶۵۳۱ / واتونی	کل ھم / ۶۶ / ۱۶۵۱۸ / الرحیم
یا محمد / ۶۶ / ۱۶۵۲۲ / مسلمین	النوائب / ۶۶ / ۱۶۵۱۰ / الرحلن	مظھص / ۶۶ / ۱۶۵۱۲ / سلیمان	بلاتک / ۶۶ / ۱۶۵۲۳ / ولقد
فی / ۶۶ / ۱۶۵۱۶ / اللہ	وغم / ۶۶ / ۱۶۵۱۹ / الاتعلوا	یا علی / ۶۶ / ۱۶۵۲۴ / المحضرون	العجائب / ۶۶ / ۱۶۵۱۲ / ق
یا علی / ۶۶ / ۱۶۵۲۶ / النھم	تجدہ / ۶۶ / ۱۶۵۲۷ / انہ	عونالک / ۶۶ / ۱۶۵۱۵ / لیسو	سیجلی / ۶۶ / ۱۶۵۲۰ / علی

واللہ من ورائهم محیط

حاضر شد غیباں ہرچہ در بدن ایں مریضہ دریں چراغ فتیلہ وسوختہ گردد بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام

نقش مبارک سفید کاغذ پہ تحریر کر کے نقش کے نیچے نام مریض بمعہ والدہ تحریر کریں۔ اور ایک نیا مٹی کا چراغ لیکر یہ نقش اس میں رکھ کر سرسوں کا تیل ڈال دیں۔

۲۵۔ دیگر

اور اس نقش کے نیچے نام مریض مع والدہ تحریر کر کے فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کریں۔ بحکم خدا تعالیٰ تمام آسیب جل جائیں گے خواہ انکی تعداد ہزاروں تک کیوں نہ ہو شفا ہو گی

یام ذل   یاز ھ ار   یاج ب ار   یاب دوح وض ار

۱۸۳ / ۶۶ / ۱۸۵۳۶	۱۸۵۲ / ۶۶ / ۱۸۵۵۰	۱۸۴۹ / ۶۶ / ۱۸۵۴۷	۱۸۴۶ / ۶۶ / ۱۸۵۴۴
۱۸۵۰ / ۶۶ / ۱۸۵۴۸	۱۸۴۵ / ۶۶ / ۱۸۵۴۳	۱۸۴۰ / ۶۶ / ۱۸۵۳۷	۱۸۵۱ / ۶۶ / ۱۸۵۴۹
۱۸۴۴ / ۶۶ / ۱۸۵۴۲	۱۸۴۷ / ۶۶ / ۱۸۵۴۵	۱۸۵۴ / ۶۶ / ۱۸۵۵۲	۱۸۴۱ / ۶۶ / ۱۸۵۳۸
۱۸۵۳ / ۶۶ / ۱۸۵۵۱	۱۸۴۲ / ۶۶ / ۱۸۵۳۹	۱۸۴۳ / ۶۶ / ۱۸۵۴۱	۱۸۴۸ / ۶۶ / ۱۸۵۴۶

آنچہ در وجود   جن / جنت   ابلیس و آسیب

وجنات و بھوت و چڑیل و پری باشد فتیلہ در آمد حاضر شود بسوزد

۲۶۔ جنات کو جلانے کا نایاب نورانی عمل

طریقہ زکات

نوچندی جمعرات یا اتوار کو شروع کریں۔ گیارہ ضرب چھ کا نقش بنا لیں۔ یعنی گیارہ خانے لمبائی کی سمت اور چھ خانے دوسری سمت اس طرح کل ۶۶ خانے بن جائیں گے۔ ان تمام خانوں کو ۶۶ کے عدد سے پُر کریں۔ ہر عدد تحریر کرتے وقت اللہ پڑھیں۔

بعد از نماز عشاء اسم ذات اللہ کو چھ ہزار چھ سو مرتبہ پڑھیں۔ جلالی وجمالی پرہیز کے ساتھ۔ بوقت عمل خوشبو لگائیں۔ اور اس نقش کو روزانہ سامنے رکھیں۔ اور روزانہ عمل مکمل ہونے کے بعد نقش پر دم کر دیا کریں۔ مدت عمل اکتالیس یوم ہے۔

آسیب و جنات کو جلانے کا طریقہ

آسیب زدہ کو اپنے سامنے قبلہ رُخ بٹھا لیں۔ عددی نقش کی دو بتیاں تیار کر لیں۔ دونوں پر سُرخ رنگ کا سوتی کپڑا لپیٹ دیں۔ ایک بتی کو سلگا کر مریض / مریضہ کے نزدیک رکھ دیں۔ اور خود حاضرات آسیب کے لیئے آنکھیں بند کر کے اسم ذات پڑھنا شروع کر دیں۔ حاضری ہونے پر یعنی جنات جب حاضر ہو جائیں۔ کوئی بھی ارواح خبیثہ ہو سکتی ہے۔ جب حاضر ہو جاتے تو حصار کریں۔ بات چیت کریں۔ اگر آسیب انکاری کرے۔ تو بتی کی ناک میں دھونی دیں۔ جناتی آواز میں مریض پکار اُٹھے گا۔ کہ مجھے آگ لگ گئی ہے۔ اگر دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کرے تو چھوڑ دیں۔ اور ایک نقش لفظی تحریر کر کے مریض کو دیں۔ تاکہ وہ چلتا پاکیزہ پانی لے کر اسمیں نقش ڈال کر اس پانی کو روزانہ نہار مُنہ پی لیا کرے۔ اور ایک نقش مربع اسم ذات کا تحریر کر کے مریض کو گلے میں ڈالنے کے لیئے دیں۔ تاکہ وہ ہمیشہ محفوظ رہے۔ انتہائی پُرتاثیر اور کبھی نہ خطا کرنے والا عمل ہے۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

٧٨٦

ا	ل	ل	ہ
٣١	٤	٢	٢٩
٣	٢٨	٣٢	٣
٣١	٤	٢٠	٢٩

بتی میں جلانے والا عددی نقش یہ ہے۔

٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦
٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦
٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦
٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦
٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦
٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦	٦٦

لفظی نقش اسم ذات نہار منہ پینے والا یہ نقش۔

٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦
اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ
اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ
اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ
اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ
اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ
اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ	اللہُ

٢٧۔ ہمہ قسم آسیب کا شافی علاج

یہ علاج ہر قسم کے آسیب جن، بھوت، پریت، چڑیل، ارواح خبیثہ، شیاطین وغیرہ سب پر حاوی ہے۔ ایسے مریض جو اکیلے میں کسی برہنہ مرد و زن کا ہیولا دیکھتے ہیں۔ دماغ میں طرح طرح کے خیالات کا ہجوم رہتا ہے۔ یہاں تک کہ جو سوچتے ہیں وہی ظاہری آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ ایسے مریض آسیب کے اثر سے کبھی ہنستے ہیں۔

کبھی روتے ہیں۔ اور ان کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں اور ایسی صورتیں آتی ہیں۔ جن کو سمجھ نہیں سکتے۔ یہاں تک کہ ان کا ذہن ماؤف رہتا ہے۔ ایسے مریضوں کا علاج یہ ہے کہ ایک سفید پاکیزہ کاغذ پر لکھ کر کاغذ کی بتی بنا کر اوپر نئی پاکیزہ روئی لپیٹ کر نئے مٹی کے چراغ میں خالص دیسی گھی یا روغن زیتون ڈال کر رات کو سونے سے قبل ایسی جگہ روشن کریں۔ جہاں سے آسیب زدہ مریض تک دھواں پہنچ سکے۔ اور مریض چراغ کی طرف دیکھا کرے۔ روزانہ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل سورت فلق مع بسم اللہ پوری سورت پڑھ کر ایک پیالی پر دم کر کے نہار منہ پلائیں۔ مریض خود بھی دم کر کے پانی پی سکتا ہے۔ کوئی دوسرا آدمی بھی دم کر کے پلا سکتا ہے۔ ایک ماہ تک نمک اور نمک سے تیار شدہ اشیاء کھانا بند کر دیں۔ صبح، دوپہر اور شام ایک سے دو چائے کے چمچ خالص شہد مریض کو ضرور پلایا جائے۔ کلی شفا ہو گی۔
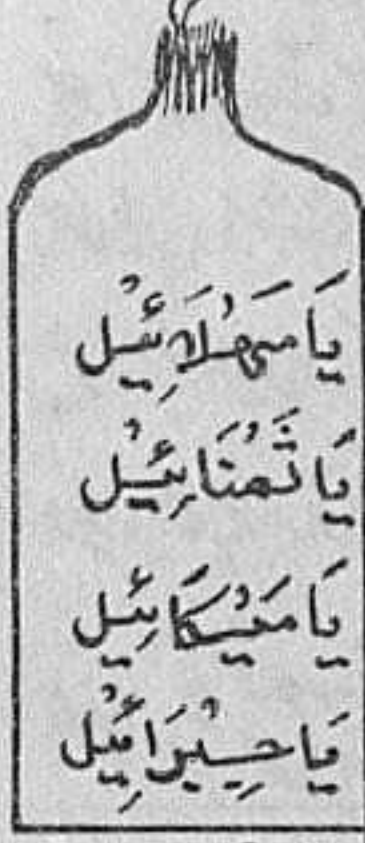
یا مہلائیل
یا تمنائیل
یا میکائیل
یا حسبرائیل

حفظِ ماتقدم کے تحت آسیب زدہ مریض کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈال دیں انشاء اللہ کوئی بھی بدروح اور آسیبی قوت حامل نقش پر اپنے بد اثرات نہ ڈال سکے گی۔ مگر ہر ماہ نوچندی جمعرات کو عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے قبل تعویذ کو تختی، چمڑے یا کپڑے کے خول سے باہر نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَاحَفِيظُ يَاحَفِيظُ يَاحَفِيظُ
يَابَدِيعُ يَابَدِيعُ يَابَدِيعُ
يَابَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيعُ
٩٩٩ — ٩٩٩ — ٩٩٩ — ٩٩

يَاحَفِيظُ يَاحَفِيظُ يَاحَفِيظُ

۲۸۔ جنّات کی چوری روکنے کیلئے

اگر جنّات و شیاطین گھر، مکان، دکان سے نقد رقم یا دیگر چیزیں چوری کرتے ہوں۔ تو مذکورہ بالا نقش 6 × 6 انچ سفید آرٹ پیپر پر سیاہ چمکدار روشنائی سے خوبصورت لکھوا کر فریم کروا کر اپنے گھر، مکان، دکان میں لگا دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ اگر جنّات، شیاطین یا کسی بھی آسیبی قوّت کی وجہ سے چوری ہوتی ہو گی۔ تو چوری نہ ہو گی۔

۲۹۔ دفع جنّات

مندرجہ ذیل نقش کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر تحریر کر کے سایہ آسیب والے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ تو انشاء اللہ آرام ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے:

۹۲۱۲۰
یا اللہ
یا اللہ یا اللہ یا اللہ
سایہ دفع شود
سایہ دفع شود
یا اللہ
یا اللہ
وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
یا محمد یا احمد
سایہ دفع شود
یا اللہ
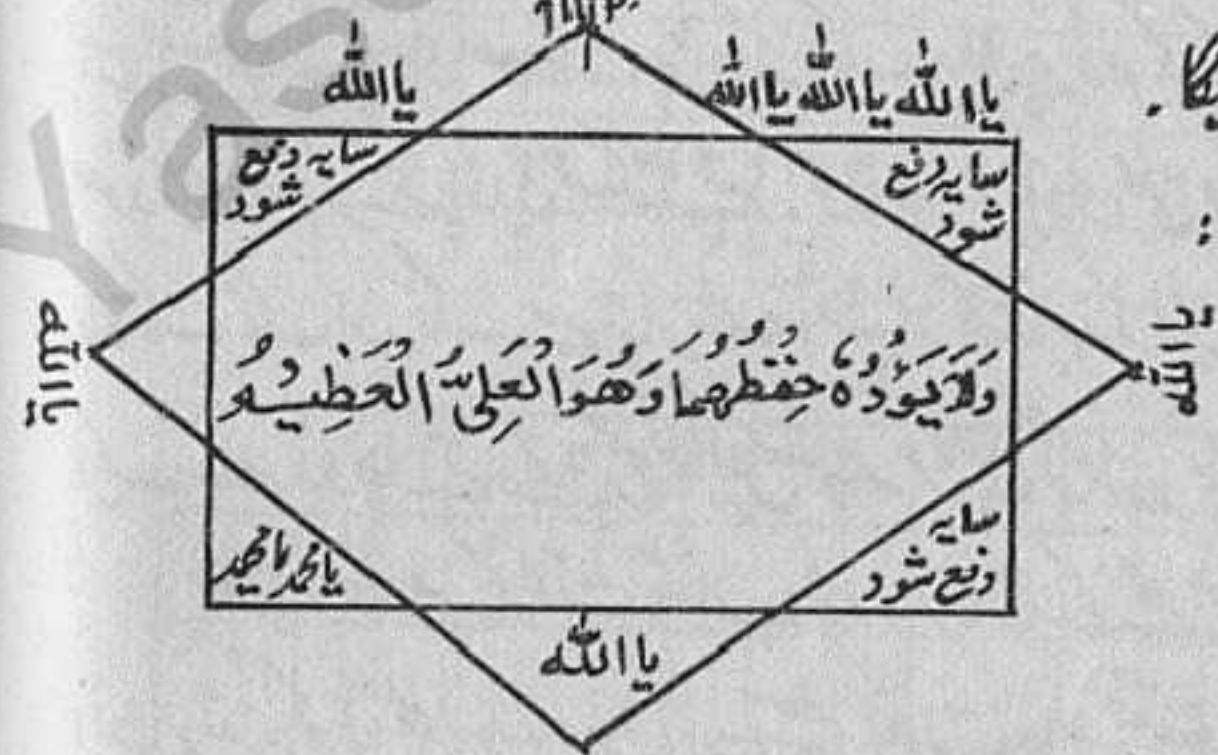
۳۰۔ حصارِ مکان

اگر کسی مکان کو حصار کرنا ہو کہ آسیب پتھر نہ ماریں نہ آسیب کا دخل ہو۔ نہ کسی کا سحر جادو اثر کر سکے۔ تو چار کیل ٹوپی والے لوہے کے لا کر ہر کیل پر سات مرتبہ سورت مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اور مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان محفوظ ہو جائیگا۔

۳۱۔ صدری عمل

اس صدری عمل کو ظاہر کرنے کو جی تو نہ چاہتا تھا۔ پھر سوچا جہاں اتنے سارے مجرّبات اور نایاب اعمال تحریر کر دیتے ہیں۔ اس عمل کو کیوں مخفی رکھا جائے۔ شروع کتاب میں ارواحِ خبیثہ کے مختلف گروہوں

کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔ ایک نظر دوبارہ ان پر ڈالیں۔ بعض گھروں میں جنّات و شیاطین اور ارواح خبیثہ پتھر اور کنکر پھینکتی ہیں۔ اور بعض دفعہ گندگی وغیرہ اور دیگر غلیظ چیزیں کئی گھروں میں آسیبی قوتیں آگ لگا دیتی ہیں۔ کئی گھروں میں آسیب بسیرا کر لیتے ہیں۔ اور گھر کے باسیوں کو خواب میں پریشان کرنا ان کا خاص مشغلہ ہوتا ہے۔ ان تمام کیفیات کو دور کرنے کے لیئے متاثرہ گھر یا مکان کا حصار کر دیا جاتا ہے۔ حصار کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کی چار نقول تحریر کریں۔ اور ہر نقش پر نقش میں درج آیات قرآنیہ آیت الکرسی اسمائے اصحاب، نادِ علی وغیرہ پڑھ کر دم کریں۔ اور مکان یا گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک نقش لگا دیں۔ انشاء اللہ اس گھر کے اندر آسیبی قوتیں داخل نہ ہو سکیں گی۔

(۲) اگر کسی گھر یا مکان میں آسیبی قوتوں کی وجہ سے پتھر برستے ہوں۔ تو یہ نقش تحریر کر کے قبلہ رُخ لگا دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ پتھر برسنا بند ہو جائیں گے۔

(۳) اگر گھر کے باسیوں کو خواب میں بد ارواح پریشان کرتے ہوں تو متاثرہ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بحکم خداوند کریم بد روحیں پریشان نہ کر سکیں گی۔

(۴) اگر کسی مرد یا عورت، بچے یا بچی پر آسیب آتا ہو تو بھی لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ حامل نقش کے قریب آسیب نہ آ سکے گا۔ ہمارے روزانہ کے معمولات و مجرّبات سے ہے ایسے اعمال اساتذہ عظّام اپنے شاگردوں کو برسوں خدمت کے بعد بتایا کرتے ہیں۔

Ghulam Yaseen

نقش مبارک یہ ہے۔

نقش اسماءُ الحُسنیٰ

۲۳۲۔ جس گھر، مکان، دکان یا کارخانہ میں جنات آسیب یا دیگر بد ارواح کا بسیرا ہو۔ انہیں وہاں سے بھگانے کے لیئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔

طریقہ!

یہ ہے کہ پہلے دو نفل پڑھیں۔ لعدہٗ قبلہ رُخ ہو کر پہلے دُرودِ خضری اکیس بار پھر آیت الکرسی چار ہزار چار سو چالیس بار، اسمِ ذات چھیاسٹھ بار پھر درودِ خضری سو مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں

اور لعدہٗ کسی میٹھی چیز پر انبیاء کرام، اولیاء اللہ اور خواجگان کا ختم دِلا کر بچوں میں تقسیم کریں۔ اور نقش قبلہ رُخ دیوار پر لگا دیں۔ بحکمِ خدا وہ خطّہ ہر قسم کے جنات آسیب سے پاک ہو جائیگا۔

نقش مبارک یہ ہے

۳۳۔ نامہ مُبارک حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حرز: ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حیواۃ الحیوان میں دلائل النبوت امام بیہقی سے منقول ہے کہ حضور کے مشہور صحابی حضرت ابو دجانہؓ ایک حضور علیہ السلام سے عرض کرنے لگے۔ کہ یارسول اللہ رات کو میرے مکان میں چکی چلنے کی آواز آئی۔ پھر یک بیک متواتر بجلی چمکتی نظر آئی۔ جب غور سے دیکھا۔ تو ایک کالی گھٹا سی مکان کے صحن میں معلوم ہوئی۔ اس کالی گھٹا میں سے انگارے میری طرف کو اڑتے ہوئے آئے۔ حضورِ اکرم نے یہ سن کر فرمایا۔ کہ تیرے گھر میں جن ہے۔ پھر آپ نے قلم دوات اور کاغذ منگوا کر جناب علی کرم اللہ وجہہ کو دیا اور فرمایا کہ لکھو!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ دَاعِيًا حَقًّا اَوْ بَاطِلًا مُّبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

حضرت ابو دجانہؓ فرماتے ہیں کہ میں اس نامہ مبارک کو لے آیا۔ اور دوسری رات اپنے سرہانے رکھ کر سو گیا۔ فرماتے تھے کہ میرے گھر سے چیخوں کی آواز آتی تھی۔ ہائے جلے ہائے جلے۔ اس نامہ مبارک کو اپنے سرہانے سے الگ کر لے۔ قسم ہے لات و عزیٰ کی۔ ہم تیرے گھر نہیں آئیں گے۔ حضرت ابو دجانہ نے کہا کہ میں جب تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض نہ کروں گا۔ ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ ابو دجانہ فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز میں میں نے حضورؐ سے رات کی چیخ و پکار کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اب وہ قیامت تک جلتا رہیگا۔ حضور کا یہ نامہ مبارک سارے جہان کے جنات کے نام لکھا ہوا ہے۔ جس کسی شخص کے مکان میں جن بھوت آسیب کا خلل ہو تو اس نامہ مبارک کو لکھ کر مکان میں اونچی جگہ لٹکا دو۔ جس شخص پر جن آتا ہو یہ نامہ مبارک لکھ کر آسیب زدہ کو دکھانا۔ اور گلے میں لٹکانا نہایت مفید بیحد مجرب ہے۔ اس عمل کی تاثیر بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ جیسے مدینۃ العلم نے لکھوایا۔ اور باب علم نے تحریر فرمایا۔ ہماری زبانیں خراب ہیں۔ ہمارے منہ بدبودار ہیں۔ اسلیئے نامہ مبارک کا زیادہ مرتبہ تلاوت کرنا۔ اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اسکی زکات ہے جسکی ترکیب اساتذہ عظام سے مجھے اس طرح تعلیم ہوئی ہے۔ کہ آدھی رات کے بعد غسل کریں۔ غسل کے بعد بارہ رکعت تہجد کی پڑھیں۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الْمَبْعُوْثِ اِلَى الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ وَالْاَصْغَرِ وَالْاَكْبَرِ صَاحِبِ الْكَوْثَرِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اس کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ نامہ شریف کی تلاوت کرے۔ اور بارگاہ

رسالت میں دست بستہ شرفِ قبولیت کیلئے عرض کریے۔ بس ایک ہی رات کا عمل ہے۔

جس گھر میں نامہ مبارک اونچی جگہ لگا دیا جائے بحکم خدا اس گھر اور ہمسایہ تک سے سارے جنات، آسیب بھوت پلید سب کافور ہو جائیں گے۔

۳۴۔ عمل دیگ سلیمانی

گھر کو آفات و بلیات سے پاک کرنا اور ہمہ قسم آسیبوں کا جلانا

یہ عمل بڑا زبردست ہے اس عمل کے سامنے تمام تر آسیبی قوتیں ختم ہو کر رہ جاتی ہیں۔ اس عمل کے مؤکلات بہت طاقتور ہیں۔ دیگ سلیمانی کے اس عمل سے مریض پر مسلط ہر قسم کے آسیب سحر جادو ہمہ قسم جل جاتا ہے۔ الیسا جلتا ہے کہ بڑی زبردست بو اور تعفن وہاں پر موجود ہر فرد کو آتی ہے۔

فتیلہ یہ ہے۔ ——————

یا اسرافیل یا کلکائیل یا طاطائیل العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا جلاؤں میں تمام جنوں و پریوں و دیوؤں و بھوتوں و چڑیلوں و گفتاروں و خبیثوں و شیاطینوں و سحر کنندوں و جادوگروں و راکششوں و عفریتوں و غول بیابانوں و ندر گذر و ہر بلا کہ در بدن فلاں بن فلاں پر مسلط ہوا ہے۔ یا جسم کے اندر حلول ہے۔ اور آزار و تکلیف دے رہا ہے۔ اور رنج پہنچا رہا ہے۔ بحق یا ارواح مردانِ غیب و یا مؤکلان سفید پوش و یا بادشاہ بکتانوش و یا بادشاہ ملک فیقطوش و لال بیگ و بخش کو توال تمام ملعونوں کو معہ

ان کے لواحق کے گرفتہ (اس فتیلہ یا دیگ) میں جلا دیں۔ اگر دیگ سلیمانی کا انتظام نہ ہو سکے تو فتیلہ رکھیں۔ اور فتیلہ تو چراغ میں جلا دیں۔ فتیلہ میں سب آسیب جل جائیں گے۔ مگر فتیلہ جلاتے وقت یہ عبارت پڑھتے رہیں۔

اَحْرِقُوْا فِی النَّارِ بِحُرْمَةِ اِسْمِ اَعْظَمِ اَحْضِرُوْا اَحْضِرُوْا اَحْضِرُوْا بِحَقِّ یَا بَدُّوْحُ یَا بَدُّوْحُ یَا بَدُّوْحُ بِحَقِّ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ یَا جَبَّارُ

اگر دیگ سلیمانی میں جلانا مقصود ہو تو دیگ سلیمانی میں جلانے کی ترکیب یہ ہے کہ سات قسم کا اناج لیں۔ مثلاً گیہوں چنے، جو، ارڈ، مونگ، جوار، باجرہ اور سات قسم کے پھول لیں۔ مگر ان میں گلاب کا پھول نہ ہو۔ اب ایک ایسی مٹی کی پختہ ہانڈی لیں جس کا منہ تنگ یعنی چھوٹا ہو۔ اور اس کا سر پوش یعنی ڈھکن ایسا ہو کہ اس ہانڈی کے منہ کے برابر رہے۔ بڑا چھوٹا نہ ہو۔ اور ہانڈی اوسط درجہ کی ہو۔ نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی ہو۔ اگر بیمار مرد ہے۔ تو وہ اپنے داہنے ہاتھ سے اگر عورت ہے۔ تو بائیں ہاتھ سے وہ سات قسم کا اناج ہانڈی میں ڈالے۔ اگر مریض مرد ہے تو سامنے کی طرف سے سر سے داہنے پاؤں کے انگوٹھے تک لیں۔ اور اگر مریض عورت ہو تو پیٹھ کی طرف سر سے بائیں پاؤں کے ٹخنے تک ناپ کر لیں۔ اب اس کے علاوہ اور کپڑا اتنی گرہ لیں۔ جتنی مریض کی عمر ہے۔ مثلاً اگر مریض کی عمر سولہ برس ہے تو سولہ گرہ مزید کپڑا لینا ہوگا۔ اب ایک ایک گرہ ہر سال کا پھاڑ کر رکھیں۔ پھر چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی، سپاری اور پھول دار لونگ گیارہ گیارہ عدد مریض کے ہاتھ سے کپڑے کے چاروں کونوں میں بندھوائیں۔ اور حسبِ توفیق شیرینی تین قسم کی جو دودھ سے بنی ہوئی ہو۔ جیسے پیڑا، برفی، قلاقند وغیرہ بیمار سے منگوائیں۔ اگر عورت مریض ہو تو

عطرِ گلاب یا کیوڑہ یا موتیا تین ماشہ منگوالیں۔ اگر کوئی چیز نہ ملے تو قیمت لے کر رکھیں۔ اور کچھ پھول خوشبودار فاتحہ کے واسطے رکھیں۔ دیگ کے اندر یہ نقش لکھ کر ڈال دیں۔

۱	۳۸۱۱۴	۳۸۱۱۱	۸
۳۸۱۱۲	۷	۲	۳۸۱۱۳
۶	۳۸۱-۹	۳۸۱۱۶	۳
۳۸۱۱۵	۴	۵	۳۸۱۱۰

نقش کے نیچے فتیلہ والی تمام عبارت تحریر کریں۔ دیگ کی تیاری کے وقت لوبان کا بخور روشن کریں۔ جب فتیلہ اندر رکھ دیں۔ تو ہانڈی کو اپنے سامنے رکھ کر اناج کو ڈھکنے میں رکھ کر دیگ کو ڈھکیں۔ اور کچھ منہ دیگ کا کھلا رکھیں۔ اور اناج پر عزیمت بادشاہ قیقطوش کی اکیس بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اناج کو ڈھکن سے لے کے دیگ میں نقش اور فتیلہ پر ڈال دیں۔ اور پھولوں کو بھی ڈال دیں۔ پھولوں پر عزیمت تین تین بار پڑھ کر دم کریں۔ عزیمت بادشاہ قیقطوش یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیٰطِیْنِ اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ یَا اَصْحَابِ السِّحْرِ الْخَنَّاسِ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ؕ

ہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں باشد گرفتہ دریں دیگ سوختم سوختم سوختم۔ پھر الٹا ڈھکنا رکھیں۔ یعنی پیندہ ڈھکنے کا آسمان کی طرف ہو۔ اگر مریض مرد ہے گیہوں کا آٹا داہنے ہاتھ سے گندھوا کر، اگر عورت ہو تو بائیں ہاتھ سے آٹا گندھوا کر دیگ کے منہ پر لگوا دیں۔ آٹا پہلے سے منگایا ہوا رکھا ہو۔ اور اس کو ایسا چپکا دیں کہ کھل نہ سکے۔ پھر یہ نقش اور اس کے نیچے عبارت فارسی لکھ کر

کاغذ کو دیگ کے ڈھکنے پر آٹے سے چپکا دیں۔ یا ڈھکنے پر یہی نقش اور عزیمت فارسی تحریر کریں۔ دونوں طرح سے درست ہے۔

۷۸۶

۱۱۷۰۶	۱۱۷۰۱	۱۱۷۰۸
۱۱۷۰۷	۱۱۷۰۵	۱۱۷۰۳
۱۱۷۰۲	۱۱۷۰۹	۱۱۷۰۴

نقش و عزیمت یہ ہے۔

ہرچہ آسیب، جن و پری، بھوت، چڑیل و ہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں شدہ است با موکلان از برائے خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند و سوختہ گردد و دفع شود بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

یہی عزیمت تین بار پڑھ کر ہانڈی پر دم کریں۔

دیگ تیار ہونے پر مٹھائی، عطر، پھول اور کپڑے وغیرہ پر فاتحہ دیں۔ نیاز کے لیئے یہ نام لیئے جائیں۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت آدم صفی اللہ و تمام انبیاء علیہ السلام خصوصاً حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام اور ارواحِ مقدسہ حضرت حسنین و شہیدان کربلا اور ارواح پاک حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اور ارواحِ اولیاء اللہ اور حضرت صوفی بہادر علی قدس سرہ اور نام بادشاہ جنات یعنی ارواح بحتانوش اور بادشاہ بدوح وارواح بادشاہ ملک قیقطوش وارواحِ پاک مردانِ غیب اور تمام موکلات سلیمانی کی فاتحہ دے کر ثواب سب کی نذر کرے۔ ان چیزوں کو کسی غریب فقیر مسکین کو دے دیں۔ یا باہر کسی جنگل یا باغ میں رکھ دیں۔ علاج کرنے والا روحانی معالج بھی ان چیزوں کو اپنے تصرف میں لا سکتا ہے۔

اب مریض کو لٹا کر ہنڈیا کو اس کے سر سے پیر تک سات مرتبہ اتاریں۔ اس طرح کہ سر سے دائیں پاؤں کے انگوٹھے تک لائیں۔ پھر بائیں پاؤں کے انگوٹھے

تک لے جائیں۔ پھر دائیں بائیں ٹخنوں پر لیکر یعنی گول دائرہ بنا کر سر کی طرف بائیں
جانب سے لے جائیں۔ یہ ایک دفعہ ہو گا۔ اس طرح سات مرتبہ کرنا ہے۔

اب دیگ کو گھر کے کسی ایسے کونے میں جلائیں۔ جہاں لوگوں کا آنا جانا نہ ہو۔
دیگ کو چولہے پر رکھ کر تیز آگ جلا دیں۔ کہ چاروں طرف سے آگ نکلنے لگے۔ اور
یہ آگ مسلسل جلتی رہے۔ یہاں تک کہ گوشت سڑنے کی بدبو آئے گی۔ جب آواز
اور بدبو آنی موقوف ہو جائے۔ تب سمجھ لیں کہ سب کام ختم ہو گیا ہے۔ اور اس
آگ کو کسی کام میں نہ لائیں۔ دیگ پکتے وقت ڈھکنے سے جسقدر سرخ یا زرد یا سیاہ دھواں
نکلے تو اسے مزید آٹے سے بند کر دیں۔ بدبو ختم ہونے کے بعد آگ دینا موقوف کر
دیں۔ اور دیگ ٹھنڈی ہو جانے دیں۔ جب ٹھنڈی ہو جائے تو چولہے سے اتار کر
مریض کے پہنے ہوئے کپڑے میں باندھ کر گہرے پانی میں ڈال دیں۔ یا کسی جگہ زمین
میں گہرا دبا دیں۔ پانی میں ڈالیں تو ایک دو اینٹ ساتھ باندھ دیں۔ تاکہ گہرائی میں جا کر
بیٹھ جائے۔ بعض اوقات چوبیس گھنٹے میں ہی آسیب جنات بھوت، پریت
آفات، بلیات وغیرہ سب جل جاتے ہیں۔ بعض اوقات ایک ہفتہ تک جلتے
رہتے ہیں۔ زیادہ دن کی صورت میں آگ دن رات دینا چاہیئے۔ اس عمل سے مریض
کا بدن ہر مرض سحر جادو آسیب سے صاف ہو جاتا ہے۔ خواہ برسوں کا ہی مریض
کیوں نہ ہو۔

اسی طرح گھر اور مکان آسیب اور آفات زدہ صاف ہو جاتا ہے۔ یہ عمل
اپنی نوعیت کا واحد اور لاثانی عمل ہے۔ مگر صرف وہی لوگ اس عمل سے استفادہ
کریں جو خود اپنی حفاظت بھی کر سکتے ہوں۔ ورنہ عامل خود بری طرح آسیب و
بلیات کے ایسے چنگل میں پھنس جائے گا۔ کہ عمر بھر پریشان رہے گا۔ ایسے اعمال باقاعدہ
عامل کامل اساتذہ کی زیر نگرانی سیکھنے چاہیئے۔ تاکہ رجعت سے محفوظ رہیں۔

۳۵۔ عمل بادشاہ مالک ماہ نیل پوش

ارواحِ خبیثہ اور شیاطین و عفریتوں کو جلانے کا لاثانی عمل

سخت ترین مرض میں یہ فتیلہ قوی الاثر ہے۔ دیگ سلیمانی کے بعد یہ عمل اپنے
اثرات میں بے مثل اور لاثانی ہے۔ اس عمل کے دو طریق ہیں۔
اوّل طریقہ فتیلہ بخش کو توالی کی طرح چراغ میں جلائیں۔ یعنی گیارہ بتیاں تیار کر کے
گیارہ روز نئے چراغ میں روشن کریں۔ تمام ہدایات فتیلہ بخش کوتوال کو مدنظر رکھیں۔
دوسرا طریقہ: وہی ہے جو پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اسی طرح تمام شرائط کو مدنظر
رکھتے ہوئے عمل میں لائیں۔ فتیلہ بادشاہ مالک ماہ نیل پوش یہ ہے۔

۱	۳۸۱۱۴	۳۸۱۱۱	۸
۳۸۱۱۲	۷	۲	۳۸۱۱۳
۶	۳۸۱۰۹	۳۸۱۱۶	۳
۳۸۱۱۵	۴	۵	۳۸۱۱۰

یا اسرافیل یا کلکائیل یا طاطائیل بحق العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔
الوحا الوحا الوحا سوختم جملہ دیواں، پریاں، جناں، بھوتاں، چڑیلاں، گفتاراں، راکھشاں
عفریتاں، ام الصبیاں، غول بیاباں، شیاطیناں وہر بلائیکہ در وجود فلاں بن فلاں
مسلط شدہ است و آواز میدہد مزاحمت میر ساند با ارواح پاک مردانِ غیب
یا متوکلاں نیلہ پوش یا ملک محمد ماہ نیلہ پوش از برائے خدا و رسول حاضر شدہ ہمہ
ملعوناں را مع لواحقان ایشاں دریں فتیلہ چراغ حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند۔
اُحْرُقُوْا فِی النَّارِ اُحْرُقُوْا فِی النَّارِ بِحُرْمَۃِ اِسْمِ اَعْظَمُ اُحْضُرُوْا

اُحضرُوا سوختہ گردد دفع شد بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا قہارُ یا قہارُ یا قہارُ۔

۳۶۔ عمل بخش کوتوال

آسیبوں کو چراغ میں جلانے کا زبردست عمل

سخت ترین مرض میں خبیث آسیبوں کو چراغ میں جلانے کے لیئے فلیتہ بخش کوتوالی زبردست ہے۔ اس عمل سے آسیب زدہ کے تمام تر آسیب چراغ میں حاضر ہو کر جل جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ عمل دیگر سلیمانی عمل بادشاہ مالک ماہ نیل پوش اور بخش کوتوال، لعل بیگ غازی اور ابراہیم کوتوال کے اعمال کے لیئے عامل کیلئے ضروری ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے قہاریہ کی زکات ادا کرے۔ تاکہ اثرات قوی الاثر ہوں۔ راقم السطور نے ایسے عاملین کو رجعت میں مبتلا دیکھا ہے جو بغیر مرشدانِ فن اور اساتذہ کرام سے اجازت کے بغیر اور بلا زکات ایسے اعمال کبیر سے استفادہ کرتے تھے آسیب زدہ کا علاج معالجہ بازیچۂ اطفال نہیں ہے۔ اگر عامل ذرا بھر بھی اپنی حفاظت سے غافل رہے۔ تو نہ صرف رجعت یقینی ہے۔ بلکہ آسیب زدہ پر مسلط ارواحِ خبیثہ روحانی معالج کو ضرور پہنچاتے۔ بغیر سکون سے نہیں بیٹھتی ہیں۔ اس لیئے ضروری ہے کہ اس علاج معالجہ کو اساتذہ کی زیرِ نگرانی ایک مدت تک سیکھنا چاہیئے تاکہ عملی تجربہ حاصل ہو جاتے۔ اور ہر قسم کے علاج میں دقت پیش نہ آئے۔

فلیتہ بخش کوتوالی سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ کاغذ پر فلیتہ کی الگ الگ عبارت تحریر کر کے گیارہ بتیاں بنالیں۔ گیارہ نئے مٹی کے چراغ لیں۔ اور رات کو چراغ مریض کے کمرہ میں ایسی جگہ رکھیں۔ جہاں سے اسکی نظر بھی پڑے۔ ساتھ ایک پھاہا عطر کا اور چند پھول رکھیں۔ بتی جلائیں اور خیال رہے کہ پوری بتی جل جائے۔ صبح لوگوں کے

اُٹھنے سے قبل چراغ اس میں بچا ہوا تیل یا بجھی ہوئی بتی، عطر کا پھاہا، پھول سب دور کسی جگہ جنگل، باغ یا نہر ندی کنارے ڈال دیں۔

چراغ میں سرسوں کا تیل جلانا ہوگا۔ روز نیا چراغ استعمال ہوگا۔ اور نئی چیزیں ہونگی۔ گیارہ روز میں جتنی بھی تعداد آسیب کی ہوگی سب جل جاتے گی۔ اور بعض اوقات مریض کو نظر بھی آیا کرتی ہے۔

فلیتہ کی عبارت یہ ہے۔ علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبھم طلیقًا۔ فرعون ملعونؑ ہامان ملعون، نمرود ملعون، شداد ملعون، قارون ملعون، دجال ملعونؑ ابلیس ملعونؑ یا جوج ملعون بخش کوتوال مقرر کردم ہر چہ آسیب جن و پری، دیو، بھوت، چڑیل خبیث، سحر جادو نظر گزر و ہر بلائیکہ در وجود فلاں بن فلاں مستولی شدہ است و آزار میدہد و مزاحمت میرساند دریں فلیتہؑ چراغ حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند کہ بار دیگر آمدہ مزاحمت نرساند سوختہ خاکستر شدہ دفع شود بحق یا قہار یا جبار بحق اھیا شراھیا

۳۷۔ عمل فتیلہ سید برھنہ

جنات و بھوت پریتوں کو جلانے کا مشہور عمل

اگر کسی مرد یا عورت، لڑکے یا لڑکی پر جنات و بھوت پریت کا اثر ہو۔ تو فتیلہ سیّد برہنہ کے عمل سے کام لیں۔ سیّد برہنہ سفید دیوؤں کے سرداروں میں سے ایک ہے۔ اکثر عاملین اس کے فتیلہ سے کام لیتے ہیں۔ فتیلہ اس کا اس طرح تیار کرتے ہیں۔ کہ ایک آدمی کی تصویر بنا کر اس کے پیٹ میں یہ نقش لکھتے ہیں۔ اوپر سیدھی طرف یا میکائیل دوسری طرف یا جبرائیل نیچے سیدھے ہاتھ کی طرف یا اسرافیل

Ghulam Yaseen

الٹے ہاتھ کی طرف یا عزرائیل لکھتے ہیں۔ یہ موکلات نقش کے کونوں پر آتے ہیں۔ تصویر کے پاؤں کے درمیان شدّاد، نمرود، ہامان لکھتے ہیں۔ پھر نیاز سیّد برہنہ کی دیتے ہیں۔ اور نقش کی بتّی بنا کر نئے مٹی کے چراغ میں ایسی جگہ کمرہ مریض میں جلاتے ہیں۔ جہاں سے مریض چراغ کو دیکھتا رہے۔ مریض سے جنات، بھوت و پریت نکل کر فتیلہ میں جل جاتے ہیں۔

اگر کسی مکان میں پتھر کنکر پڑتے ہوں تو بھی اسی طرح نقش لکھ کر کھلا ہی رکھ کر چار کیلوں سے کسی جگہ مکان میں گاڑ دینے سے پتھر کنکر آنے بند ہو جاتے ہیں۔ اگر چراغ میں جلانا ہو تو تصویر کے پاؤں کے نیچے مقصد کی عبارت درج کر دینا چاہیئے۔

مثلاً ہر چہ آسیب، جنات، بھوت، پریت و چڑیل و آفات در وجود این مریض دریں فتیلہ سوختہ و خاکستر گردو۔ فتیلہ سیّد برہنہ کی صورت اس طرح ہے۔
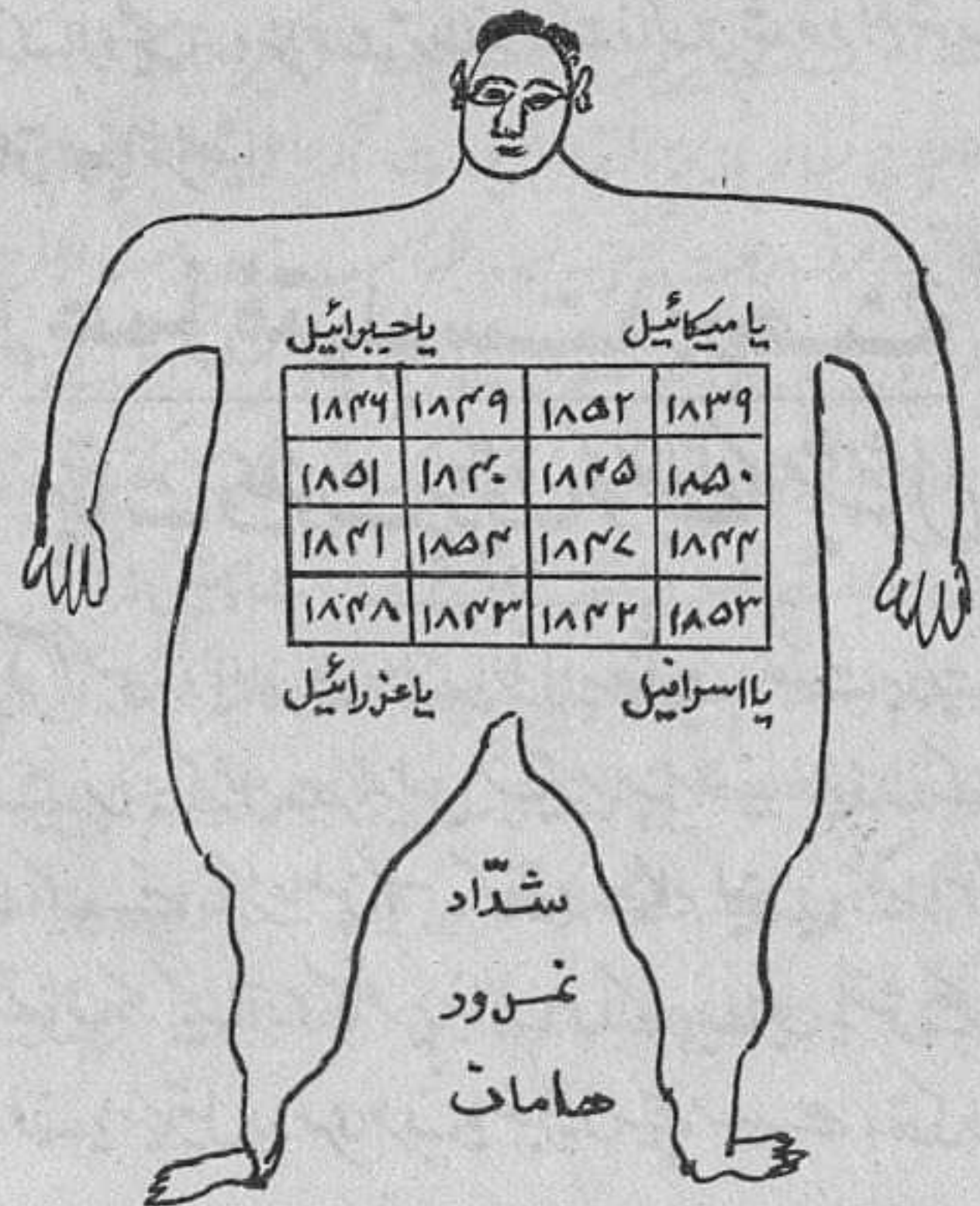
۴۸۔ عمل فلیتہ لال بیگ

زچگی میں زچہ بچہ پر تمام تر آسیبی بد اثرات کو ختم کرنے کیلئے بے مثل عمل

یہ فلیتہ لال بیگ اور کئی خبیثوں کے سرداروں کا ہے۔ جن میں لونا چماری، کشنا چماری جو بنگالہ کی بڑی جادو گرنی تھی۔ یہ فلیتہ تمام تر بد ارواح بھنگیوں، چماروں مردار خواروں، گد ھیلیوں جو زچگی کی حالت یا حالت جنب میں مسلّط ہو جاتی ہیں۔ سب کو حاضر کر کے جلانے کے واسطے بے مثل ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ عمل کی جگہ سوا دو گز زمین پاک مٹی اور پانی سے لیپ کر وہاں مریض کو قبلہ رُخ بٹھائیں۔ اور سامنے فلیتہ کی عبارت تحریر کر کے بتی بنا کر نئے مٹی کے چراغ میں روغن کنجد ڈال کر روشن کریں۔ مریض چراغ کی لَو پہ نظر رکھے۔ اگر زچہ عورت زمین پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتی ہو تو چراغ کو پلنگ سے اونچی ڈیوٹ یا شمع دان پر رکھیں۔ تاکہ چراغ مریض کے سامنے جلتا رہے۔ چراغ کے پاس چند قسم کے خوشبودار پھول اور ایک عطر کا پھاہا بھی رکھنا چاہیئے۔ اور لوبان کا بخور بھی روشن کرنا چاہیئے۔ خبیث ارواح کا غلبہ زیادہ ہو تو تمام فلیتہ جلائیں۔ روغن ڈالتے رہیں تاکہ چراغ جلد گل نہ ہونے پائے۔

فلیتہ لال بیگ یہ ہے

یا اسرافیل	٧۸٦		یا کلکائیل
۱	۱۲۲۳۱	۱۲۲۲۸	۸
۱۲۲۲۹	۷	۲	۱۲۲۳۰
۶	۱۲۲۲۶	۱۲۲۳۳	۳
۱۲۲۳۲	۴	۵	۱۲۲۲۷

یا طاطائیل بحق العجل العجل العجل یا لالائیل العجل الساعۃ الوحا ہر چہ آسیب جن و پری، دیو، بھوت، چڑیل، خبیث و شیاطین و ہر بلائیکہ در وجود فلاں بنت فلاں مسلّط شدہ است دریں فلیتہ چراغ سوختہ گردانند علیقا علیقا انت

تعلم ما فی قلوبھم تلیقًا فرعون ملعون، نمرود ملعون، قارون ملعون، دجال ملعون، ابلیس ملعون، یاجوزح ملعون حوالہ بخش کوتوال ولال بیگ کردم ہرچہ آسیب جنات وپری بھوت دیو چڑیل خبیث سحر جادو ونظر ہر بلائیکہ دربدن فلاں بنت فلاں مستولیت آزار میدہد ومزاحمت میرساند سوختہ خاکستر شدہ دفع بحق یا تہاہ یاتہیار بحق اھیًا اشراھیًا بحق یابدوح یابدوح، یابدوح

یاھاھائیل	۷۸۶	یاسں کیطائیل
۹۶۰۶	۹۶۰۱	۹۶۰۸
۹۶۰۷	۹۶۰۵	۹۶۰۳
۹۶۰۲	۹۶۰۹	۹۶۰۴

نوع دیگر ۳۹

جس عورت کے زچگی میں اکثر بچے مرجاتے ہوں۔ اور زچہ اکثر بیمار رہتی ہو۔ اس کے بچے تندرست رہنے اور ہلاک نہ ہونے سے بچانے اور درازیٔ عمر کیلئے فلیتہ لال بیگ ہر روز ایّام زچگی سے خطرہ کی حالت تک یعنی چالیس روز تک مٹی کے نئے چراغ میں جو آب نارسیدہ ہو۔ تمام رات چراغ روشن کرنا چاہیئے۔ چراغ ایسی جگہ روشن کریں۔ جہاں پر زچہ کی نظر چراغ پر پڑے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی آسیب اس گھر میں زچہ اور بچّہ پر دخل نہیں کریگا۔ زچہ اور بچہ حفاظت میں رہیں گے۔

ذیل کا نقش مربع سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے سرخ کپڑے میں لپیٹ کر زچہ اور بچہ کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ اور ذیل کا نقش مثلث کسی کاغذ پر تحریر کر کے اوپر سفید دیسی سوت لپیٹ کر سات مرتبہ زچہ اور بچہ کے سر سے دونوں پاؤں تک اتار کر صبح وشام بچہ اور اسکی ماں کو دھونی دیں۔ عمل کے ایک چلہ کے استعمال سے برسوں کا مرض ختم ہو جائیگا۔ اور پھر لطف یہ کہ کبھی دوبارہ مرض نہ ہوگا۔

نقش مربع یہ ہے۔

یا اسرافیل	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		یا کلکائیل
۴۰۱ غ	۴۱۴ ع	۴۱۱ ع	۴۰۸ ع
۴۱۲ ع	۴۰۷ ع	۴۰۲ ع	۴۱۳ ع
۴۰۶ ع	۴۰۹ ع	۴۱۶ ع	۴۰۳ ع
۴۱۵ ع	۴۰۴ ع	۴۰۵ ع	۴۱۰ ع

یاطاطائیل بحق العجل یالالائیل الساعتہ الوحا۔

نقش مثلث یہ ہے۔

	۷۸۶	
۸۱۵۷	۸۱۵۲	۸۱۵۹
۸۱۵۵	۸۱۵۶	۸۱۵۴
۸۱۵۳	۸۱۶۰	۸۱۵۵

۴۰۔ عمل دیوان علی

خطرناک آسیبوں اور عفریتوں کو بھگانے اور جلانے کا مجرب المجرب عمل

اگر کسی مرد وزن پر آسیب، بھوت، پریت، جنات، دیو پری چڑیل وغیرہ کا اثر عظیم ہو۔ اور آسیب کسی طور پر بھی نہ جاتا ہو۔ اور مریض کی جان کے لالے پڑ گئے ہوں تو ذیل کے عمل سے کام لیں۔ بحکم خدا تعالیٰ تمام آسیب چراغ میں جل جائیں گے۔ اور مریض تندرست ہو جائیگا۔ عمل دیوان علی کی عبارت یہ ہے۔

دیوان علی!

دریں علیؑ دیواں علی، شاہِ مرداں علی
قوت پروردگار، شیر یزداں علی

چڑھے اسد اللہ الغالب بولے نقیب
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْب

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر
المدد یا علی مدد دیوان دستگیر

ہو کر دُلدُل پر سوار آگئے علی مرتضےٰ
ساتھ ہیں سب خواجگان بحکم محمد مصطفیٰؐ

یا علی مرتضےٰ نام سے تیرے ٹل گئی ہر بلا
پڑھا جب کُن فیکون دیا حق نے باطل مٹا

یا قہار قہر کر یا جبار جبر کر
سحر جادو، آسیب سایہ یا بدروح حاضر کر

دفع ہوں سب شیاطین بحکم رب کریم
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

ہر طرف ہیں سب مرسل قید ہوں کل شیاطین
نعرہ لگا جب لَا اِلٰہَ کانپ اٹھے سب لعین

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن
پڑھا جب اسمِ اعظم جل مرے مردود لعین

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ
یا علی یا عظیم یا علی یا عظیم

طریقہ یہ ہے کہ اوّل نوچندی جمعرات سے دیوان کی زکات شروع کریں روزانہ بعد از نمازِ عشاء ایک سو دس مرتبہ عمل کی عبارت کو پڑھیں۔ اوّل و آخر درود پاک گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھیں۔ اکیسویں روز حضرت علی مولا مشکل کشا شیرِ خدا کی نذر دیں۔ یعنی فاتحہ دلائیں۔ اور ثواب حضرت علی کو بخش دیں۔ پھر روزانہ طاق تعداد میں پڑھ لیا کریں۔ جب کسی مریض کا علاج کرنا ہو تو مغرب کے بعد صاف پاکیزہ مکان میں آسیب زدہ کو اپنے سامنے بٹھائے۔ اور یہ نقش مبارک کسی سفید کاغذ پر تحریر کر کے نیچے مٹی کے چراغ میں چپکا دیں۔ اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال دیں۔

نقشِ مبارک یہ ہے

کہٰیٰعٓصٓ ۷۸۶/۶۶ ۷۸۶/۹۲ ۷۸۶/۱۱۰ حٰمٓ عٓسٓقٓ

عَلِیْقًا مَلِیْقًا مَلِیْقًا سَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ بِحَقِّ خَاتَمِ ہٰذَا الْاَسْمَاءِ بِحُرْمَتِ سُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِنْ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
ہرچہ دو بدن ایں موفیقہ باشد بلیتہ دریں آمدہ و سوختہ گردد

اور اس دوسرے نقش کو سفید کاغذ پر تحریر کر کے بتی بنا کر اوپر نئی پاکیزہ روئی یا آسیب زدہ مریض کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹ کر چراغ مذکورہ میں ڈال کر روشن کریں۔ چراغ مریض کے قریب اور سامنے روشن کریں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنا اور مریض کا حصار ضرور کر لیں۔ اور یہ بھی خیال کریں کہ مریض چراغ پر دست اندازی نہ کرے۔

عمل کی جگہ لوگوں کا ہجوم نہیں ہونا چاہیئے۔ مریض کو ہدایت کریں کہ وہ چراغ کی لو کی طرف بغور دیکھتا رہے۔ اور خود دیوان علی کی عبارت کو پڑھ کر مریض پر بار بار دم کرتے رہیں۔ تھوڑی دیر میں ہی مریض پر مسلّط آسیب حاضر ہو کر گریہ زاری کریگا۔ اور معافی کا طلب گار ہوگا۔ اکثر اوقات چراغ روشن کرنے کے تھوڑی دیر بعد ہی مریض کا آسیب بدنِ مریض میں حاضر ہو کر چلانا اور چیخنا شروع کر دیتا ہے اور پھر کبھی دوبارہ نہ کرنیکا وعدہ کر کے چلا جاتا ہے۔ اور اکثر آسیبوں کو اتنا بھی موقع نہیں ملتا۔ کہ وہ اس عمل کی قوّت کی تاب لا سکیں سب جل جاتے ہیں۔

عامل کیلئے لازم ہے۔ کہ جب بھی اس عمل سے کسی آسیب زدہ کا علاج کریں بعدہٗ عمل حضرت علی شیر خدا کی نیاز ضرور دلاتے۔ چند قسم کے اچھے کھانے موسمی پھل اور پھول نیاز میں رکھنے چاہیں۔ بہتر ہے کہ نیاز کا سامان عمل شروع کرنے سے قبل آسیب زدہ کے ورثار سے منگوا کر رکھ لینا چاہیئے۔ چراغ کے اندر روشن کرنے والا نقش یہ ہے۔

٦٦	٦٦	٦٦	٦٦
٨ — ١٨٥٢٢ / ١٨٣٢٨ / ١٨٣٦ / ٥٩٣	١١ — ١٨٥٣٧ / ١٨٣٥٢٨٢ / ١٨٣٩ / ٥٩٦	١٤ — ١٨٥٥٠ / ٢٨٥٨٣٩ / ١٨٥٢ / ٥٩٩	١ — ١٨٥٣٦ / ٢٧١٨٢٥ / ١٨٢٩ / ٥٨٦
١٣ — ١٨٥٢٩ / ٢٨٣٨٣٨ / ١٨٥١ / ٥٩٨	٢ — ١٨٥٣٧ / ٢٧٢٨٣٧ / ١٨٤٠ / ٥٨٧	٧ — ١٨٥٤٣ / ٢٧٧٨٣١ / ١٨٢٥ / ٥٩٢	١٢ — ١٨٥٢٨ / ٢٨٢٨٣٦ / ١٨٥٠ / ٥٩٧
٣ — ١٨٥٣٨ / ٢٧٣٨٢٧ / ١٨٤١ / ٥٨٨	١٦ — ١٨٥٥٢ / ٢٨٦٨٤١ / ١٨٥٤ / ٦٠١	٩ — ١٨٥٤٥ / ٢٨٠٨٣٣ / ١٨٤٧ / ٥٩٤	٦ — ١٨٥٢٣ / ٢٧٦٨٣٠ / ١٨٢٢ / ٥٩١
١٠ — ١٨٥٢٦ / ٢٨١٨٣٤ / ١٨٤٨ / ٥٩٥	٥ — ١٨٥٢١ / ٢٧٥٨٢٩ / ١٨٣٣ / ٥٩٠	٤ — ١٨٥٣٩ / ٢٧٤٨٢٨ / ١٨٣٢ / ٥٨٩	١٥ — ١٨٥٥١ / ٢٨٥٨٣٩ / ١٨٥٣ / ٦٠٠

علیقا معیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبھم بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شد بر چہ آسیب جنات بھوت پریت وچڑیل و آفات در وجود این مریضہ زیر فتیلہ بستہ با رندو سوختہ گردد

طلسم حفظِ جان

اپنی اور اہل وعیال کے تحفظ اور حفاظت کیلئے یہ طلسم نہایت ہی مجرب ہے۔ سحر جادو اور آسیبی اثرات سے محفوظ رہنے کیلئے بچوں کی گمشدگی کار یا موٹر سائیکل چلاتے وقت حادثہ سے بچاؤ۔ ہوائی اور بحری جہاز کے ذریعے سفر کرتے وقت محفوظ رہنے کیلئے یہ طلسم بہترین حفاظت کرتا ہے۔

ہدیہ صرف =/175 روپے علاوہ ڈاک خرچ

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

۴۱۔ عمل اسمائے قہریہ

آسیب و آفات و بلیات سے گھر اور مکان خالی کرانا

بعض گھروں اور مکانوں میں آسیب، جنات، بھوت، پریت، شیاطین اور ارواح خبیثہ کا اثر ہوتا ہے۔ بعض اوقات کسی پر سے آسیب کا اثر دور بھی کر دیا جاتا ہے۔ تو آسیب گھر یا مکان میں رہائش اختیار کر لیتے ہیں۔ اور گھر میں کوئی نہ کوئی نقصان کرتے رہتے ہیں۔ کبھی بچوں کو ڈراتے ہیں۔ کبھی چیزیں چوری کرتے ہیں۔ اور کبھی آگ لگاتے ہیں۔ کبھی بچوں اور بڑوں کو سوتے میں ڈراتے ہیں۔ کبھی سونے نہیں دیتے۔ یہاں تک کہ اہل خانہ کا جینا حرام کر دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس گھر کے مال مویشی کو بھی نقصان پہنچانے سے باز نہیں آتے۔ مال مویشی پر اپنے بد اثرات ڈال کر یا تو ان کے اعضاء خراب کر دیتے ہیں یا پھر جان سے مار دیتے ہیں۔ اسمائے قہاریہ کا یہ عمل اپنے اثرات میں قوی الاثر اور مجرب المجرب ہے۔ مگر بغیر زکات ادا کیئے اس عمل کا لطف نہ آئے گا۔

طریقہ زکات

عامل کے لیئے لازم ہے کہ زوال ماہ میں منگل کے دن سے اللہ تعالیٰ کے اسمائے قہاریہ یَا جَبَّارُ یَا قَھَّارُ کی زکات ادا کرے۔ روزانہ ان اسماء کو تین ہزار ایک سو پچیس بار چالیس یوم تک پڑھے با پرہیز جلالی وجمالی۔ پس چالیس یوم میں زکات ادا ہو جائے گی۔ پھر اس عمل کو اپنے تصرف میں لائیں۔

اگر کسی گھر یا مکان میں آسیب بھوت پریت ارواح خبیثہ وغیرہ نے رہائش اختیار کر رکھی ہو۔ اور اہل خانہ کو پریشانی ہو تو ایسا کریں کہ تین عدد مٹی کی کورے

پلیٹیں لے کر ہر ایک پلیٹ پر ذیل کا عمل سیاہ روشنائی سے تحریر کریں۔ اور ہر پلیٹ پر پانچ صد بارہ مرتبہ اسمائے "یا جبار یا قہار" پڑھ کر دم کر دیں۔ ایک پلیٹ لے کر دو یا تین کلو کوئلے لیں۔ نصف نیچے اور نصف اوپر درمیان میں پلیٹ رکھ کر گھر یا مکان میں جلائیں تاکہ پلیٹ آگ میں سرخ ہو جائے۔ بعدہٗ پلیٹ اور تمام راکھ کو جب سب ٹھنڈی ہو جائے، باہر کسی ویران جگہ اندھے کنویں، نہر یا دریا میں ڈال دیں۔

تین روز ایسا کریں۔ ہر روز ایک پلیٹ اسی طریقہ سے جلائیں۔ بحکم خدا تعالیٰ تین یوم میں اس گھر میں جسقدر بھی آسیب وغیرہ ہوں گے۔ ان سے گھر اور مکان صاف ہو جائیگا۔ جو آسیب نہ نکلیں گے۔ وہ بحکم خدا تعالیٰ جل جائیں گے۔ اگر کسی مریض کا علاج کرنا ہو تو بھی یہی طریقہ ہے۔

ہاں اگر حفظ ماتقدم کے تحت اس عمل کو کسی کوری ٹھیکری پر سیاہ روشنائی سے تحریر کر کے ایک چھوٹی سی کوری ہانڈی میں ٹھیکری کو رکھ کر ہانڈی کا منہ سرپوش سے بند کر کے اوپر چکنی مٹی لگا کر گھر کے صحن میں دفن کر دیتے ہے۔ اس گھر میں کوئی بد روح، آسیب وغیرہ داخل ہونے کی ہمت نہ کریں گے۔ عمل یہ ہے۔

بحق یا جبار یا قہار

۱۱۱۱۴ ۸۷۶۵۵۱ طصحہ ۴ ۶۶۱۶۱۱۱ ہبر ہبر لا ۵۵۱۱ صحت البدن و راحت الجسم و نقصان مال و صفائی مکان کیلئے رد بھوت و رد چڑیل۔ رد خبیث ارواح و رد بھوبیر۔ رد کلوا۔ سوختم دلواں۔ پریاں و بھوتاں و خبیثاں و چڑیلاں و جنیاں و جمیع گنتاراں و جمیع شیاطین و بلیات و آفات سوختم العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا آنچہ در وجود بیمار ... یا مکان باشد وجہ بیماری آں باشد گرفتہ سوختہ شود دفع شود

بحق یا جبار یا قہار

بحق یا جبار یا قہار

اہیًا اشراہیًا

۴۲۔ عمل چہل کاف

چہل کاف جو حضرت غوث الاعظم سیدنا ابو محمد محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ سے منسوب ہے۔ برائے دفعیہ جنات، بھوت، پریت، آسیب سایہ اور سحر جادو عاملین حضرات کے آزمودہ ہیں۔ دراصل یہ کاف اکتالیس ہیں۔ لیکن مشہور و معروف چہل کاف ہی کے نام سے ہیں۔ چہل کاف کی زکات کا آسان طریقہ ہم نے اپنی کتاب "رد سحر" میں درج کر دیا ہے۔ وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔ جنات و شیاطین کے اثر کو ختم کرنے نیز سحر جادو کے اثر کو ختم کرنے کیلئے عمل چہل کاف کا طریقہ یہ ہے کہ پانی پر سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس پانی سے قدرے مریض کو پلا دیں۔ باقی سے غسل کرا دیں۔ کم از کم تین یوم ایسا کیا جائے۔ سب اثر ختم ہو جائیگا۔

بعدہٗ نقش مثلث کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور نقش مربع زعفران سے تحریر کر کے مریض کو پینے کے لئے دیں۔ تاکہ وہ ہفتہ عشرہ پیتا رہے۔ تاکہ اسے وسوسوں سے بھی نجات مل جائے۔

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً

كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا

تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ

تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ كَلَكَا

كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ

يَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

مثلث چہل کاف باموکل

۷۸۶

۳۳۵۲	۳۳۴۵	۳۳۵۰
۳۳۴۷	۳۳۴۹	۳۳۵۱
۳۳۴۸	۳۳۵۳	۳۳۴۶

مربع چہل کاف بلاموکل

۷۸۶

۲۵۱۱	۲۵۱۴	۲۵۱۸	۲۵۰۴
۲۵۱۷	۲۵۰۵	۲۵۱۰	۲۵۱۵
۲۵۰۶	۲۵۲۰	۲۵۱۲	۲۵۰۹
۲۵۱۳	۲۵۰۸	۲۵۰۷	۲۵۱۹

۴۳۔ دفع جن وپری وگفتار بد کیلئے

یہ نقش مبارک دفع جنات و پری اور نظر بد کیلئے مجرب ہے، کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے متاثرہ مریض کے گلے میں باندھیں.

۷۸۶

۱۲۷۱	۳۵۳	۱۴۹۳	۱۱۸۳
وماھوا الاذکر للعلمین	ویقولون انہ لمجنون	بابصارھم سمعوا الذکر	وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک
۱۴۹۲	۱۱۸۴	۱۲۷۰	۳۵۴
۱۱۸۵	۱۴۹۵	۳۵۱	۱۳۶۹
۳۵۳	۱۲۶۸	۱۱۸۶	۱۴۹۴

۴۴۔ حفاظت اطفال

حروف وتر: ا ی ق غ خ ل ش ۰ ن ث ز ع ذ ط ص ظ ۰ ہیں۔ عدد ان کے ہر مرتبہ پر طاق ہیں۔ ان کے اعداد ۳۷۷۵، ہیں۔ یہ درازی عمر، کودک، دفع گریہ اطفال کے لیئے نقش ہفت در ہفت

میں پُر کریں۔ برائے نظر۔ ڈرنا خواب۔ اور شام کے وقت لڑکے کے لیئے گریہ بند کرنے کے لیئے مفید ہیں۔ بعض اساتذہ عظام گریہ طفل کیلئے نقش مخمس پر کرتے ہیں۔ اور لڑکے کے گلے میں ڈال دیتے ہیں۔ دفع بلا کیلئے حروف وتر دائرہ میں رکھیں۔ تو خدا کے فضل سے ہرگز کسی جن والنس کی نظر سے طفل کو آسیب نہیں پہنچے گا۔

۴۵۔ دفع آسیب

سفید کاغذ پر زعفران سے ایک بار سورت فاتحہ ایکبار سورت الم نشرح ایکبار آخری دونوں قل شریف اور آخر میں یہ تحریر کریں۔

بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر کل شیطانٍ وھامۃٍ وعینٍ لامۃٍ ومن شر کل عرق النھار وشر النار ولا حول ولا قوۃ الا باللہ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

اس کاغذ کو پانی میں بھگو دیں۔ پانی تقریباً ایک کلو ہونا چاہیئے۔ ایک پاؤ پانی الگ رکھ لیں۔ اور مریض کو صبح وشام پینے کی ہدایت کریں۔ باقی پانی میں ایک پاؤ روغن کنجد ڈال دیں۔ اور کسی برتن میں آگ پر رکھیں۔ آگ بالکل ہلکی جلائیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہوکر باقی صرف تیل رہ جائے۔ اسی تیل کو چھان کر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ آسیب زدہ روزانہ غسل کرنے کے بعد سر اور تمام بدن پر اس روغن کی مالش کریں۔ خدا نے چاہا تو ہفتہ عشرہ میں آرام آجائے گا۔

۴۶۔ حصول اولاد کیلئے

بعض جناتی، آسیبی اور سحری قوتیں تخم حیات کو مار دیتی ہیں۔ یا ایک سے زیادہ کرموں کو بیضہ انثیٰ سے ملا دیتی ہیں۔ تب عجیب المخلوق بچے پیدا ہوکر مرجاتے ہیں۔

ایسا میاں بیوی میں سے کسی ایک پر جن، پری، دیو وغیرہ کے سایہ یا کسی سفلی جادو کیوجہ سے ہوتا ہے۔ پہچان یہ ہے کہ بوقت صحبت اور بعد جماع عورت کو کسی قسم کا درد نہیں ہوتا۔ بعض اوقات عورت بے لذت رہتی ہے۔ اور کبھی کبھی جماع سے کتراتی ہے۔ اور کبھی اکیلے یا اندھیرے میں گبھراتی ہے۔ اگر سحری یا آسیبی خلل کیوجہ سے کسی عورت کو حمل قرار نہ پاتا ہو تو عورت کے قد کے برابر سات کالے دھاگے کے تار لیکر اس پر بانویں (۹۲) گرہ لگائیں۔ ہر ایک گرہ پر اس افسون کو ایکبار پڑھ کر دم کریں۔ یہ گنڈا عورت غسل حیض سے فارغ ہو کر اپنی کمر کے ساتھ باندھے۔ بفضل خدا حمل قرار پائیگا۔ یہ گنڈا آسیب زدہ، سحر زدہ، اور ام الصبیان کے مریض بچے کے گلے میں بھی ڈالا جا سکتا ہے۔ بفضل خدا تعالیٰ انہیں بھی شفاء ہوگی۔

افسون یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا مصورُ یا اللہُ کرنا ایہہ کام۔ ستر اسرار بہتر بیان۔ دھڑ سر جثہ سب رکھے رحمٰن۔ خضر کہے شاہ سے ثابت رکھو ایمان۔ آسیب سایہ جن پری سبھے جاندے مان، سحر جادو اٹھراہ پرچھاواں ہووے بھاویں ام الصبیان۔ صدقہ سوہنا رسول، صدقہ بی بی پاک بتول۔ صدقہ حسن حسین۔

۷ہم۔ اسمائے عصائے حضرت موسیٰ علیہ السلام

یہ دس عرانی نام جو اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اعصائے مبارک پر کندہ تھے۔ جن کی برکت سے اعصاء بلند سے بلند درخت تک پہنچ کر برگ و بار توڑنے میں کام دیتا تھا۔ انہی اسمائے مبارکہ کی برکت سے پتھروں سے پانی کے چشمے پھوٹ پڑتے تھے۔ انہی کی برکت سے اعصا اژدھا بن کر فرعون کے جادوگروں کے سانپوں کو

نگل گیا تھا۔ عاملین و کاملین کے نزدیک یہ اسماء شریفہ دفعہ سحر جادو، دفع جنات آسیب وغیرہ کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔ اگر ان اسماء کو گیارہ بار پڑھ کر روزانہ خود پر دم کریں۔ تو جادوگروں کے حملوں اور اعمال کی رجعت سے محفوظ رہیں گے۔ اگر نو آموز کو عمل کے دوران رجعت ہوگئی ہو تو ان اسماء کو روزانہ ایک سو سولہ بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔ چند دنوں میں ہی رجعت ختم ہوجائے۔

اگر کسی گھر میں جنات بھوت پریت یا ارواح خبیثہ کا بسیرا ہو تو ان اسماء کو کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے بارش یا دریا کے پانی میں گھول کر گھر کی دیواروں پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جنات بھاگ جائیں گے۔

اسماء عصائے موسوی یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَرَالبُوْ، لِنْ دُعِیْ، جَوْسًا، مَنُوْعًا، عَالِمًا، طَيُوْثُوْنًا، سَلِيْخًا، مَلِيْخًا، مَلْقُوْمًا، يَا قَيُّوْمًا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِهْيًا آشْرَاهِيًا۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ لِلصَّوَابِ

عامل حکیم غلام سرور شباب
عفی عنہ

اکابر علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرین روحانیات و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجا آوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لیے کسی ماہر عامل کی اجازت کو نہایت لازمی اور شرط اوّل کے طور پر بیان کیا ہے۔

بنا بریں اربابِ علوم و فن اور قارئین کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ ردِ سحر حصہ اول، دوم۔ آسیبی قوتوں سے نجات اور چھو منتر کے مندرجات، روحانی اعمال و مجربات کے لیے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی مدظلہ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازہ عملیات حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

اساتذہ سے راہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

عامل زادہ

شہزادہ ظہیر احمد